Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 305:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 15th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● ۱۵ رنومبر ۲۰۲۵ء ● سنیچر ، کلکتہ ●

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

این ڈی اے نے توقعات سے بڑھ کر کامیابی حاصل کی مگر کامیابی کے پیچھے SIR کا بہت بڑا ہاتھ

پٹنہ، 14 رنومبر: بہار اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے کی بہترین کارکردگی پر وزیر اعظم نریندر مودی کا پہلا ردعمل سامنے آ گیا ہے۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ''یہ ترقی اور سُشاسن کی جیت ہے۔'' ان کا کہنا ہے کہ ''یہ سماجی انصاف اور عوامی فلاح کے جذبہ کی جیت ہے۔ بہار کے میرے باشندوں کا بہت بہت شکریہ، جنھوں نے 2025 کے اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے کو تاریخی اور حیرت انگیز جیت کا آشیرواد دیا ہے۔ یہ زبردست مینڈیٹ ہمیں عوام کی خدمت کرنے اور بہار کے لیے نئے عزائم کے ساتھ کام کرنے کی طاقت فراہم کرے گا۔''

بہار اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے یکطرفہ فتح حاصل کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ شام 6 بجے تک حاصل ریزلٹ پر نظر ڈالیں تو بی جے پی 37 سیٹوں پر اور جے ڈی یو 24 سیٹوں پر جیت چکی ہے۔ یہ دونوں پارٹیاں بالترتیب 53 اور 59 سیٹوں پر آگے بھی چل رہی ہیں۔ دوسری طرف آر جے ڈی 6 سیٹوں پر جیت حاصل کر چکی ہے اور 20 سیٹوں پر سبقت بنائے ہوئی ہے۔ ظاہر ہے مہاگٹھ بندھن کی سب سے بڑی پارٹی آر جے ڈی کی کارکردگی انتہائی خراب ہے، جبکہ بہار میں سب سے زیادہ سیٹوں پر آر جے ڈی نے ہی اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے۔

الیکشن کمیشن سے موصول تازہ رجحانات کے مطابق بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے نے اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے، جبکہ مہاگٹھ بندھن کی نشستیں محدود ہوتی جا رہی ہیں۔

تمام 243 نشستوں کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق پارٹی وار صورتِ حال کچھ یوں ہے:

این ڈی اے کی 199 لیڈز واضح اکثریت سے کہیں آگے ہیں، جبکہ مہاگٹھ بندھن 33 نشستوں کے آس پاس سمٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ گنتی جاری ہے اور کچھ نشستوں پر مقابلہ سخت ہے، مگر مجموعی تصویر این ڈی اے کے حق میں واضح ہے۔

الیکشن کمیشن نے بہار اسمبلی کی تمام 243 نشستوں کے رجحانات جاری کر دیے ہیں، جن کے مطابق ریاست میں این ڈی اے کی برتری مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق این ڈی اے 188 نشستوں پر آگے ہے، جن میں بی جے پی 84، جے ڈی یو 77، ایل جے پی (رام ولاس) 22، ایچ ایم ایس 5 پر آگے ہے۔

دوسری جانب مہاگٹھ بندھن 51 نشستوں پر آگے دکھائی دے رہا ہے، جن میں آر جے ڈی 35، کانگریس 5، سی پی آئی (ایم-ایل) 7 جبکہ وی آئی پی اور سی پی ایم ایک ایک سیٹ پر آگے ہیں۔ گنتی کا عمل الیکشن کمیشن کی نگرانی میں تیزی سے جاری ہے، اور جیسے جیسے مزید راؤنڈ سامنے آ رہے ہیں، ریاست کی سیاسی تصویر مزید واضح ہوتی جا رہی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کی گنتی لگاتار جاری ہے اور تازہ رجحانات کے مطابق این ڈی اے نے ریاست میں مجموعی سبقت مزید مضبوط کر لی ہے۔ نئے اعداد و شمار کے مطابق جے ڈی یو 77 اور (باقی صفحہ 10 پر)

'بچے مستقبل کی روشنی ہیں'

نہرو کے یوم پیدائش پر وزیر اعلیٰ کا پوسٹ

وزیر اعلیٰ کو مختلف پروگراموں میں بچوں کو گود میں اٹھا کر ان سے پیار کرتے دیکھا گیا

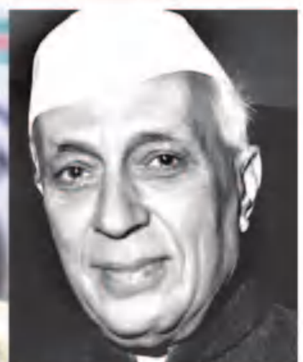

کولکاتا، 14 رنومبر: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ یوم اطفال پر بچوں کی زندگی میں ترقی کی خواہش کرنے کے ساتھ، انہوں نے لکھا، 'بچے مستقبل کی روشنی ہیں۔' جمعہ کی صبح وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، 'میں ملک کے سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔' واضح ہو کہ سابق وزیر اعظم نہرو کے یوم پیدائش پر ملک بھر میں یوم اطفال منایا جا رہا ہے۔ آج، ممتا بنرجی نے بچوں کو مبارکباد کا پیغام پوسٹ کیا۔ انہوں نے لکھا، 'بچے مستقبل کی (باقی صفحہ 10 پر)

بالی ووڈ کی معروف اداکارہ کامنی کوشل کا 98 سال کی عمر میں انتقال، دلیپ کمار اور دیو آنند کے ساتھ کیا تھا کام

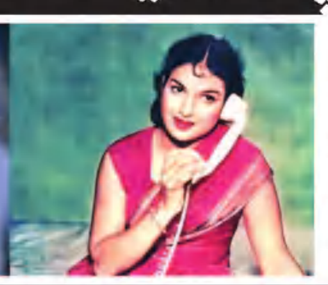

14 رنومبر: گزرے دور کی معروف اداکارہ کامنی کوشل کا 98 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے بدھ کے روز آخری سانس لی۔ کامنی کوشل ہندی فلموں کی اُن اداکاراؤں میں شمار ہوتی تھیں جنھوں نے 40 کے (باقی صفحہ 10 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

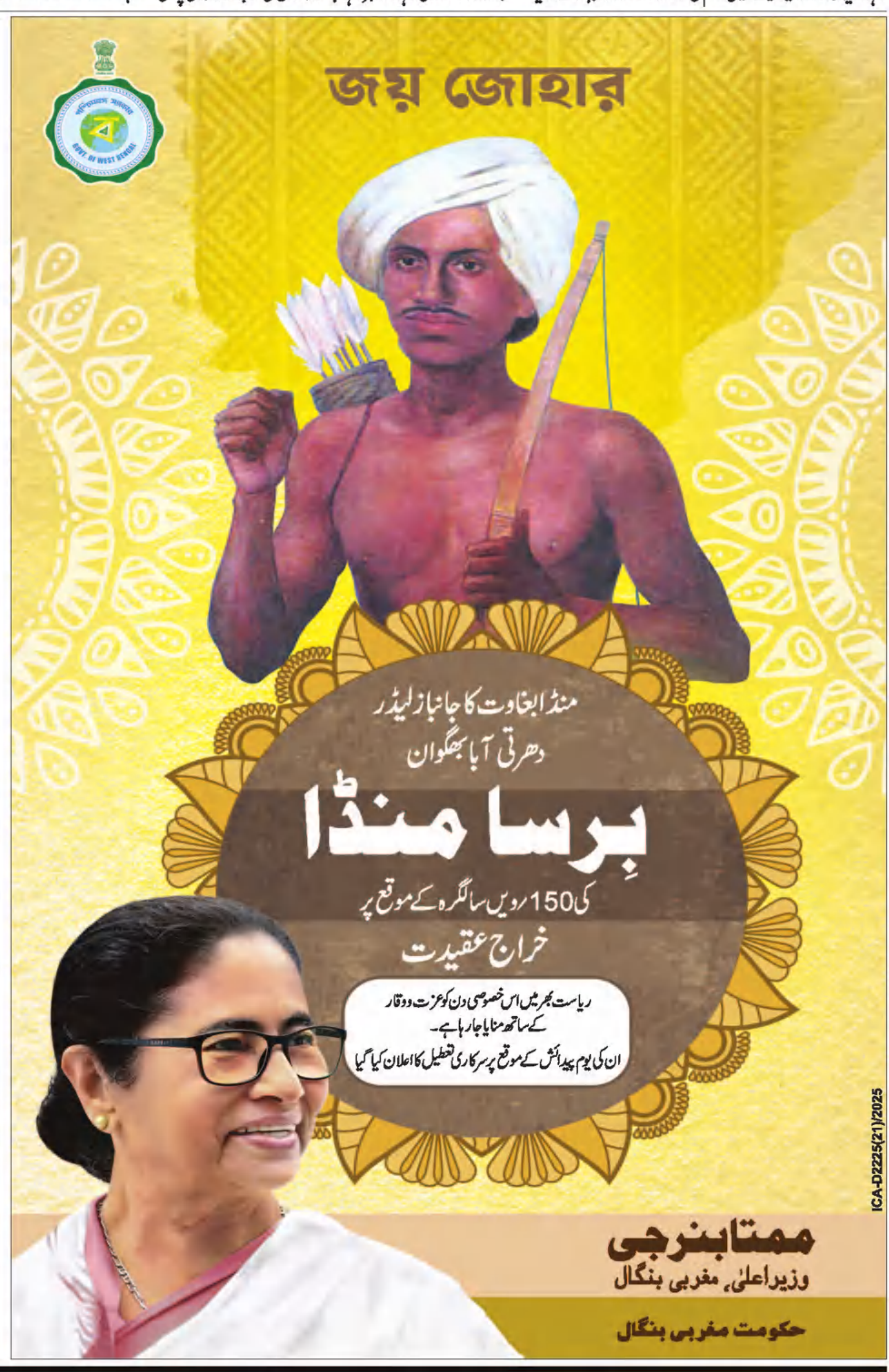

بہار کی طرح اب بنگال میں بھی گیروا لہرائے گا: گیری راج سنگھ کا دعویٰ

بہار کا کوئی اثر بنگال میں نہیں پڑے گا: کنال

پٹنہ/کولکاتا،14 رنومبر: اسمبلی انتخابات کے ابتدائی نتائج میں بہار میں بھگوا طوفان اُمڈ آیا ہے۔ اب تک این ڈی اے 200 سے زیادہ سیٹوں پر آگے ہے جبکہ مہا گٹھ بندھن بہت پیچھے ہے۔ نتائج کا رجحان واضح ہے، بہار میں این ڈی اے اتحاد دوبارہ اقتدار میں آ رہا ہے۔ فطری طور پر گیروا طبقہ اس جیت پر خوش ہے۔ جیسے ہی بہار کے نتائج عملی طور پر واضح ہوئے، مرکزی وزیر گیری راج سنگھ نے بنگال پر قبضہ کرنے کا انتباہ دیدیا۔ انہوں نے ترنمول سپریمو اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے پُراعتماد لہجے میں کہا ''بہار کے بعد اب بنگال کی باری ہے''۔ حالانکہ ترنمول ان کو اہمیت دینے کو تیار نہیں ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش کے الفاظ میں، ''بنگال میں سردی، گرمی، مانسون، ممتا بنرجی امید ہیں۔'' بی جے پی بنگال پر قبضہ کرنے کے لیے پچھلے کچھ سالوں سے شدت سے لڑ رہی ہے۔ بی جے پی کو یقین تھا کہ وہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بنگال میں دوسو سے زیادہ سیٹیں جیت لے گی۔ یہ بات مودی اور شاہ نے انتخابی مہم کے دوران بار بار کہی تھی۔ تاہم ان کے مطابق نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ دوسو تو دور کی بات، بھگوا کیمپ بنگال میں ایک سو سیٹوں کے قریب بھی نہیں آسکا۔ بنگال بی جے پی 2026 میں حکمراں پارٹی کو ایک انچ زمین بھی دینے کو تیار نہیں ہے۔ تاہم پارٹی قائدین اس بارے میں بھی شکوک و شبہات کا شکار ہیں کہ آیا بی جے پی کے لئے بنگال میں تسلط قائم کرنا ممکن ہے۔ اس سب کے درمیان یہ کہے بغیر کہ بہار میں یہ رجحان بنگال بی جے پی کو آکسیجن دے رہا ہے۔ جمعہ کو بہار کے نتائج واضح ہوتے ہی مرکزی وزیر گیری راج سنگھ نے بنگال پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم بنگال میں بھی جیتیں گے، وہاں کی موجودہ حکومت بیرونی طاقتوں کی مدد سے ریاست میں افراتفری پھیلا رہی ہے، لیکن بنگال کے لوگ اس بار سچ سمجھ جائیں گے۔" عملی طور پر یہی لہجہ بنگال بی جے پی کے لیڈروں کی بھی سنائی دے رہا ہے۔ بی جے پی لیڈر راہل سنہا نے کہا، "بہار میں ایس آئی آر ہونے کے باوجود بی جے پی پہلے سے بہتر کامیاب ہو کر اقتدار میں آئی، اس کی وجہ ترقی، خوف سے پاک بہار اور ووٹر لسٹ کی صفائی ہے۔ ترنمول کا کہنا ہے کہ ووٹر لسٹ سے نام ہٹائے جا رہے ہیں، یہ کیسے ممکن ہے؟ درحقیقت

ان کی فکر بنگلہ دیشیوں اور روہنگیاؤں کے بارے میں ہے، وہ جانتے ہیں کہ اگر ان کے نام ہٹائے گئے تو وہ اس طرح دور ہو جائیں گے۔" جیسے ہی بہار کے نتائج کافی واضح ہوئے، بنگال کے اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری نے اپنے ایکس ہینڈل پر وزیر اعظم نریندر مودی اور نتیش کمار کو مبارکباد دی۔ "ہم نوکری چوروں اور خواتین پر حملہ کرنے والوں کو شکست دیں گے،" شوبھیندو نے کہا۔ دوسرے لفظوں میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ بہار کے نتائج بنگال میں لڑنے کے لیے اضافی طاقت فراہم کریں گے۔ تاہم ترنمول گیری راج سنگھ سمیت بی جے پی لیڈروں کے ان تبصروں کو اہمیت دینے سے گریزاں ہے۔ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے جواب دیتے ہوئے کہا، "یہ بہار کی مساوات ہے، اس کا بنگال سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اس سے بنگال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بنگال میں ترقی، اتحاد، ہم آہنگی، حقوق، عزت نفس کے عوامل ہیں۔ ممتا بنرجی 250+ سیٹوں کے ساتھ دوبارہ وزیر اعلیٰ بنیں گی۔" بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی کے رہنما جو بہار دکھا کر بنگال کو دھمکی دے کر بیانات اور دھمکیاں دے رہے ہیں، وہ اپنا وقت برباد کر رہے ہیں۔ صرف دوسری ریاستوں کو دکھا کر، بنگال کے لوگوں کے حقوق اور عزت نفس کو مجروح کر کے لوگوں کی محبت حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یہاں موسم سرما، گرما، مانسون، ہر موسم میں ممتا بنرجی امید کی کرن ہیں۔ بہار سمیت کئی ریاستیں بھی بنگال کے ماڈل کی حمایت کرتی رہیں گی اور بنگال کے عوام بھی ان کی ترقی کے لیے آگے بڑھیں گے۔ ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی کے مطابق، "کانگریس ان کو روکنے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر نہیں بنا پائی ہے۔ صرف ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی ہی انھیں شکست دینے میں کامیاب رہے ہیں۔ انھوں نے بار بار یہ ثابت کیا ہے۔ انتخابات کے دوران ووٹنگ کی دھوکہ دہی کو روکنا ہے۔ ترنمول جو کچھ کرنے میں کامیاب رہی ہے، کانگریس وہ کام نہیں کر پائی ہے، جو کہ ممتا بنرجی کو شکست دینے میں ناکام رہی ہے۔" بی جے پی کے خلاف لڑائی میں ملک کا واحد قابل اعتماد چہرہ۔ این ڈی اے کے طوفان کے بارے میں، سی پی آئی ایم (ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا، "بہار میں ایس آئی آر کے بعد، بہت سے سوالات ہیں، کمیشن نے ان کا جواب نہیں دیا، ایس آئی آر کے بعد، 7 کروڑ 42 لاکھ ووٹر تھے، لیکن کمیشن کے پریس نوٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 7 کروڑ 45 لاکھ ووٹروں نے ووٹ دیا، لیکن اتنے سوالوں کے جوابات نہیں ہیں، اور اب بھی کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ یہ بہت ابتدائی نتیجہ ہے اس لیے میں کچھ نہیں کہوں گا۔'' مہا گٹھ بندھن کے مجازی خاتمے کے بارے میں، کانگریس کے ترجمان کیتن جیسوال نے کہا، "اگر یہ حتمی نتیجہ ہے، تو ہمیں مشاہدہ کرنا پڑے گا اور دیکھنا پڑے گا. اور ہم نے کبھی SIR کی مخالفت نہیں کی ہے، تاہم، ہم مرکز کے کہنے پر SIR کی مخالفت کر رہے ہیں". انہوں نے ترنمول کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 'جعلی ووٹرز کو خارج کر دیا جائے لیکن جائز ووٹروں کو خارج نہ کیا جائے۔

اردو زبان پر مبنی فلموں کو اجاگر کر کے مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے کمال کیا

یادوں کی بارات کے نام سے سہ روزہ نمائش، قومی سیمینار کا تاریخی پروگرام

کولکاتا،14 رنومبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے سہ روزہ پروگرام یادوں کی بارات کا افتتاح نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق نے کیا اور یادوں کی بارات پر نمائش کا اہتمام کیا۔ یہ پروگرام اکاڈمی کے لان میں کرایا گیا جس میں بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس نمائش میں خاص طور پر ان فلموں کے پوسٹروں کی نمائش کی گئی جو فلمیں اردو میں بنی تھیں۔ ویسے تو 97% فلمیں اردو زبان کی ہوتی ہیں لیکن انہیں ناعاقبت اندیش سنسر بورڈ ہندی کے سرٹیفکیٹ سے نوازتی ہے۔ ان پوسٹروں میں مغل اعظم، تاج محل، پاکیزہ، امراؤ جان، چودھویں کا چاند، صاحب بی بی اور غلام، میرے حضور، میرے محبوب، محبوب کی مہندی جیسی اردو سرٹیفکیٹ والی فلمیں تھیں لیکن ناصر حسین کی فلموں کے پوسٹر ان میں شامل نہیں تھے جبکہ ناصر حسین وہ ہدایتکار و فلمساز تھے جن کی ہر فلم اردو سرٹیفکیٹ کے ساتھ ریلیز ہوئیں کیونکہ وہ زبان کے معاملے میں کبھی کوئی سودا نہیں کرتے تھے۔

بعدازاں سہ روزہ قومی سیمینار کے افتتاحی پروگرام کا افتتاح جناب جی ایچ عبید الرحمٰن نے کیا اور تمہیدی کلمات فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین جناب سید شہاب الدین حیدر نے پیش کیے۔ انہوں نے بہت ہی بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھیں اور کہا کہ فلموں کو ہم اپنے سماج اور اپنی زبان کے فروغ کا حصہ سمجھتے ہیں کیونکہ ان فلموں کے ذریعہ ہم اپنی تہذیب اور اپنی زندگی کی پہچان کر سکتے ہیں ان فلموں کے ذریعہ سماج کے ان گوشوں کو اجاگر کیا جاتا ہے جو مختلف انداز میں ہماری زندگی سے میل کھاتی ہے سید شہاب الدین حیدر نے مزید کہا کہ فلمیں ہماری تہذیب اور ہماری زبان کو اجاگر کرتی ہیں اور ان فلموں کو ہم شوق سے دیکھتے ہیں جس میں ہماری زبان اردو کا بالکل صحیح ڈھنگ سے استعمال ہوتا ہے۔ سہ روزہ قومی سیمینار کا آج پہلا دن تھا جس کی صدارت محمد ندیم الحق نے کی اور کلیدی خطبہ پروفیسر عاصم صدیقی (علی گڑھ) نے پیش کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے جی ایچ عبید الرحمٰن شریک ہوئے۔ جس میں مہمان ذی وقار سلمان عابد (حیدر آباد) تشریف فرما تھے۔ اس پروگرام کی صدارت بہترین ڈھنگ سے ڈاکٹر دبیر احمد نے کی۔

پروفیسر عاصم صدیقی نے کہا کہ ہندی فلموں کی تاریخ 1931 سے لی جائے جب پہلی بولتی فلم عالم آراء ریلیز ہوئی تھی۔ اس زمانے میں ڈائیلاگ رائٹر، اسکرین پلے اور فلموں کی کہانی جو کچھ بھی لکھی جاتی تھی وہ اردو زبان میں لکھی جاتی تھی مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی میں تعریف کروں گا کیونکہ یہ اکاڈمی پورے ملک کی اکاڈمیوں کے مقابلے میں بہتر کام کر رہی ہے اور اس کے کام کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں ہے، پہلے جو فلمیں بنتی تھیں وہ زیادہ تر تاریخی ہوتی تھیں اور ان فلموں کے ڈائیلاگ جو شیکسپیئر کے ڈائیلاگ کے انداز میں آغاز حشر کاشمیری کے ڈراموں کے انداز میں ہوتی تھی اسے پیش کر کے ان مکالمہ نگاروں جیسے وجاہت مرزا، امان، کمال امروہی وغیرہ نے کمال کیا۔ حالیہ برسوں میں گرم ہوا، جنون وغیرہ ایسی اردو فلمیں ہیں جس نے زندگی کا رخ بدل دیا۔ صدر جلسہ محمد ندیم الحق کا یہ کارنامہ ہے کہ انہوں نے یادوں کی بارات کے نام سے اس قدر خوبصورت پروگرام پیش کیا۔ اس پروگرام میں سکریٹری نزہت صاحبہ، ڈاکٹر نوشاد عالم۔ شمس الصالحین اور بطور مہمان آئی ایف اے کے جوائنٹ اسسٹنٹ سکریٹری محمد جمال بھی شریک ہوئے جو ہندوستانی لائبریری مٹیابرج کے سکریٹری بھی ہیں۔

حضور حبیبِ ملّت مولانا سید غلام محمد حبیبی صاحب سخت علیل۔ دعائے صحت کی اپیل

(خاکسار محمد فیاض احمد حبیبی) خانقاہِ قادریہ رضویہ عباسیہ دھام نگر شریف اڑیسہ کے صاحبِ سجادہ اور دار العلوم مجاہدِ ملت کے سربراہ نواسہء مجاہد ملّت حضور حبیبِ ملت حضرت علامہ الشاہ سید غلام محمد حبیبی صاحب قبلہ ان دنوں سخت علیل ہیں اور کولکاتا کے رابندر ناتھ ٹیگور اسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ موصوف ہفتے سے گردے کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ ذرائع کے بموجب موصوف عرسِ مجاہدِ ملّت کے دوسرے دن ضلع مالدہ (بنگال) کے ایک جلسے میں تشریف لے گئے تھے جہاں طبیعت میں ناسازی آئی اور انہیں وہاں کے مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لیکن طبیعت میں خاطر خواہ سدھار نہ ہونے کے باعث کولکاتا منتقل کردیا گیا۔ جہاں موصوف کا علاج جاری ہے۔ حضور حبیبِ ملت کے جملہ بہی خواہان، مریدین، متوسلین اور عامتہ المسلمین سے موصوف کی صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

مٹیابرج: مدرسہ جماعت القریش SSK میں یومِ اطفال کی تقریب

کولکاتا 14 نومبر: آزاد ہندوستان کے اولین وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے 137 ویں یومِ پیدائش کے موقع پر شہر کولکاتا کا کثیر الآباد اردو علاقہ مٹیابرج سے متصل برجونالہ بدرتلہ میں واقع مدرسہ جماعت القریش شیشو شکشا کیندر میں آج 14 نومبر بروز جمعہ طلبہ کیلئے ایک حوصلہ بخش ترغیبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اساتذہ کرام نے بچوں کو چاچا نہرو کی بچوں سے محبت اور تعلیم کی ضرورت و اہمیت بتائی۔ خصوصی تقریر میں اسکول ھٰذا کے مدرسِ اعلیٰ محمد داؤد قریشی نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن یعنی 14 نومبر ملک کے پہلے وزیر اعظم اور جدید ہندوستان کے معمار پنڈت جواہر لعل نہرو کا یوم پیدائش ہے۔ جواہر لعل نہرو کو بچوں سے بے پناہ پیار تھا، انہوں نے اپنے جنم دن کو 'بچوں کے دن' کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ اس طرح ان کے زمانے سے ملک بھر میں ہر سال 14 نومبر 'یوم اطفال' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پنڈت نہرو بچوں سے بہت پیار کرتے تھے اور ان کے درمیان رہنا انہیں پسند تھا۔ اسی محبت کے سبب بچے بھی انہیں "چاچا نہرو" کہا کرتے تھے۔ یوم اطفال بچوں کے تئیں پنڈت نہرو کی اسی بے پناہ محبت اور لگاؤ کی یادگار ہے۔

مزید برآں انہوں نے بتایا کہ چاچا نہرو کی پیدائش 14 نومبر 1889 کو الہ آباد میں اپنے وقت کے مشہور وکیل موتی لال نہرو اور سوروپ رانی کے گھر پر ہوئی۔ وہ بچپن سے بڑے ذہین تھے۔ اس لئے ان کے والدین نے ان کا نام جواہر لال رکھا۔ چاچا نہرو کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی جبکہ اعلیٰ تعلیم انگلینڈ میں حاصل کی اور بیرسٹر کی ڈگری حاصل کر کے ہندوستان لوٹنے کے بعد جنگ آزادی میں شامل ہو گئے۔ ملک کی آزادی کے بعد 1947 میں پنڈت جواہر لعل نہرو ملک ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم ہوئے۔ انہوں نے ملک کے بچوں اور جوانوں کو جدید تعلیم سے جوڑنے کیلئے بہت سارے منصوبے تیار کئے۔ مذہبی و نسلی اور لسانی تعصب سے پاک ترقی و تعلیم یافتہ ہندوستان ان کا خاص مشن تھا۔ آخرکار جدید ہندوستان کا یہ معمار اور سبھی بچوں کے پیارے چاچا 27 مئی 1964 کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ لیکن انہوں نے جو خواب دیکھا تھا کہ ملک کا ہر بچہ پڑھے اور آگے بڑھے۔ اب آپ تمام بچوں کو اپنے "چاچا نہرو" کے ان ادھورے خوابوں کو پورا کرنا ہے۔ آیئے عہد کریں کہ ہم اپنے سبق پورے دھیان سے سمجھیں گے۔ پڑھائی خوب محنت سے کریں گے اور پڑھ لکھ کر اپنے والدین، قوم اور ملک کا نام روشن کرینگے۔ اخیر میں اساتذہ بشمول شکیل اختر لاری، محمد فرید الدین اور حافظ محمد طالب حسین نے تمام طلبہ کو ایک دوستانہ بندھن باندھا اور انہیں مٹھائیاں، کیلے اور کیک دیتے ہوئے مبارکبادیاں دیں۔

ریلولیشن ٹرینوں کی برائے پٹریوں کی دیکھ ریکھ کا کام سیالدہ ڈویژن میں

برائے پٹریوں کی دیکھ ریکھ کا کام، **ٹرافک بلاک برائے 4 گھنٹوں (23:40 بجے سے 03:40 بجے)** ضروری ہوگا اپ لائن میں پلاسی۔ ریجی نگر سیکشن برائے سیالدہ ڈویژن مداخلتی راستوں کو برائے 16/17.11.2025 **(اتوار/ سوموار)** اور 18/19.11.2025 **(منگل / بدھ)** اسی طرح سے **53181 سیالدہ۔ لال گولا پسنجر** (جے سی او 16.11.2025 اور 18.11.2025) کو ری شیڈول کیا گیا ہے 1 گھنٹے کے لئے سیالدہ سے جیسے وہ روانہ ہوگی سیالدہ سے 00.30 بجے بروز 17.11.2025 اور 19.11.2025 بالترتیب اور مختصر طور پر رد کیا جائے گا کرشنا پور اسٹیشن میں۔ بلاک مدت کے دوران ٹرینوں کی آمد و رفت میں تاخیر ہوگی۔

تکلیف کے لئے معذرت

ڈویژنل ریلوے منیجر ، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس آئی آر فارم پر مرد کی بجائے عورت کی تصویر دیکھ کر سربراہ خائف

تملوک،14 رنومبر: بی ایل او گھر گھر جا کر ایس آئی آر فارم لے رہے ہیں۔ ہاتھ میں فارم دیکھ کر وہ شخص چونک گیا۔ فارم پر ان کی تصویر غائب ہے اس کے بجائے، اس جگہ ایک عورت کی تصویر چسپاں ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مشرقی مدنی پور کے کولاگھاٹ میں پیش آیا ہے۔ اس وقت اشوک گھاٹا نامی شخص خوف کے عالم میں اپنے دن گزار رہا ہے۔ اشوک گھاٹا کولاگھاٹ کے خانیاڈیہی گرام پنچایت علاقے کے رام چندر پور دکشن پاڑہ بوتھ کا رہنے والا ہے۔ اس کا خاندان یہاں کافی عرصے سے مقیم ہے۔ بی ایل او ز ایمولیشن فارم تقسیم کرنے والے علاقے میں گھوم رہے ہیں۔ فارم بھرنے اور اسے آن لائن اپ لوڈ کرنے کا کام بھی جاری ہے۔ بی ایل او نے ایس آئی آر فارم اشوک گھاٹا کے گھر پہنچایا۔ ہاتھ میں فارم دیکھ کر وہ شخص چونک گیا۔ کیونکہ فارم پر اس کی کوئی تصویر نہیں ہے۔ اس کے بجائے، ایک عورت کی تصویر ہے۔ اس طرح کے واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ معاملے کی اطلاع بی ایل او کو دے دی گئی ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ اس شخص کی تصویر بھر کر جمع کروائی جائے۔ بعد میں غلطی کو درست کرنے کی گنجائش ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کا اس سلسلے میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ حالانکہ اس واقعہ کے بعد سے اہل خانہ خوف و ہراس میں ہیں۔ کیونکہ، گھر کے سربراہ کے پاس ایس آئی آر کی شکل میں یہی دستاویز کافی تھا۔ اگر اشوک بابو کا نام اس وقت ووٹر لسٹ سے ہٹا دیا جاتا ہے تو کیا اس کا اثر باقی خاندان پر نہیں پڑے گا؟ ایس آئی آر فارم منسوخ ہونے کی صورت میں خاندان اپنی شہریت کھو دینے اور پناہ گزین بننے کے خوف میں جی رہا ہے۔ ایک اور واقعہ بھی سامنے آیا ہے۔ اس علاقے کی بملا داس نامی خاتون کی تصویر کے بجائے فارم پر ایک نامعلوم شخص کی تصویر ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں بھی اس کے چرچے ہونے لگے ہیں۔ بی جے پی کے ایک مقامی لیڈر نے کہا کہ ایسی غلطیوں کو درست کیا جانا چاہیے۔ حکمران جماعت کے لوگوں نے شکایت کی انگلی الیکشن کمیشن کی طرف اٹھائی جا رہی ہے۔

اسکول کے اساتذہ SIR کے کام میں مصروف ہیں نو روز سے اسکول بند، والدین شدید ناراض

ندیا،14 رنومبر: اس اسکول میں صرف تین اساتذہ ہیں اور تینوں SIR کے کام میں مصروف ہیں۔ جس کی وجہ سے پڑھائی میں خلل پڑ رہا ہے۔ اسکول کو لگاتار نو دنوں سے بند کر دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ندیا کے شانتی پور کے ہری پور پنچایت کے نرسنگھ پور تیواری مٹھ لوئر پرائمری اسکول میں پیش آیا ہے۔ جس سے والدین میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ پوجا کے بعد اسکول کھولا گیا تھا۔ لیکن پڑھائی معمول کے مطابق نہیں ہو رہی ہے۔ دریں اثناء، والدین مسلسل 9 دن تک اسکول بند رہنے پر سخت ناراض ہیں۔ طلباء کا مستقبل پر سوالیہ نشان لگ رہا ہے۔ اس دوران طلباء کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اور صرف 30 تک پہنچ گئی ہے۔ والدین کا دعویٰ ہے کہ یہ ماضی کے مقابلے میں بہت معمولی ہے۔ حالانکہ اسکول کے حکام نے طلباء کو اسکول جانے کے لیے پہلے ہی کئی اقدامات کیے ہیں۔ لیکن ان کا دعویٰ ہے کہ اس سے زیادہ امید نہیں ہے۔ دریں اثناء والدین اسکولوں کی مسلسل بندش کی وجہ سے طلباء کے مستقبل پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ "سالانہ امتحانات دسمبر میں ہیں۔ لیکن بغیر کسی اطلاع کے اسکول کو اچانک بند کر دیا گیا ہے۔ ان کا سوال ہے کہ ''اگر اسکول کو ایس آئی آر سے متعلقہ کام کے لیے بند کرنا پڑا تو مستقبل کے طلبہ کے نقصان کی تلافی کون کرے گا؟ والدین نے انتظامیہ سے اس سلسلے میں فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ حالانکہ مقامی پنچایت کے سربراہ بیرین مہتو نے کہا کہ وہ کافی عرصے سے اسکول بند ہونے کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ ترنمول لیڈر کے مطابق'' مجھے میڈیا سے اسکول بند ہونے کا علم ہوا ہے۔ ان کے الفاظ میں، وہ ایس آئی آر سے متعلق کام میں مصروف ہو سکتے ہیں، لیکن انتظامیہ کو اسکول بند ہونے کے بارے میں مطلع کیا جانا چاہیے تھا۔ بیرین مہتو نے کہا کہ وہ اس بارے میں بی ڈی او سے بات کریں گے۔ اسکول انسپکٹر کو پہلے ہی اس معاملے کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ لیکن الزام ہے کہ اب تک کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، اسکول انسپکٹر نے کہا کہ چار دن بعد اعلیٰ حکام کی جانب سے اس معاملے کے بارے میں والدین کو ای میل کے ذریعے آگاہ کیا گیا۔ الزام لگایا ہے کہ اس کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

دو دن سے لاپتہ نوجوان کی تالاب سے لاش برآمد دسمبر میں متوفی کی شادی ہونے والی تھی

کٹوا،14 رنومبر: اسی سال دسمبر میں نوجوان کی شادی ہونا طے تھی۔ دو دن سے لاپتہ رہنے کے بعد نوجوان کی لاش گھر سے کچھ فاصلے پر تالاب سے بندھی ہوئی حالت میں ملی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ قتل کی وجہ کے بارے میں ابہام ہے۔ یہ واقعہ مشرقی بردوان کے کٹوا میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے نوجوان کا نام کارتک ماجھی ہے۔ اس کی عمر تقریباً 30 سال ہے۔ وہ کٹوا میونسپلٹی کے وارڈ 7 کے بھوت ناتھلا کا رہنے والا ہے۔ وہ شہر میں دوائیوں کی دکان میں کام کرتا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اس کی شادی منگل کوٹ کی ایک لڑکی سے طے ہوئی تھی۔ اس کی شادی کی تاریخ 5 دسمبر تھی۔ اسی دوران کارتک پرسوں سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ کافی تلاش کے باوجود اہل خانہ کو اس کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ آخر کار جمعہ کی صبح اس کی لاش اس کے گھر سے تقریباً 300 میٹر دور ایک تالاب سے برآمد ہوئی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ لیکن گھر والوں نے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ اسے کس نے مارا ہے۔

پوربی ریلوے

ای۔ نیلامی کی نوٹس طلبی

ای۔ نیلامی نوٹس نمبر : سی او ایم/ پی یو پی/ ایچ ڈبلو ایچ/ 46/25، بتاریخ: 12.11.2025 ای نیلامی مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ۔ 711101 برائے معاہدے کی حوالگی

کیٹالوگ نمبر ، پی یو پی۔ ایچ ڈبلو ایچ 25-46

ایس ای کیو نمبر: اے اے /1، لاٹ نمبر: ایم ایس ایس۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ میڈ اسٹیشن۔ 51-25-1 (متفرق اسٹیٹک۔ سروسز۔ میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) وضاحت : معاہدے کی حوالگی برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور ہوڑہ اسٹیشن میں (اولڈ کمپلیکس) برائے مدت پانچ (5) سال۔ ایس ای کیو نمبر: **اے اے /2۔ ایم ایس ایس۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ میڈ اسٹیشن 52-25-1 (متفرق۔ اسٹیٹک۔ سروسز۔ میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) وضاحت:** معاہدے برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور ہوڑہ اسٹیشن میں (نیو کمپلیکس) برائے مدت پانچ (5) سال۔ **ایس ای کیو نمبر: اے اے / 3. لاٹ نمبر : ایم ایس ایس۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ این ڈی اے ای۔ میڈ اسٹیشن۔ 53-25-1 (متفرق اسٹیٹک سروسز میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) وضاحت:** معاہدے کی حوالگی برائے تشکیل عمل، آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور بنا دیپ اسٹور دھام اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن برائے مدت پانچ (5) سال۔ **نیلامی کی شروعاتی تاریخ اور وقت** 27.11.2025 کو 12.00 بجے

HWH-398/2025-26

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in: ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سکنڈ ہگلی برج مرمت کے سبب 16 گھنٹے کیلئے آمد و رفت بند

کولکاتا:14 نومبر (عوامی نیوز سروس): کولکاتا پولس کی جانب سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سکنڈ ہگلی برج (ودیا ساگر سیتو) کی مرمت اور بحالی کے سلسلے میں 16 گھنٹے تک بند رہے گا جس میں ودیا ساگر سیتو، اور کیبلز اور بیرنگ وغیرہ کی تبدیلی کو لیکر مورخہ 16 نومبر بروز اتوار 2025 کی صبح پانچ بجے سے لیکر رات نو بجے تک ودیا ساگر سیتو پر آمد و رفت بند رہے گی۔ یہ نوٹیفکیشن بیئرنگ نمبر ٹی پی / 47 مورخہ، کولکاتا، 12 نومبر، 2025 کے مطابق یہ جانکاری فراہم کی گئی تاکہ مسافروں کو کوئی پریشانی نہ ہو، اسلئے یہ پیشگی اطلاع دی گئی ہے۔

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

सत्यमेव जयते

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلر یٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ' ساتویں منزل
پلاٹ پی۔6،7،8، سیکٹر۔5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں۔ ہریانہ۔ 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے۔6
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

تاریخ 04/11/2025

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2025-26/1404

حوالہ:

اس میں دیئے گئے میٹر میں جو ہٹانے کا نشان ناموں کو ہٹانے کے لئے ہے برائے (11) کمپنیز برائے اسٹیٹ **مغربی بنگال** کے تحت سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 برائے:

شمار نمبر	کام کا آئٹم	سی آئی این	کمپنی کے نام
1	AB7977596	U70109WB2022PTC251559	راماس لائف اسپیس پرائیویٹ لمیٹیڈ
2	AB8372428	U74999WB2020PTC236945	یو سرج فن سرو پرائیویٹ لمیٹیڈ
3	AB6899429	U45400WB2008PTC129851	نکسٹ جین رئیلٹرس پرائیویٹ لمیٹیڈ
4	AB6907749	U56101WB2024PTC270728	کیفسین فوڈ اینڈ بیوریج پرائیویٹ لمیٹیڈ
5	AB7013231	U51900WB2023PTC259811	ساموبک ویلنس پرائیویٹ لمیٹیڈ
6	AB7133207	U70109WB1984PTC037237	ایور گرین بلڈرس اینڈ ٹریڈرس پرائیویٹ لمٹیڈ
7	AB7181079	U55101WB1938PTC009455	سریندر ناتھ دتہ اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمٹیڈ
8	AB7558331	U62011WB2024PTC272711	اینسر مس تکنالوجی پرائیویٹ لمٹیڈ
9	AB8042378	U47912WB2024PTC271464	وی پی پی آر شوپ ڈیلائیٹ پرائیویٹ لمٹیڈ
10	AB8081720	U52609WB2020PTC237753	انیتا انٹر نیشنل ٹریڈنگ پرائیویٹ لمٹیڈ
11	AB8106276	U72900WB2021PTC250006	پنکار سروسز انڈیا پرائیویٹ لمٹیڈ

.2 نوٹس اس طرح دیا جاتا ہے کہ رجسٹرار آف کمپنیز کو مذکورہ کمپنیوں سے کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 248 (2) کے تحت کمپنیوں کے رجسٹر سے اپنا نام ہٹانے کے لیے درخواستیں موصول ہوئی تھیں یا تو اس بنیاد پر کہ وہ اپنے کارپوریشن کے ایک سال کے اندر کاروبار شروع کرنے میں ناکام رہے ہیں یا اس بنیاد پر کہ وہ کاروبار شروع کرنے میں ناکام رہے ہیں دو فوری طور پر پچھلے مالی سالوں کی مدت ہے اور کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 455 کے تحت غیر فعال کمپنی کا درجہ حاصل کرنے کے لیے اس مدت کے اندر کوئی درخواست (ز) نہیں دی ہے یا کمپنی (ies) نے میمورنڈم کے غیر فعال کمپنی/سبسکرائبرز کا اسٹیٹس حاصل کیا ہے اس سبسکرپشن کی ادائیگی نہیں کی ہے جس کی ادائیگی کے لیے انہوں نے اعلان کیا ہے کہ کمپنی نے اس وقت پر اثر انداز ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سیکشن 10A / کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس کی شمولیت کے ایک سو اسی دن کے اندر دائر کیا گیا ہے، جیسا کہ سیکشن 12 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت کی جانے والی فزیکل تصدیق کے بعد ظاہر ہوا ہے کہ کوئی کاروبار یا کام نہیں کر رہا ہے، لیکن یہ/ وہ کمپنی کے طور پر اپنی/ اپنی رجسٹریشن جاری نہیں رکھنا چاہتے ہیں اور اس وجہ سے، کمپنیوں کے نام کو ہٹانے کی درخواست کی ہے۔
.3 اس کے مطابق، رجسٹرار آف کمپنیز نے رجسٹر آف کمپنیز سے مذکورہ کمپنیوں کے ناموں کو ہٹانے یا ختم کرنے کی تجویز پیش کی۔
.4 کوئی بھی شخص جو کمپنیوں کے رجسٹر آف کمپنیوں سے نام ہٹانے یا ختم کرنے پر اعتراض کرتا ہے وہ اس نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپنا اعتراض مذکورہ دفتر کے پتے پر بھیج سکتا ہے۔

رونک اگروال
ڈپٹی رجسٹرار
سینٹر فار پروسیسنگ ایکسلریٹڈ کارپوریٹ ایگزٹ

CBC 07123/11/0470/2526

سپریم کورٹ سے 1996 ورلڈ کپ کے اشتہاری ٹیکس پر کولکاتا کارپوریشن کی درخواست مسترد

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے 1996 میں ایڈن گارڈنز میں افتتاحی تقریب اور ورلڈ کپ سیمی فائنل کے لیے ایسوسی ایشن سے اشتہاری ٹیکس کی مد میں 51.18 لاکھ روپے مانگے تھے۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی اس درخواست کو مسترد کر دیا جس میں اس حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں ایڈن گارڈنز میں منعقدہ 1996 کے کرکٹ ورلڈ کپ کے اشتہاری ٹیکس کی مد میں بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن سے 51.18 لاکھ روپے کا دعویٰ کرنے والے ڈیمانڈ نوٹس کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ کارپوریشن نے 27 مارچ 1996 کو ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا تھا، جس میں ایڈن گارڈنز میں منعقدہ 1996 ورلڈ کپ کے افتتاحی تقریب اور سیمی فائنل میچ کے لیے اشتہاری ٹیکس کی مد میں ایسوسی ایشن سے 51,18,450 روپے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ ورلڈ کپ کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ایسوسی ایشن نے 11 فروری 1996 کو کیا تھا جبکہ سیمی فائنل میچ 13 مارچ 1996 کو منعقد کیا گیا تھا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دائر ایک عرضی جس میں کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ کے اس سال جون کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا، جمعہ کو جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ کے سامنے سماعت کے لیے آیا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے کارپوریشن کی طرف سے اپنے سنگل جج کے اپریل 2015 کے حکم کے خلاف دائر کی گئی اپیل کو خارج کر دیا تھا۔ ڈویژن بنچ نے کہا تھا کہ ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم کو عوامی جگہ کے طور پر نہیں رکھا جا سکتا۔ سنگل جج نے ڈیمانڈ نوٹس کو چیلنج کرنے والی کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال کی طرف سے دائر درخواست کی اجازت دی تھی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف کارپوریشن کی عرضی کو خارج کر دیا۔ اپنے حکم میں ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے نوٹ کیا تھا کہ کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال کو کولکاتا میں ایڈن گارڈنز کی لیز پر حاصل ہے اور اس پراپرٹی کا مالک وزارت دفاع، حکومت ہند ہے۔ اس میں کہا گیا تھا کہ 1996 کے کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران اسٹیڈیم کے اندر اور باہر کچھ اشتہارات لگائے گئے تھے۔ کارپوریشن نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1980 کی ایک شق کا استعمال کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے دونوں کے اشتہاری ٹیکس کی مد میں ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا تھا، جو اشتہارات پر ٹیکس سے متعلق ہے۔ ایسوسی ایشن نے ڈیمانڈ نوٹس کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے کہا تھا کہ متعلقہ اشتہارات ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم کے اندر آویزاں کیے گئے تھے جو کہ عوامی جگہ نہیں تھی اور وہ کسی عوامی سڑک یا عوامی جگہ سے عوام کو نظر نہیں آتے تھے۔ ہائی کورٹ کے سنگل جج نے ڈیمانڈ نوٹس کو منسوخ کر دیا تھا جس کے بعد کارپوریشن نے ڈویژن بنچ کو رجوع کیا تھا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے سامنے میونسپل کارپوریشن کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے دلیل دی تھی کہ جب ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم کے اندر یا باہر اشتہارات لگائے جاتے تھے تو ایسے اشتہارات عوامی جگہ سے نظر آتے تھے۔ ہماری رائے میں، جیسے ہی عوام کے ارکان پر کسی جگہ تک رسائی کے لیے شرائط عائد کی جاتی ہیں، وہ جگہ عوامی جگہ نہیں رہ جاتی ہے۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ عوامی جگہ کو بغیر کسی رکاوٹ یا شرط کے لوگوں کی غیر متعین تعداد کے لیے قابل رسائی ہونا چاہیے۔ اس میں کہا گیا کہ عوام کو ایڈن گارڈنز تک رسائی کا مکمل یا غیر محدود حق حاصل نہیں ہے اور صرف اس لیے کہ اسٹیڈیم میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد رہ سکتی ہے، اس سے اسے عوامی جگہ نہیں بنایا جائے گا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے سنگل جج کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کارپوریشن کی طرف سے دائر اپیل کو خارج کر دیا تھا۔

غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں ریگولرائزیشن کا اختیار ڈی جی کے ہاتھ میں ہونا چاہیے: میئر

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) شہر میں تعمیراتی کام بلدیہ کے منظور شدہ بلڈنگ پلان کے مطابق ہونا ہے۔ لیکن عملی طور پر دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگ منظور شدہ منصوبے سے آگے بڑھ کر کچھ چھوٹی چھوٹی چیزیں بناتے ہیں۔ اگرچہ یہ منصوبہ میں نہیں ہے، کچھ لوگ چھت کے ایک کونے میں اضافی کارنیس، سیڑھیاں یا چھوٹے پورچ بناتے ہیں۔ کولکاتا میونسپلٹی بلڈنگ ایکٹ کی اصطلاح میں، ان کو معمولی انحراف سمجھا جاتا ہے۔ قانون میں کسی بھی تعمیر کے ایسے غیر قانونی حصوں کو ریگولرائز کرنے یا قانونی شکل دینے کا بندوبست ہے۔ اگر کولکاتا کارپوریشن کے میئر یا میئر کونسل سے کلیئرنس حاصل کی جاتی ہے، تو یہ معمولی انحراف ایک مخصوص جرمانے کے بدلے قانونی تصور کیے جاتے ہیں۔ لیکن میئر فرہاد حکیم چاہتے ہیں کہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی اب سے یہ فیصلہ کریں۔ اس رویہ کا اظہار انہوں نے میئر کونسل کے اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 10 مربع میٹر یا 100 مربع فٹ تک کی غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں ریگولرائزیشن کا اختیار ڈی جی کے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔ تمام میئرز نے اس پر اتفاق کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کے نتیجے میں، میئر کونسل کی ہر میٹنگ میں کم از کم تعمیرات کو قانونی حیثیت دینے سے متعلق فائلوں کا ایک گروپ نہیں آئے گا۔ وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ حالانکہ یہ سوال ہے کہ بلدیاتی قانون میں میئر اور میئر کونسل کو جو اختیار دیا گیا ہے وہ ڈی جی کو منتقل کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ میونسپل ذرائع کے مطابق محکمہ بلڈنگ میں ریگولرائزیشن فائلوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے جب سے میونسپل انتظامیہ نے گزشتہ چند سالوں سے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔ ہر ماہ میئر کونسل کے اجلاس میں آنے والی فائلوں میں سے کم از کم 60 سے 70 فیصد اس مسئلے سے متعلق ہیں۔ میونسپل اہلکار نے کہا کہ صورتحال ایسی ہے کہ دوسرے محکموں کے اہم مسائل پر بات کرنے کے لیے کافی وقت نہیں ہے۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ریگولرائزیشن فائلوں پر ہی وقت صرف کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میئر معمولی انحراف کے معاملات کو مکمل طور پر ڈی جی کے ہاتھ میں چھوڑنا چاہتے ہیں۔ PUSHA کے ایک اور اعلیٰ افسر نے کہا کہ میونسپل قانون میں یہ اختیار صرف میئر اور میئر کونسل کو دیا گیا ہے۔ سابقہ ادوار میں میئر خود دستخط کر کے ان کی منظوری دیتے تھے۔ اس سے تنازعہ کم نہیں ہوا۔ تاہم، فرہاد حکیم کے میئر بننے کے بعد، انہوں نے میئر کونسل کے اجلاس میں ہر چیز کی منظوری لینے کا فیصلہ کیا۔ اب تمام ذمہ داریاں ڈی جی کو دے دی جائیں تو قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس لیے اس فیصلے پر آنے سے پہلے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ ضرورت پڑنے پر بلدیاتی قانون میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

ٹالا کریڈٹ کارڈ فراڈ، سائبر سیل کے ذریعہ لاکھوں روپے کی ریکوری

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ٹالہ میں کریڈٹ کارڈ فراڈ میں 1 لاکھ 20 ہزار روپے ضائع ہو گئے۔ کولکاتا پولس کے نارتھ ڈویژن کے سائبر سیل کے جاسوسوں نے تمام رقم واپس کر دی۔ تاہم اس واقعے میں ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ اس سال 17 ستمبر کو پیش آیا تھا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران جاسوسوں کو معلوم ہوا کہ سائبر مجرموں نے ایک نجی بینک کا نمائندہ ظاہر کرتے ہوئے اس شخص کو فون پر لالچ دیا کہ وہ کریڈٹ کارڈ کے ریوارڈ پوائنٹس کو چھڑائے۔ اس کے لیے صارف کے موبائل پر ایک لنک بھیجا گیا۔ الزام ہے کہ اس لنک پر کلک کرنے پر دو قسطوں میں گاہک کے کریڈٹ کارڈ سے 1 لاکھ 20 ہزار روپے ضائع ہو گئے۔ دھوکہ دہی والے شخص نے مقامی ٹالہ پولس اسٹیشن کے ساتھ ساتھ کولکاتا پولس کے نارتھ ڈویژن کے سائبر سیل میں شکایت درج کرائی۔ سائبر سیل کے او سی پرینک منڈل کی قیادت میں جاسوس پوری رقم کو بلاک کرنے میں کامیاب رہے۔ بعد میں انہوں نے دھوکہ دہی والے شخص کو رقم واپس کر دی۔ اس کے علاوہ، جاسوس اس کریڈٹ کارڈ فراڈ میں ملوث سائبر مجرموں کی شناخت کے لیے تحقیقات کر رہے ہیں۔

ایس آئی آر کا خوف: پاٹولی کے ایک ہی محلے کے 1400 افراد کا نام فہرست سے غائب

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) مہاناٹک اتم کمار سے کوی سبھاش تک میٹرو کی توسیع کے دوران راتوں رات بے دخلی کی گئی۔ بعد میں کولکاتا کے 1400 ووٹر انتہائی خوف میں تھے کیونکہ وشنو گھاٹہ علاقے میں والمیکی امبیڈکر آواس یوجنا کے تحت مستقل مکان اور ووٹر کارڈ ملنے کے باوجود ان کے نام 2002 کی فہرست میں نہیں تھے۔ واضح ہو کہ 2010 میں بلیو لائن میٹرو کو توسیع دی گئی۔ اس کام کے لیے حکومت نے 2001 سے آدی گنگا کے دونوں کناروں یعنیٹالی نالہ کے علاقوں کو بے دخل کرنا شروع کیا، اس وقت کل 481 خاندانوں کو بے دخل کیا گیا تھا۔ بعد میں ان میں سے تقریباً 350 خاندان، جو بے دخلی سے پہلے ڈھکوریہ بدھان سبھا (جو بعد میں ٹالی گنج بدھان سبھا بن گیا) کے ووٹر تھے۔ بے دخلی کے بعد انہوں نے اپنے سروں پر چھت یا مستقل رہائش کے لیے تحریک شروع کی۔ 28 فروری 2005 کو اس وقت کی ریاستی حکومت نے ان میں سے 258 خاندانوں کو والمیکی امبیڈکر ہاؤسنگ اسکیم کے تحت وشنو گھٹا فائر بریگیڈ کے پاس ایک ایک فلیٹ دیا۔ اگلے 3 سال کے اندر باقی تمام خاندانوں کو آنند پور تھانہ علاقے میں چائنا مندر کے قریب والمیکی امبیڈکر ہاؤسنگ اسکیم فیز 2 کے تحت ایک فلیٹ دیا گیا۔ وہ گزشتہ 20 سال (2005 تا 2025) سے یہاں موجود ہیں۔ ان سب کے پاس ووٹر کارڈ ہیں۔ یہ سبھی جادب پور اسمبلی حلقہ کے ووٹر ہیں۔ انہوں نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں جادب پور لوک سبھا حلقہ کے ووٹر کے طور پر اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ مسئلہ یہ ہے کہ 2002 میں ان میں سے ہر ایک رہنے کے لیے جگہ تلاش کرنے میں مصروف تھا۔ نتیجتاً چونکہ 2002 کی ووٹر لسٹ میں یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ وہ ووٹر کہاں ہیں اور ان کی اصل رہائش گاہ یعنیٹالی نالہ کالونی کو اس وقت کے سرکاری رجسٹر میں خالی اراضی قرار دیا گیا تھا، اس لیے ان کے ناموں میں سے کسی کا نام بھی نہیں ہے۔ یہ لوگ کولکاتا کے قلب میں ایس آئی آر کے خوف سے بے خواب راتیں گزار رہے ہیں۔ دریں اثناء آج بیٹی کا نام گنتی فارم میں نہیں آیا۔ باپ گہری سوچ میں تھا۔ جمعرات کی رات اس شخص کی جھولتی ہوئی لاش گھر کے ساتھ والے درخت سے برآمد ہوئی تھی۔ یہ واقعہ راج گنج بلاک کے بنّا گوڑی گرام پنچایت کے امباری کا ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی جس سے ایس آئی آر کا ماحول ہے۔ راج گنج کے ایم ایل اے کھگیشور رائے، ترنمول بلاک کے صدر ارندم بنرجی، ترنمول کے علاقائی صدر تشار کانتی دتہ، گرام پنچایت صدر سمیع الدین احمد اور مقامی ترنمول لیڈر اس خبر کے بعد غم میں گھر پہنچے۔

بینک اکاؤنٹ کھولنے کے نام پر دھوکہ دہی کے الزام میں 2 گرفتار

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) بینک اکاؤنٹ کھولنے کے نام پر دستاویزات جمع کر کے فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ تمام ضروری دستاویزات جمع کر کے بینک اکاؤنٹ کھولا گیا اور سائبر جعلسازوں کے ہتھے لگ گیا جنہوں نے یہ فراڈ کیا۔ اس واقعہ میں بڑا بازار تھانے نے پہلے ہی ہگلی کے باچی سے 2 دھوکہ بازوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام سمیر سامنت اور سنجے بیشرا ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق سمیر اس گینگ کا اہم پانڈا ہے۔ اس کے مختلف ڈاکخانوں سے رابطے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار افراد علاقے یا سڑک پر کسی شخص سے دوستی کر کے بینک اکاؤنٹ کھولنے پر مجبور کرتے تھے۔ وہ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے ضروری دستاویزات بھی ساتھ لے جاتے تھے۔ جب بینک کھاتہ کھولا گیا تو تمام چیزیں یعنی چیک بک، پاس بک پوسٹ آفس سے جمع کر لی گئیں جب وہ شخص مخصوص شخص کے علاقے میں گیا۔ الزام ہے کہ اس کام میں پوسٹ آفس کے کئی پوسٹل ورکرز نے ان کی مدد کی۔ پھر گرفتار افراد ان اکاؤنٹس سے متعلق دستاویزات سائبر فراڈ کرنے والوں کو کرائے پر دیتے تھے۔ یہ بات پولس اہلکاروں کو ابتدائی تفتیش کے دوران معلوم ہوئی۔ پولس نے انہیں حراست میں لے کر پوچھ تاچھ شروع کر دی ہے۔ تفتیش کار پوسٹ آفس کے کئی پوسٹل ورکرز کی بھی تلاش کر رہے ہیں۔ گرفتار افراد سے بڑی تعداد میں اے ٹی ایم کارڈ، پاس بک اور سم کارڈز برآمد ہوئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گرفتار افراد اکاؤنٹس کے لیے لیے گئے لوگوں کے کاغذات کی بنیاد پر سم کارڈ لے کر سائبر جعلسازوں کو فروخت کرتے تھے۔

پیرا ٹیچرز کو دھرنا کیلئے مشروط اجازت

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) پیرا ٹیچرز کے احتجاج پر عدالت کا بڑا حکم سامنے آیا ہے۔ پیرا ٹیچرز روزانہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک احتجاجی مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ ایک ساتھ 500 سے زیادہ پیرا ٹیچرز موجود نہیں ہو سکتے۔ سینٹرل پارک سے متصل فٹ پاتھ پر موجود ہو سکتے ہیں۔ عدالت نے پیرا ٹیچرز کو شرائط کے ساتھ پرامن طور پر حاضر ہونے کی اجازت دی۔ جسٹس شوراگھوش نے اجازت دے دی۔ بنگال ساؤنڈ کنٹرول بورڈ کے قواعد کے مطابق مائکس بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم سڑکوں کو کسی بھی طرح بلاک نہیں کیا جا سکتا۔ سرکاری املاک کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا اور نہ ہی سرکاری اہلکاروں پر کسی طرح حملہ کیا جا سکتا ہے۔ نفرت انگیز تقریر نہیں کی جا سکتی۔ اور کم از کم 5 منتظمین کے فون نمبر پولس کو دیے جائیں۔ خیال رہے کہ گیارہویں اور بارہویں کے تحریری امتحانات کے نتائج پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں۔ تحریری امتحان میں 60 نمبروں میں سے کس نے کتنے نمبر حاصل کیے؟ اس تحریری امتحان کے نتائج کو تعلیمی اسکور کے 10 نمبروں اور تجربے کے 10 نمبروں میں شامل کیا جائے گا۔ یعنی کل 80 نمبروں کی بنیاد پر کس نے کتنے نمبر حاصل کیے یہ دیکھا گیا ہے۔ اس کے بعد، امیدواروں کو ہر اسامی کے لیے 1:6 کے تناسب سے انٹرویو اور تصدیق کے لیے بلایا جائے گا۔ اگلے ہفتے سے تصدیق کا کام شروع ہو جائے گا۔ اس صورت میں، جن امیدواروں کو بلایا گیا ہے، انہیں اپنے سرٹیفکیٹ کی تصدیق کے لیے کولکاتا آنا ہوگا۔ تصدیق ہو جانے کے بعد انٹرویو کا عمل شروع ہو جائے گا۔ اس فہرست سے یہ واضح ہو جائے گا کہ گیارہویں اور بارہویں میں اساتذہ کی بھرتی کے لیے کتنے اہل امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ ہائی کورٹ میں ایک کیس چل رہا ہے کہ کیا تجربہ کی بنیاد پر سب کو 10 نمبر ملیں گے۔ اعلیٰ کلاسوں میں پڑھانے کے بجائے صرف تجربے کے لیے 10 نمبر؟ نویں اور دسویں جماعت میں پڑھانے والے امیدواروں کے لیے گیارہویں اور بارہویں کے دس نمبر کیوں؟ اسی بنیاد پر مقدمہ بھی درج کیا گیا۔ جسٹس امرتا سنہا نے درخواست گزار کی درخواست کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے کیس کو قبول کر لیا۔ تاہم بدھ سماعت کے دوران کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ اگلی سماعت 28 نومبر کو ہوگی۔ تو آیئے جج کی ہدایات پر ایک نظر ڈالتے ہیں: 17 نومبر سے 26 نومبر تک پرامن احتجاج کیا جا سکتا ہے۔ پیرا ٹیچر روزانہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک احتجاج کر سکتے ہیں۔ 500 سے زیادہ لوگ اکٹھے احتجاج نہیں کر سکتے۔ سینٹرل پارک سے ملحقہ فٹ پاتھ پر احتجاج کیا جا سکتا ہے۔ مائیکروفون مغربی بنگال ساؤنڈ کنٹرول بورڈ کے قواعد کے مطابق استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم سڑکوں کو بلاک نہیں کیا جا سکتا۔ سرکاری املاک کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا اور نہ ہی سرکاری اہلکاروں پر کسی طرح حملہ کیا جا سکتا ہے۔ نفرت انگیز تقریر نہیں دی جا سکتی۔ کم از کم 5 منتظمین کے فون نمبر پولیس کو دینے چاہئیں۔

ایڈن گارڈن میں انڈیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا ٹیسٹ جمعہ سے شروع ہوا۔ کھیل سے قبل ہندوستانی کھلاڑی

ایف آئی آر خارج، سونار پور کسٹم افسر کو ہائی کورٹ سے راحت

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) سونار پور کیس میں کولکاتا ہائی کورٹ سے کسٹم افسر کو بڑی راحت ملی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے کسٹم افسر کے خلاف درج ایف آئی آر کو خارج کر دیا ہے۔ گزشتہ سماعت میں جسٹس شوراگھوش نے کسٹم افسر کے خلاف درج ایف آئی آر پر سوالات اٹھائے تھے۔ اس سلسلے میں کیس کی سماعت آج جمعہ کو ہائی کورٹ میں ہوئی۔ کیس کی سماعت کے دوران جج نے مشاہدہ کیا کہ ایف آئی آر پولس کی جانب سے ابتدائی تفتیش کیے بغیر درج کی گئی۔ اس کے بعد جسٹس شوراگھوش نے کسٹم افسر کے خلاف درج ایف آئی آر کو خارج کرنے کا حکم دیا۔ ذہن نشیں رہے کہ گاڑی کے ٹکرانے کو لے کر آٹو ڈرائیوروں کا سونار پور کے کسٹم افسر سے جھگڑا ہوا تھا۔ تاہم بحث و مباحثہ کے بعد معاملہ حل ہو گیا۔ افسر اپنی رہائش گاہ پر چلا گیا۔ مبینہ طور پر اس واقعہ کے بعد کسٹم افسر کی رہائش گاہ کے باہر 50-60 شرپسند جمع ہو گئے۔ وہ دروازہ توڑ کر رہائش گاہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے عملی طور پر مظالم کا ارتکاب کیا۔ الزام ہے کہ کسٹم افسر کو شدید زدوکوب کیا گیا۔ اس کا سر پھٹ گیا۔ الزام ہے کہ افسر کی بیوی کو بھی ہراساں کیا گیا۔ محکمہ کے افسر کو شدید زخمی حالت میں کلیانی ایمس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ حالانکہ اس واقعے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا تھا لیکن انہیں ضمانت مل گئی تھی۔ اس پر پولس کو سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعے کے جواب میں کسٹم افسر کے خلاف چھیڑ چھاڑ کے الزام میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ افسر نے اسے چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

کیا اس طرح کا دباؤ مزید ڈالا جا سکتا ہے؟: جسٹس سنہا

کولکاتا، 14 نومبر: (عوامی نیوز سروس) کمرہ عدالت میں کیس کے دوران جسٹس امرتا سنہا پریشان ہو گئیں۔ گزشتہ روز ہائی کورٹ میں اسکول سروس کمیشن (SSC) کیس چل رہا تھا۔ اس وقت عدالت کے اندر درخواست گزاروں کے ایک حصے نے تالیاں بجائیں۔ اس کے بعد جج پریشان ہو گئیں اور مؤکلوں کو باہر بھیج دیا۔ تب وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے جج کو ایک واٹس ایپ دکھایا۔ بکاس بابو نے دعویٰ کیا کہ تالیاں بجانے والوں کو کیس کے دوران کمرہ عدالت میں جمع ہونے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس سے عدالت پر دباؤ پڑے گا۔ تب جسٹس سنہا نے مسکراتے ہوئے کہا کہ کیا عدالت پر اس طرح دباؤ ڈالا جا سکتا ہے؟ آپ مجھ پر دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ بنیادی طور پر ایس ایس سی 9ویں-10ویں اور 11ویں-12ویں کلاس کے اساتذہ کی بھرتی کا امتحان 18 ستمبر کو ہوا تھا۔ 7 نومبر کو نتائج سامنے آئے تھے۔ امتحان دینے والے کچھ ملازمت کے امیدواروں نے شکایت کی کہ امتحان کا سوالیہ پرچہ غلطیوں سے بھرا ہوا تھا۔ اس کے بعد عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ یہ کیس جسٹس امرتا سنہا کی عدالت میں چل رہا تھا۔ اس روز سماعت کے دوران فریقین کے وکلاء کے درمیان سخت قانونی جنگ جاری تھی۔ اس وقت ایک طرف کے وکیل کے دلائل کی تائید میں بہت پرجوش لوگوں کے ایک گروپ نے کمرہ عدالت کے اندر تالیاں بجائیں۔ تب جج ناراض ہو گئیں۔ انہوں نے مؤکلوں کو کیس سے باہر نکال دیا۔ تب وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے اپنا موبائل نکالا اور عدالت کو ایک واٹس ایپ دکھایا۔ باس کے بعد انہوں نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں کلائنٹس کو ایسے معاملات میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس سے عوام متاثر ہوں۔ ان کے بقول مقدمات کو ویسے بھی براہ راست نشر کیا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں جن کو اس کی ضرورت ہے وہ براہ راست نشریات دیکھ کر اپنے تجسس کو پورا کر سکتے ہیں۔

خواتین گروپ سے جڑ کر خواتین دیہی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں

جھارکھنڈ ریاست کے یوم تاسیس کے موقع پر ضلع کے تمام بلاکوں خصوصی میٹنگوں اور تقریبات کا اہتمام کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جمعہ کو، جے ایس ایل پی ایس کے زیر اہتمام، جھارکھنڈ کے 25 ویں یوم تاسیس (سلور جوبلی) کے موقع پر دمکا ضلع کے تمام بلاکس میں میٹنگ اور تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع کی 206 گرام پنچایتوں میں کام کرنے والی 1287 روزی روٹی گاؤں کی تنظیموں کی خواتین نے خصوصی میٹنگیں کیں اور ریاست کے یوم تاسیس کو اجتماعی جوش و خروش، فخر اور ذمہ داری کے ساتھ منایا۔ گاؤں کی تنظیموں کی خواتین نے جھارکھنڈ کے 25 سالہ ترقیاتی سفر، سماجی تبدیلی، اور دیہی معاش میں مثبت تبدیلیوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران تمام ممبران نے صحت، صنفی مساوات اور گروپ کے 10 اصولوں پر عمل کرنے کا عہد کیا۔ بات چیت میں اگلے پانچ سالوں میں سماجی و اقتصادی ترقی، معاش میں ترقی اور کمیونٹی کی قیادت کو مضبوط بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ کئی گاؤں کی تنظیموں میں خواتین نے دلکش رنگولی بنا کر یوم تاسیس منایا۔ ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر کی رہنمائی میں ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے تمام 1287 گاؤں کی تنظیموں کا انتظام بلاک پروگرام منیجر، ضلع منیجر، جے ایس ایل پی ایس کے اہلکاروں اور کیڈروں کو دیا، تاکہ دمکا صدر، گوپی کاندر، رانیشور، جاما پارہ سمیت تمام بلاکس میں پروگرام کو کامیابی اور یکساں طور پر مکمل کیا جاسکے۔ ریاستی دفتر سے آئے دمکا انچارج راجیو کمار کے علاوہ متعلقہ بلاک کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ دمکا کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے خواتین سے خطاب کرتے ہوئے کہا" گروپ میں شامل ہونے سے، خواتین نہ صرف مالی طور پر مضبوط ہوئی ہیں بلکہ مقامی روزگار پیدا کرنے اور دیہی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔" بی ڈی او گوپی کاندرو جے پرکاش مرانڈی نے خواتین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اگلے پانچ سالوں میں اپنی تنظیموں کو مزید خود انحصار اور مالی طور پر قابل بنائیں۔ للی آہیویکا سکھی منڈل، گدیاپانی کو اس کے شاندار کام کے لیے سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ بی ڈی او رنیشور راجیش سنہا، جنہوں نے بھی پروگرام میں حصہ لیا، گروپوں پر زور دیا کہ وہ اپنے کام کے ڈھانچے میں معیار، شفافیت، مالی نظم و ضبط اور اجتماعی یکجہتی کو لازمی بنائیں۔ ضلع دفتر سے نشانت اے پی ایکا (ڈی پی ایم۔ جے ایس ایل پی ایس) نے کاٹھی کنڈ اور گوپی کاندر بلاکس کے گاؤں کی تنظیموں میں حصہ لیا اور کہا کہ گروپوں میں شامل ہونے سے، خواتین سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار ہو رہی ہیں، اور مقامی سطح پر روزگار اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ شکاری پاڑہ اور جاما کی تمام دیہاتی تنظیموں نے صحت کے عہد، صنفی مساوات، گروپ اصول کی پیروی اور غریب ترین، اکیلی اور بیوہ خواتین کے لیے قرضوں کو ترجیح دینے جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مقامی ماحول کے مطابق اگلے پانچ سالوں کے لیے روزی روٹی کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا۔ جھارکھنڈ کے سلور جوبلی سال پر دمکا ضلع کی 1287 دیہاتی تنظیموں کے ذریعہ بیک وقت منعقد کی گئی یہ پہل خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں، اجتماعی شعور اور دیہی معاش کو مضبوط کرنے کی سمت ایک اہم اور متاثر کن قدم ثابت ہوئی۔

سول سرجن، صاحب گنج نے وی ایچ ایس این ڈی سیشن کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: سول سرجن صاحب گنج ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے آج کلی پاڑا ڈیلیسنٹر میں منعقدہ ولیج ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈے سیشن کا معائنہ کیا۔ اے این ایم، آشا کارکنان اور آنگن باڑی کارکنان موجود تھے۔ معائنہ کے دوران، سول سرجن نے ویکسی نیشن، زچہ و بچہ کی صحت کی خدمات، اور غذائیت سے متعلق سرگرمیوں کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ولیج ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈے دیہی علاقوں میں عوام کو صحت کی خدمات فراہم کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ لہذا، یہ ضروری ہے کہ تمام سیشنز منصوبہ بند، بروقت اور معیاری انداز میں منعقد ہوں۔ سیشن کے دوران، معمول کے امیونائزیشن کے تحت حفاظتی ٹیکے آسانی سے چلائے گئے۔ اے این ایمز نے ضروری احتیاطی تدابیر کا مشاہدہ کرتے ہوئے حفاظتی ٹیکے لگائے۔ آشا اور آنگن باڑی کارکنوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ استفادہ کنندگان وقت پر سیشن سائٹ پر پہنچیں اور انہیں ضروری مشاورت فراہم کریں۔ ماؤں کو بریسٹ فیڈنگ، سپلیمنٹری فیڈنگ، فیملی پلاننگ، حفظان صحت اور غذائیت کے بارے میں جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ سول سرجن نے موجود ہیلتھ ورکرز کو ہدایت دی کہ یو ڈبلیو آئی این پورٹل پر تمام ویکسین شدہ مستفیدین کے بروقت انٹری کو یقینی بنائیں۔ چھوٹ جانے والے بچوں کی شناخت کریں اور انہیں ویکسی نیشن سے جوڑیں۔ ہر سیشن میں مستحقین کے بیٹھنے، مشاورت اور سہولیات کے انتظامات کو مضبوط بنائیں۔ بلاک کی سطح پر، بی پی ایم اور بی ڈی ایم کو باقاعدگی سے سیشنز کا جائزہ لینا چاہیے۔ بعد ازاں، سول سرجن نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تمام میڈیکل آفیسرز انچارج، بلاک ڈیٹا منیجرز، بلاک پروگرام منیجرز اور اے این ایمز سے بات چیت کی۔ انہوں نے یو ڈبلیو آئی این پورٹل پر تمام سیشنز کو اپ ڈیٹ کرنے اور حفاظتی ٹیکے لگانے والے مستحقین کا ڈیٹا درج کرنے کی ہدایت دی تاکہ ضلع میں مستفید ہونے والوں کی اصل حالت کا بروقت اندازہ لگایا جا سکے۔ سول سرجن نے کہا کہ ضلع میں ویکسی نیشن کی مکمل کوریج حاصل کرنا محکمہ صحت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام ہیلتھ ورکرز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اجتماعی کوششوں سے ضلع میں صحت کے بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے زیر التواء درخواستوں کو جلد نمٹانے اور ریکارڈ کی حفاظت کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے ڈسٹرکٹ آرکائیوز کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے ریکارڈ کی دیکھ بھال، رجسٹر کی دیکھ بھال، درخواست کی کارروائی کی پیشرفت اور آرکائیوز میں دستیاب سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آرکائیوز میں موجود کاپیوں، کاغذات اور دیگر درخواستوں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ کسی بھی درخواست کو غیر ضروری طور پر زیر التوا نہ رکھا جائے اور تمام زیر التواء درخواستوں پر فوری، شفاف اور بروقت کارروائی کی جائے تاکہ عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف رجسٹروں کا معائنہ کیا اور متعلقہ تعینات اہلکاروں سے درخواستوں پر کارروائی میں تاخیر کی وجوہات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی کام میں وقت کی پابندی ضروری ہے اس لیے کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے درخواستوں پر کارروائی میں تاخیر کرنے والے کلرکوں کو وضاحت پیش کرنے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آرکائیوز کی صفائی، ریکارڈ کے حفاظتی انتظامات، فائر فائٹنگ آلات کی حالت اور سی سی ٹی وی کیمروں کے کام کاج کا بھی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ان تمام انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں اور کہا کہ ریکارڈ کی منظم دیکھ بھال انتظامی کارکردگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوام سے متعلقہ کاموں میں حساسیت اور جلد بازی انتظامی خدمات کی بنیادی روح ہے۔ تمام ملازمین اور افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوامی درخواستوں اور شکایات کو فوری اور غیر جانبداری سے حل کیا جائے۔

روڈ سیفٹی کے تحت گاڑیوں کی چیکنگ اور بیداری مہم

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: روڈ سیفٹی کے بارے میں لوگوں میں بیداری بڑھانے اور ٹریفک قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانے کے مقصد سے آج برہروا تھانہ علاقہ میں ہائی اسکول موڑ کے قریب ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر متھلیش کمار چودھری کی قیادت میں گاڑیوں کی سخت چیکنگ اور بیداری مہم چلائی گئی۔ مہم کے دوران دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کی گئی۔ بغیر ہیلمٹ، لائسنس، رجسٹریشن اور انشورنس کے ڈرائیوروں کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے کل 28 گاڑیوں سے 56500 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے موقع پر موجود ڈرائیوروں کو روڈ سیفٹی کی ہدایات دیے اور ان سے اپیل کی کہ وہ اوور اسپیڈنگ، شراب کے نشے میں گاڑی چلانے اور موبائل فون کے استعمال کے دوران ڈرائیونگ جیسے خطرناک رویوں سے گریز کریں۔ تمام ڈرائیوروں سے یہ بھی توقع کی جاتی تھی کہ وہ خود بھی محفوظ رہیں اور دوسروں کی حفاظت کا خیال رکھیں۔ ضلع روڈ سیفٹی منیجر نیرج کمار ساہ، آر ای اے انوج پراشر، آئی ٹی اسسٹنٹ راج ہنس، اور برہروا پولیس اسٹیشن انچارج سمیت سنگھ اپنی پولیس فورس کے ساتھ اس مہم میں موجود تھے۔ یہ تحقیقاتی مہم روڈ سیفٹی کے حوالے سے شہریوں میں بیداری اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کی جانب ایک بامعنی قدم ثابت ہوئی۔

جھارکھنڈ یوم تاسیس پر مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کیا جائے گا

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تارا چند نے تیاریوں کا اجلاس منعقد کیا اور کہا، لوہردگا کو ترقی کے تحائف سے نوازا جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: 15 نومبر کو، ریاستی یوم تاسیس، لوہردگا ضلع ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایت کے مطابق اس دن کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح ہوگا۔ اس سلسلے میں جمعرات کو کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تارا چند کی صدارت میں ایک اہم تیاری کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کے لیے منتخب کیے گئے پروجیکٹس کی تختیاں وقت پر تیار ہوں اور تمام کام ریاستی حکومت کے مقرر کردہ معیارات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ریاستی یوم تاسیس کے موقع پر اہم پروجیکٹس جیسے آنگن باڑی مراکز، چیک ڈیم، ندی کے پل، پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیم، سی ایس آر کے تحت مکمل ہونے والے پروجیکٹ، غیر منقطع فنڈز کے تحت منظور شدہ کام، محکمہ بہبود کے تحت دھم کڑیا گھروں کی تعمیر، اور شہیدوں کے مقامات پر یادگاری تختیوں کی تنصیب کا افتتاح محکمہ سیاحت کے تحت کیا جائے گا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیخاوت، ایڈیشنل کلکٹر جتیندر منڈا، آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما نیلم سورینگ اور ضلع کے تمام تکنیکی اور غیر تکنیکی محکموں کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے عہدیداروں کو بتایا کہ ریاستی یوم تاسیس محض ایک رسمی تقریب نہیں ہے بلکہ حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کو عوام تک پہنچانے کا جشن ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پوری تندہی سے تیاریوں کو حتمی شکل دیں۔

ڈی سی کی صدارت میں محکمہ آبکاری کا جائزہ اجلاس

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: محکمہ آبکاری کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں اور کاموں کی جائزہ میٹنگ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی کی صدارت میں دفتر یل میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پہلے حاصل شدہ اہداف کا جائزہ لیا اور محکمہ جاتی افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکسائز دکانوں پر کام کرنے والے ملازمین کو اعزازیہ کی ادائیگی کے حوالے سے متعلقہ ٹھیکیدار سے فوری خط و کتابت کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ضلع میں غیر قانونی شرابوں کی تیاری اور فروخت میں ملوث 25 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جن میں سے 16 ملزمان مفرور ہیں جن کی جلد گرفتاری کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے غیر قانونی شرابوں کی تیاری اور فروخت پر مکمل روک لگانے کے لیے مسلسل چھاپے مارنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان اور مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سمت میں سخت کارروائی جاری رہے گی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر جتیندر کمار، ایکسائز انسپکٹر پردین کمار رانا اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

جھارکھنڈ یوم تاسیس کے موقع پر سائیکل ریلی کا انعقاد

گھاگھرا رگملا (نمائندہ): جھارکھنڈ کے ریاستی یوم تاسیس کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر جمعرات کو گھاگھرا بلاک ہیڈ کوارٹر میں تہوار کا ماحول رہا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دنیش کمار اور محکمہ تعلیم کے بی پی او پشپا ٹوپو کی قیادت میں ایک سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی بلاک آفس کے احاطے سے شروع ہو کر چاندنی چوک تک پھیلی جس میں طلباء، اساتذہ، سرکاری ملازمین اور گاؤں والوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے جھارکھنڈ کی شاندار روایت اور اتحاد کا پیغام دیتے ہوئے" صاف جھارکھنڈ، مضبوط جھارکھنڈ، ہماری ریاست، ہمارا فخر" جیسے نعرے لگائے۔ بی ڈی او دنیش کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ سائیکل ریلی نہ صرف جشن کی علامت ہے بلکہ ریاست کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کا پیغام بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ کا 25 سالہ سفر جدوجہد، خوشحالی اور عوامی شراکت کی مثال رہا ہے۔ بی پی او پشپا ٹوپو نے کہا کہ تعلیم ہی ریاست کی اصل طاقت ہے۔ بچوں کی بھرپور شرکت نے آج کی تقریب کو خاص اور متاثر کن بنا دیا۔ ریلی میں شریک طلبہ نے جوش و خروش سے ریاستی گیت گا کر ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ پروگرام کے اختتام پر عہدیداروں نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور جھارکھنڈ کی مسلسل ترقی کی خواہش کی۔

یوم تاسیس پر کیمپ پروگرام کا انعقاد

چین پور (نمائندہ): ریاست جھارکھنڈ کے 25 ویں یوم تاسیس کے موقع پر سب ڈویژن کے جاری بلاک کے ششی کرماتولی پنچایت کے تحت کوڑی گاؤں میں جل چھاجن محکمہ کی طرف سے آج یک روزہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ضلع کونسل ممبر دلیپ بڑائیک نے کیا۔ کیمپ کا آغاز پربھات پھیری سے ہوا، جس میں دیہاتیوں، خواتین اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس کے بعد ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے کے مقصد سے شجر کاری کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران بچوں کے درمیان رنگولی مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں شرکاء نے پانی کے تحفظ اور صفائی سے متعلق دلکش رنگولیاں بنائیں۔ مہمان خصوصی دلیپ بڑائیک نے اپنے خطاب میں کہا کہ پانی زندگی کی بنیاد ہے، اس کے تحفظ کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

قریش کانفرنس کے وفد کی وزیر محمد اظہر الدین سے ملاقات

عوامی نیوز نمائندہ

حیدرآباد رلوہردگا: قریشی کانفرنس کے ایک وفد نے تلنگانہ حکومت کے وزیر اور ہندوستانی کرکٹ کے سابق کپتان محمد اظہر الدین سے حیدرآباد میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی۔ وفد کی قیادت قریشی کانفرنس کے قومی صدر صنوبر علی قریشی نے کی۔ ان کے ساتھ قومی نائب صدر اور کانگریس لیڈر حاجی محمد افسر قریشی، کرناٹک کے ریاستی صدر نبی قریشی، دہلی کے ریاستی سکریٹری واسں مشکور، سماجی کارکن سلمان قریشی اور دیگر معززین موجود تھے۔ ملاقات کے دوران قریشی کانفرنس کی طرف سے نافذ اور تجویز کردہ مختلف اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان میں آسان نکاح مہم شامل تھی، شادی کے عمل کو آسان بنانے، سہولت فراہم کرنے اور سستی بنانے کے لیے ایک پہل، گوشت کی تجارت کا تحفظ، گوشت کی روایتی تجارت میں ملوث تاجروں، مویشیوں کے کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کا تحفظ، اور سیاسی نمائندگی، جمہوری فورمز میں مستحق نوجوانوں اور معاشرے کے تعلیم یافتہ افراد کی مناسب شرکت کو یقینی بنانا۔ وفد نے بتایا کہ کمیونٹی کو وقتاً فوقتاً ان مسائل پر چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے حکومتی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر محمد اظہر الدین نے تمام مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور معاشرے کی ترقی، تعلیم، کاروباری ترقی اور سماجی اتحاد کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

غیر قانونی ریت کی تجارت کو کسی بھی قیمت پر پنپنے نہیں دیا جائے گا: پون آشیش لکرا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ: تانت نگر زون کے سرکل آفیسر پون آشیش لکرا نے تانت نگر تھانہ علاقہ میں ریت چوری کے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ریت مافیا کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ علاقے میں غیر قانونی ریت کی تجارت کو کسی بھی قیمت پر پنپنے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح طور پر اعتراف کیا کہ حکومتی تحفظ کے بغیر کوئی ریت مافیا دن کی روشنی میں دریا میں ریت کی کان کنی کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔ انہوں نے بھاری دل کے ساتھ اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ تانت نگر پولیس ریت کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن میں متوقع تعاون فراہم نہیں کرتی ہے۔ اس کے برعکس ریت کے اسمگلروں کو چھاپوں کی پیشگی اطلاع نامعلوم ذرائع سے مل جاتی ہے جس سے انہیں خالی ہاتھ لوٹنا پڑتا ہے۔ سرکل آفیسر پون آشیش لکرا نے بتایا کہ رنگو پل اور آس پاس کے علاقوں میں غیر قانونی طور پر ذخیرہ شدہ ریت کو ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ زمیندار کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

کھلے عام ذمیں ریت کی غیر قانونی کانکنی کے معاملے پر تانت نگر پولیس اسٹیشن انچارج اور محکمہ کانکنی کی خاموشی ریت چوروں اور اسمگلروں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے اور ان کے حوصلے بلند کر رہی ہے۔ پورے معاملے میں تانت نگر پولس تھانہ انچارج کی خاموشی، شک کے دائرے میں چل رہے اسٹیشن انچارج پیوش ناگ کی خاموشی ریت چوروں اور اسمگلروں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے اور ان کے حوصلے بڑھا رہی ہے۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر تانت نگر پولیس اسٹیشن کے انچارج پیوش ناگ نے بتایا کہ ریت کی چوری، غیر قانونی تجارت اور نقل و حمل کو روکنے میں ان کا کردار ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ محکمہ کان کنی کا کردار بھی انتہائی مشکوک سمجھا جاتا ہے۔ پولیس اور کان کنی محکمہ نے تانت نگر تھانہ علاقہ میں کھلے عام غیر قانونی کانکنی کے معاملے پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان کے ریت چوروں اور اسمگلروں کے ساتھ خوشگوار تعلقات ہیں؟ کیا ان کا حال ہی میں غیر قانونی ریت سے لدے دو ٹریکٹروں کو پکڑنا محض چشم کشا تھا؟ ذرائع کے مطابق تانت نگر تھانہ علاقہ میں کل رات انتظامیہ کی ایک ٹیم نے پہلے دونوں ہائیوا ٹرکوں کو پکڑا اور پھر چھوڑ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے لیے گاڑی کے مالک کو اسی رات اپنی جیبیں ڈھیلی کرنی پڑیں اور بعد میں پورنیہ چوک کے قریب مفصل پولیس اسٹیشن نے غیر قانونی ریت سے لدے وہی دو ہیوا ٹرک پکڑے۔

نوجوانوں میں دل کی بیماریوں اضافہ تشویشناک بات ہے

عالمی یوم قلب پر عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: او اینچ (اے پی) جمعہ کو، بوکارو سول سرجن اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر انیل کمار سنگھ کی مشترکہ صدارت میں، عالمی یوم قلب اور آیوشمان بھو کے موقع پر عوامی بیداری بڑھانے کے لیے ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ دل کی بیماری اور اس سے بچاؤ کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے ضلع بھر کے مختلف صحت اداروں میں اسکریننگ کیمپ اور سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ خاص طور پر امراض قلب کی اسکریننگ کے لیے کیمپ لگائے گئے۔ سول سرجن ڈاکٹر دنیش کمار کے مطابق دل ہمارے جسم کا ایک اہم عضو ہے جو پورے جسم میں خون کی گردش کا ذمہ دار ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نوجوانوں میں دل سے متعلق بیماریاں بڑھ رہی ہیں جو کہ تشویشناک بات ہے۔ لہذا ہم سب سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے روزمرہ کے معمولات اور خوراک کو بہتر بنائیں۔ گزشتہ چار سالوں کے دوران، بوکارو ضلع میں تقریباً 15 فیصد اسکریننگز میں دل کے مریضوں کی شناخت ہوئی ہے، اور ان کی ادویات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کو بہتر بنانے کے لیے ہم سب کو اپنے کھانے پینے کی عادات اور روزمرہ کے معمولات کو بہتر بنانا ہوگا اور وقتاً فوقتاً اپنے قریبی صحت کے ادارے میں اپنا معائنہ کرواتے رہنا ہوگا۔ اس موقع پر سول سرجن بوکارو ڈاکٹر دنیش کمار، ایڈیشنل میونسپل کمشنر انیل کمار سنگھ، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر پردیپ کمار سنہا، وبائی امراض کے ماہر پون کمار سریواستو، ڈسٹرکٹ ڈیٹا منیجر نچن، ڈسٹرکٹ پروگرام اسٹنٹ این سی ڈی آرتی کماری مشرا، ڈسٹرکٹ کنسلٹنٹ محمد مہاتیر، ڈاکٹر محمد رفیق اور دیگر موجود تھے۔

ریت کی غیر قانونی کان کنی، ذخیرہ اندوزی اور ٹرانسپورٹیشن کے خلاف چھاپے

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ڈپٹی کمشنر پریتا دکشت کی ہدایات کے مطابق، غیر قانونی ریت کی کانکنی، ذخیرہ اندوزی اور نقل و حمل کو روکنے کے مقصد سے سسئی پولیس اسٹیشن کے تحت موجابر گاؤں میں انتظامی ٹیم کے ذریعہ اچانک معائنہ اور چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران سب ڈویژنل افسر گملا، سب ڈویژنل پولیس افسر گملا، مائنز انسپکٹر گملا، اسٹیشن انچارج سیسئی اور پولیس فورس کی مشترکہ ٹیم نے موقع پر مختلف مقامات پر غیر قانونی طور پر کھدائی اور ذخیرہ شدہ ریت برآمد کی۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ برگاؤں جھوپنا ٹانڈ میں واقع مختلف مقامات پر ریٹ کا ذخیرہ کیا گیا تھا۔ اہل علاقہ سے پوچھ گچھ کے باوجود غیر قانونی کھدائی اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث افراد کی شناخت نہیں ہوسکی۔ تحقیقات کے دوران یہ بات واضح ہوئی کہ مذکورہ مقامات پر کسی بھی شخص کے نام پر اسٹوریج کا لائسنس نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے یہ کام مکمل طور پر غیر قانونی پایا گیا۔

نالندہ میں NDA سبھی 7 سیٹیں جیتیں، گرینڈ الائنس کا صفایا

جنتادل (متحدہ) کے امیدوار ڈاکٹر جتیندر کمار نے استھانواں اسمبلی حلقہ سے کامیابی حاصل کی جبکہ جے ڈی یو کے کوشل کشور نے راجگیر اسمبلی حلقہ سے 428,55 ووٹوں سے جیت حاصل کی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کی سات اسمبلی سیٹوں کے لیے ہوئے اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ این ڈی اے نے تمام سات اسمبلی سیٹوں پر کلین سویپ کیا، تمام سات سیٹوں پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر کے ریکارڈ قائم کیا۔ جنتادل (متحدہ) کے امیدوار ڈاکٹر جتیندر کمار نے استھانواں اسمبلی حلقہ سے 40,708 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ ڈاکٹر جتیندر کو کل 90,542 ووٹ ملے، جبکہ ان کے قریبی حریف رویرنجن کمار کو 834,49 ووٹ ملے۔ اس دوران سابق مرکزی وزیر آر سی پی سنگھ کی بیٹی جن سوراج امیدوار لتا سنگھ صرف 962,15 ووٹ حاصل کر سکیں۔ جنتادل (یونائیٹڈ) کے امیدوار کوشل کشور نے راجگیر اسمبلی حلقہ سے 428,55 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ جے ڈی یو امیدوار کوشل کشور کو کل 811,07,1 ووٹ ملے۔ جبکہ ان کے قریبی حریف وشواناتھ چودھری کو 52 ہزار 383 ووٹ ملے۔ وہیں جن سوراج کے امیدوار ستیندر پاسوان کو 9916 ووٹ ملے۔ اسی طرح ہرنوت اسمبلی حلقہ سے جنتادل (یونائیٹڈ) کے امیدوار ہری نارائن سنگھ نے 10 ویں بار الیکشن جیت کر ریکارڈ بنایا ہے۔ انہوں نے 48 ہزار 335 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ ہری نارائن سنگھ کو کل 1 لاکھ 6 ہزار 954 ووٹ ملے۔ وہیں کانگریس امیدوار ارون کمار کو 58 ہزار 619 ووٹ ملے۔ جن سوراج کے امیدوار کملیش پاسوان کو 7 ہزار 927 ووٹ ملے۔ ہلسا سے جنتادل یونائٹڈ کے امیدوار کرشن مراری پرساد عرف پریم کھیا 15353 ووٹوں سے اپنے قریبی امیدوار کو شکست دی۔ جبکہ اٹھویں بار جے ڈی یو کے امیدوار شرون کمار اپنے قریبی حریف کو 32851 ووٹوں سے شکست دی۔ بہار شریف حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار کو 108731 ووٹ ملے جبکہ ان کے قریبی حریف امیدوار کانگرس امیدوار عمیر خان کو 79767 ووٹ ملے اور بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار 28964 ووٹ سے کامیابی کا پرچم لہرایا۔ جبکہ جن سوراج پارٹی کے امیدوار دنیش کمار کو 5973 ووٹ ملے، آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کو 6280 ووٹ ملے، کندن کمار کو 3400 ووٹ ملے اور سی پی آئی کے امیدوار شیو کمار یادو کو 2724 ووٹ ملے ہیں۔ اسلام پور حلقے میں جے ڈی یو امیدوار روہیل رنجن کو 100487 ووٹ ملے جبکہ آر جے ڈی کے امیدوار راکیش روشن کو 68248 ووٹ ملے۔ جے ڈی یو کے امیدوار نے اپنے قریبی حریف کو 32239 ووٹ سے شکست دے کر اپنی کامیابی کا پرچم لہرایا۔ اس طرح نالندہ ضلع میں این ڈی نے اپنے کامیابی کا پرچم لہراتے ہوئے عظیم اتحاد کا سپڑا صاف کر دیا۔ سب سے غور طلب کرنے والی بات یہ ہے کہ 2020 کے انتخابات کے ٹھیک الٹے 2025 کے انتخابات کا نظارہ دیکھنے کو ملا اور امیدواروں کے کامیابی کا کا مارجن بہت زیادہ رہا۔ انتخابات کے دوران بہار شریف شہر میں کثیر تعداد میں فورس کو تعینات کیا گیا تھا شہر کے سبھی چوک چوراہوں سے لے کر گلی کوچوں تک پولیس کو تعینات کیا گیا تھا۔

نالندہ: مقابلے میں کامیاب طلباء کو انعامات سے نوازا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ہلسا کے مومند پور روڈ پر واقع مدر ٹریسا ہائی اسکول کے احاطے میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اور شرکاء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ مہمان خصوصی کے طور پر پہنچے سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب اور چیف کونسلر دھننجے کمار نے تمام کامیاب طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایم ٹی ایچ اسکول میں اس طرح کے پروگراموں کے ذریعے اپنی پڑھائی میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو باقاعدگی سے نوازا جاتا ہے۔ اس سے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم کے بارے میں ان کے شعور میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس موقع پر سماجی کارکن ڈاکٹر مانب نے کہا کہ آج کے طلباء کل کا مستقبل ہیں۔ اگر طالب علمی کی زندگی سے ہی ان میں محنت کے ساتھ ساتھ محنت کی خواہش اور سماجی ذہنیت پیدا ہو جائے تو یہ طلباء مستقبل میں ملک کا نام روشن کریں گے۔ تقریب میں ڈائریکٹر سنجے کمار ورما نے تمام طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ محنت کریں اور اس طرح کے مقابلوں میں جوش و خروش سے حصہ لیں۔ طلباء کو ایوارڈ پیش کرتے ہوئے چیف کونسلر دھننجے کمار نے ڈائرکٹر ایس کے ورما کو وقتاً فوقتاً ایسے پروگرام منعقد کرنے کا مشورہ دیا اور تمام کامیاب شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ ماہر تعلیم سدھیر کمار نے پروگرام کی نظامت کی۔

صبح سے شام تک ووٹوں کی گنتی کے لیے جوش و خروش عروج پر رہا

دینارہ: بہار اسمبلی انتخابات کے لئے جمعہ کو ووٹوں کی گنتی شروع ہوتے ہی میونسپل کونسلوں سے لے کر دیہاتوں تک انتخابی جوش و خروش عروج پر پہنچ گیا۔ لوگ صبح سویرے سے ہی ٹی وی چینلز پر ایسے چپکے ہوئے تھے جیسے دن کی دھوپ اور سائے کا فیصلہ وہیں ہو جائے گا۔ جیسے ہی ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات شروع ہوئے، پورا علاقہ آن لائن ہو گیا۔ فیس بک، واٹس ایپ اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹس، مباحثوں اور لائیو اپ ڈیٹس کا سیلاب چھا گیا۔ گھروں سے لے کر دکانوں تک، اور کھیتوں سے لے کر کمیونٹی سینٹرز تک بی خاص طور پر نوجوان بی اپنی آنکھیں اپنی موبائل اسکرینوں سے چپکائے ہوئے تھے۔ ہر نئی شخصیت نے لوگوں کے دلوں کی دھڑکنیں بلند کیں۔

این ڈی اے کے امیدواروں نے سہسرام، نوکھا، دینارہ، کرگھر، ڈیہری اور چناری میں فتحیاب

کاراکٹ میں سی پی آئی (ایم ایل) نے پانچویں بار کامیابی حاصل کی

ساسارام: ضلع کے سبھی سات اسمبلی حلقوں کے لئے ووٹوں کی گنتی جمعہ کی شام سخت سکیورٹی کے درمیان اختتام پذیر ہوئی۔ جب کہ این ڈی اے نے روہتاس ضلع میں سات اسمبلی سیٹوں میں سے چھ پر کامیابی حاصل کی، گرینڈ الائنس کو ایک پر اکتفا کرنا پڑا۔ کاراکٹ میں سی پی آئی (ایم ایل) نے دوبارہ کامیابی حاصل کی۔ تاہم دیر شام تک باضابطہ طور پر فتح کا اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ این ڈی اے کی اتحادی جماعت جے ڈی یو نے نوکھا سے ناگیندر چندراونشی اور کرہاگر سے وششٹھا سنگھ کو میدان میں اتارا، جب کہ ایل جے پی نے راجیو رنجن عرف سونو سنگھ کو دیہری سے اور مراری پرساد گوتم کو چناری کی مخصوص نشست سے میدان میں اتارا۔ ساسارام نے رولومو سے سنیہلتا کو میدان میں اتارا۔ دینارا سے کشواہا اور آلوک سنگھ نے اپنے تمام مخالفین کو شکست دے کر جیت حاصل کی۔ دریں اثنا، سی پی آئی (ایم ایل) کے ارون کشواہا نے کراکٹ سیٹ پر دوبارہ جیت حاصل کی، اپنے حریف جے ڈی یو کے مہابلی سنگھ کشواہا کو شکست دی۔ ضلع کے دہری، ساسارام، نوکھا، دینارہ، کارہگر اور چناری علاقوں کے لوگوں نے تمام سیاسی تجزیہ کاروں کی پیشین گوئیوں کو ٹھکرا دیا اور کرکٹ سے این ڈی اے اور گرینڈ الائنس کے امیدواروں پر بھروسہ کیا۔ انتخابی مہم کے دوران، تمام پارٹیوں نے این ڈی اے کے لیے اپنی حمایت کو متحرک کرنے کی کوشش کی، لیکن عوام کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری اور ترقی پر مرکوز رہی۔ الیکشن سے پہلے اور اس کے دوران سیاسی تجزیہ کاروں نے نتائج کے بارے میں قیاس آرائیاں کیں لیکن عوام نے انہیں غلط ثابت کر دیا۔ اس زبردست عوامی حمایت نے تمام موجودہ انتخابی حسابات کو غلط ثابت کر دیا ہے، جو تمام سیاسی جماعتوں کے لیے سبق آموز ہے۔ واضح رہے کہ 11 نومبر کو انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہوئی تھی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امیت شاہ، اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار سمیت کئی سرکردہ لیڈروں نے این ڈی اے امیدواروں کی حمایت میں عوامی ریلیاں نکالیں، جس سے وہ جیت گئے۔ کراکت میں آزاد امیدوار پون سنگھ کی بیوی جیوتی سنگھ اور جن سوراج کے امیدوار یوگیندر سنگھ نے این ڈی اے امیدوار مہابلی سنگھ کشواہا کو شکست دی۔ گنتی کے آخری راؤنڈ میں جیوتی سنگھ نے کشواہا کو دوسرے مقام پر دھکیل دیا۔ جب سے جیوتی سنگھ نے آزاد امیدوار کے طور پر اپنی امیدواری کا اعلان کیا ہے، کراکات اسمبلی حلقہ بہار کے گرم ترین حلقوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ اپنی نامزدگی کے بعد، اس نے حامیوں کے ایک بڑے روڈ شو سے اپنے حریفوں کو دنگ کر دیا۔ ابتدا میں این ڈی اے اور گرینڈ الائنس کے امیدواروں کے درمیان قریبی مقابلہ متوقع تھا لیکن جیوتی سنگھ کی آمد نے مقابلہ کو سہ رخی مقابلے میں بدل دیا ہے۔ کئی نامور بھوجپوری ستارے بھی میدان میں کود پڑے، اور جیوتی سنگھ کی حمایت میں بھرپور مہم چلائی گئی۔

عوام نے آر جے ڈی اور کانگریس کا صفایا کیا

سہسرام: ضلع کے سات اسمبلی حلقوں میں سے، عوام نے ایک بار پھر ساسارام، کارہاگر، دینارہ، ڈیہری، نوکھا اور چناری کی مخصوص نشستوں پر این ڈی اے اتحاد کے امیدواروں پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ضلع کے عوام نے تمام سیاسی تجزیہ کاروں کی پیشین گوئیوں کو مسترد کرتے ہوئے این ڈی اے اتحاد کی حمایت میں ووٹ دیا۔ انتخابی مہم کے دوران، تمام پارٹیوں نے اپنی حمایت کے لیے ذات پات کو متحرک کرنے کی کوشش کی، لیکن عوام نے قوم پرستی اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا۔ عوام نے ریاست میں حکومت بنانے کے لیے این ڈی اے اتحاد کی تائید کرتے ہوئے ثابت کر دیا ہے۔ الیکشن سے قبل اور الیکشن کے دوران سیاسی تجزیہ کاروں نے نتائج کے بارے میں طرح طرح کی پیش گوئیاں کیں لیکن عوام نے تمام پیشین گوئیوں کو غلط ثابت کیا۔ اس زبردست عوامی حمایت نے تمام موجودہ انتخابی حسابات کو غلط ثابت کر دیا ہے۔

دھمداہا اسمبلی حلقہ سے وزیر لیشی سنگھ اور امور سے اختر الایمان جیتے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع کے سبھی ساتوں حلقوں میں سب سے پہلے پوسٹل بیلٹ کی گنتی کی گئی، اس کے بعد ای وی ایم ووٹوں کی گنتی ہوئی۔ ووٹوں کی گنتی کے لیے دو گنتی مراکز قائم کیے گئے تھے۔ پہلا پورنیہ کالج تھا، جہاں چار اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی کی گئی۔ دوسرا ضلع اسکول تھا، جہاں تین اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی کی گئی۔ دونوں مقامات پر تین درجے سیکیورٹی نافذ کی گئی۔ گنتی کے پر امن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے نہ صرف فورسز کی بھاری تعیناتی کی گئی بلکہ ٹریفک کے راستوں میں بھی ضروری تبدیلیاں کی گئیں۔ گنتی کے مراکز کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کو 500 میٹر پہلے ہی بند کر دیا گیا تھا۔ چار اسمبلی حلقوں یعنی امور، بنمنکھی، روپولی اور دھمدھا کے ووٹوں کی گنتی پورنیہ کالج کے گنتی مرکز میں ہوئی۔ جبکہ بیسی، قصبہ اور پورنیا اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی ڈسٹرکٹ اسکول، پورنیہ میں کی گئی۔ ہر اسمبلی حلقہ کے لیے چودہ کاؤنٹنگ ٹیبل بنائے گئے تھے۔ ہر میز پر گنتی کے چار اہلکار تعینات تھے۔ ہر میز پر ایک کاؤنٹنگ سپروائزر، ایک اسسٹنٹ، ایک گریڈ 4 اسسٹنٹ، اور ایک مائیکرو آبزرور تعینات کیا گیا تھا۔ نگرانی کے لیے مبصرین بھی تعینات کیے گئے تھے۔ گنتی مرکز میں تمام سیاسی جماعتوں بشمول این ڈی اے، گرینڈ الائنس اور جن سوراج کے گنتی ایجنٹس موجود تھے۔ گنتی کا مرکز سی اے پی ایف، سی آر پی ایف اور مقامی پولیس کی طرف سے تین درجے کی حفاظت میں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے ذاتی طور پر پورنیہ کالج اور ڈسٹرکٹ اسکول گراؤنڈ میں قائم گنتی مرکز کا معائنہ کیا اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم انشول کمار کے مطابق تمام امیدواروں اور مبصرین کی موجودگی میں ویڈیو گرافی کے تحت اسٹرانگ روم کو کھولا گیا، جس کے بعد گنتی شروع ہوئی۔ شناختی کارڈ اور اجازت نامے کے بغیر کسی بھی شخص کو داخلے کی اجازت نہیں تھی۔ تین بڑے نام اس الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں بہار کی سب سے گرم سیٹوں میں سے ایک دھمداہا اسمبلی حلقہ سے وزیر لیسی سنگھ، AIMIM بہار کے ریاستی صدر اور امور اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے اختر الایمان، بنمنکھی اسمبلی حلقہ سے کرشنا کمار رشی، اور روپولی سے پانچ بار ایم ایل اے اور سابق وزیر رہنے والی بیما بھارتی شامل ہیں۔ بیما بھارتی جیل میں بند طاقتور اودھیش منڈل کی بیوی ہیں۔ این ڈی اے تین سیٹوں پر مقابلہ کر رہا ہے، جبکہ گرینڈ الائنس چار سیٹوں پر الیکشن لڑ رہا ہے، کانگریس تین اور آر جے ڈی تین سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ بہار اسمبلی الیکشن 2025 کے نتائج میں این ڈی اے اتحاد کو ملنے والے زبردست مینڈیٹ کے درمیان جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور بہار حکومت کے وزیر لیسی سنگھ نے اپنے قریبی حریف اور آر جے ڈی امیدوار سنتوش کشواہا کو تقریباً 000,55 ووٹوں کے بڑے فرق سے دھمداہا کی ہاٹ سیٹ سے شکست دی۔ انہوں نے حلقے میں دوبارہ اپنا تسلط قائم کیا۔ سبھی کی نظریں ضلع پورنیہ کی اس باوقار سیٹ پر تھیں، جہاں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے قریبی سمجھے جانے والے لیسی سنگھ نے این ڈی اے کی جانب سے انتخاب لڑا تھا۔

پنورما گروپ نے لانچ کیا ایکو ٹاور اسمارٹ اپارٹمنٹ پروجیکٹ

پورنیہ (اے این بی) بہار کے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں سے ایک پورنیا نے اب جدید زندگی گزارنے کے لیے ایک نئی منزل کا اضافہ کیا ہے۔ نامور پینوراما گروپ نے NH-31 بائی پاس پر واقع اپنے پریمیم رہائشی پروجیکٹ، "Eco (eHomes Campus Tower)" کی فروخت شروع کی ہے۔ اسمارٹ فیملیز کے لیے سمارٹ اپارٹمنٹس کے تھیم پر مبنی یہ پروجیکٹ شہر کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں بحث کا ایک بڑا موضوع بن گیا ہے۔ پینوراما گروپ کے سی ایم ڈی سنجیو مشرا نے بتایا کہ جدید سہولیات سے آراستہ سمارٹ اپارٹمنٹس "ایکو ٹاور" کو خاندانوں کو جدید، محفوظ اور آرام دہ طرز زندگی فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ منصوبے کی اہم خصوصیات: جدید داخلہ، وینٹیلیشن دوستانہ ڈیزائن، محفوظ اور پر امن ماحول، اسکولوں، اسپتالوں، ریلوے اسٹیشنوں اور ہوائی اڈوں سے قریب۔ پینوراما گروپ نے اس پروجیکٹ کے لیے سستی منزل بہ منزل قیمت کا اعلان کیا ہے: گراؤنڈ فلور — ₹4350/sq.ft. پہلی منزل sq.ft/4300 دوسری منزل sq.ft/4200 تیسری منزل sq.ft/4100 چوتھی منزل sq.ft/4000 پورنیہ میں دستیاب بنیادی مقام اور ساخت کو دیکھتے ہوئے یہ شرحیں پرکشش سمجھی جاتی ہیں۔ Eco Tower پروجیکٹ RERA رجسٹرڈ ہے (BRERAP18290906 0425171027E00)، خریداروں کو تعمیراتی معیار، بروقت اور شفافیت کی ضمانت دیتا ہے۔ پینوراما گروپ رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں اپنے پروجیکٹ کی بروقت فراہمی اور قابل اعتمادی کے لیے جانا جاتا ہے۔ بکنگ کھلی ہوئی ہے اور صارفین کی زبردست دلچسپی ہے۔ بکنگ اور سائٹ کے دورے ٹول فری نمبر 1800-120-2111 پر دستیاب ہیں۔ رئیل اسٹیٹ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ای ہومز کیمپس میں یہ نیا ٹاور پورنیا کے رہائشی انفراسٹرکچر کو زندہ کرے گا اور مستقبل میں منافع بخش سرمایہ کاری ثابت ہو سکتا ہے۔

ارریہ کے چھ اسمبلی سیٹوں میں دو پر NDA، 3 پر عظیم اتحاد اور 1 پر AIMIM کا قبضہ

ارریہ (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت سیمانچل میں واقع ارریہ کے چھ اسمبلی حلقوں میں دو پر NDA، تین پر عظیم اتحاد اور ایک پر AIMIM کا قبضہ ہو چکا ہے۔ 49- ارریہ کی سیٹ پر جہاں ایک طرف کانگریس کے بزرگ اور معمر امیدوار جناب عابد الرحمن نے ہیٹ ٹرک لگاتے ہوئے مسلسل تیسری بار جیت حاصل کی ہے وہیں ارریہ ضلع کی ہارٹ سیٹ جوکی ہاٹ میں سیمانچل گاندھی اور ہندوستان کے قدآور سیاستدان الحاج محمد تسلیم الدین مرحوم کے دونوں صاحبزادے محمد سرفراز عالم اور شاہنواز عالم کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے، یہاں سے ان دونوں بھائیوں کے سیاسی حریف اور AIMIM کے مضبوط امیدوار محمد مرشد عالم نے وراثت کی سیاست کو ختم کرنے کا کام کیا ہے۔ ارریہ ضلع کی تمام چھ اسمبلی حلقوں میں دوسرے مرحلہ کے تحت 11 / نومبر 2025 کو صاف، منصفانہ اور پر امن طریقے سے ووٹنگ انجام پذیر ہوئی تھی، ٹھیک اسی طرح منصفانہ اور پر امن طریقے سے ووٹوں کی گنتی کل 14 / نومبر 2025 کو ارریہ کے بازار سمیتی (مارکیٹنگ یاڈ) میں صبح آٹھ بجے سے شروع ہوئی۔ اور ہر اسمبلی کے مختلف راؤنڈ کی گنتی کے بعد ارریہ ضلع کے چھ اسمبلی سیٹوں میں دو پر NDA، تین پر عظیم اتحاد اور ایک پر AIMIM کا قبضہ ہو چکا ہے۔ 46 نرپت گنج میں بی جے پی کی خاتون امیدوار شریمتی دیوتی یادو نے آر جے ڈی کے کنڈیڈیٹ منیش یادو کو پھر سے ہرا دیا وہیں 47 فاربس گنج میں کانگریس کے امیدوار منوج وشواس نے ایک بڑے مقابلے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار ودیا ساگر کیسری کو صرف اور صرف 59 ووٹوں سے ہرا دیا تھا، جس کے چلتے ری کاؤنٹنگ ہوئی اور ری کاؤنٹنگ کے بعد ان کی جیت 22 ووٹوں سے برقرار رہی۔ 49 ارریہ اسمبلی پر کانگریس کے امیدوار لگاتار تیسری بار رکن اسمبلی چن لیے گئے ہیں انہوں نے ایک کڑے مقابلہ میں جے ڈی یو کی خاتون اور تیز طرار امیدوار محترمہ شگفتہ عظیم کو 12 ہزار ووٹوں سے ہرا دیا۔ 48- رانی گنج اسمبلی سیٹ پر اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی کو ہار کا سامنا کرنا پڑا، یہاں سے آر جے ڈی کے امیدوار ابھیناش منگلم نے جے ڈی یو کے موجودہ رکن اسمبلی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار اچمت رشی دیو کو ہرانے میں کامیاب ہو گئے۔ 50 جوکی ہاٹ سیٹ پر دوبارہ اے ائی ایم ائی ایم نے اپنا قبضہ جمع لیا ہے 2020 میں اسی پارٹی کے امیدوار شہنواز نے جیت حاصل کی تھی، گرچہ جیت کے بعد انہوں نے اپنا پالا بدل کر عظیم اتحاد کی گود میں جا بیٹھے تھے 2025 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی نے اس مرتبہ اپنا امیدوار مرشد عالم کو بنایا اور مرشد عالم نے نہ صرف سابق وزیر داخلہ اور سیمانچل گاندھی تسلیم الدین کے دو بیٹے محمد سرفراز عالم اور محمد شہنواز عالم کی سیاسی زندگی پر لگام لگایا ہے بلکہ ان دونوں کو تیسرے اور چوتھے نمبر پر بھیج دیا جبکہ دوسرے نمبر پر جے ڈی یو کے امیدوار محمد منظر عالم سابق رکن اسمبلی اور وزیر بہار رہے، محمد مرشد عالم نے محمد منظر عالم کو 28803 ووٹوں سے ہرا کر پہلی بار ایم ایل اے بننے میں کامیاب ہو گئے۔

پورنیہ سے بی جے پی کے وجے کھیمکا کی جیت

پورنیہ (محمد عرفان) کامل بی جے پی امیدوار وجے کمار کھیمکا نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں پورنیہ صدر اسمبلی سیٹ سے کامیابی حاصل کی۔ کھیمکا نے کانگریس کے جتیندر کمار کو 33,000 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ پورنیا صدر اسمبلی سیٹ ریاست کی سب سے ہائی پروفائل سیٹ بنی ہوئی ہے۔ اس بار اصل مقابلہ بی جے پی کے وجے کمار کھیمکا اور کانگریس امیدوار جتیندر کمار کے درمیان تھا۔ آج صبح 8 بجے جیسے ہی ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی، تمام امیدواروں کے دل کی دھڑکنیں بڑھ گئیں۔ آخر میں، بی جے پی کے وجے کمار کھیمکا نے 614,27,1 ووٹ حاصل کیے، کانگریس کے جتیندر کمار کو 222,33 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جن سوراج کے سنتوش کمار سنگھ تیسرے نمبر پر آئے۔

ہم عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں: جتیندر یادو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہم نے پوری کوشش کی لیکن نتائج توقع کے مطابق نہیں آئے۔ میں ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہم پر یقین کیا۔ یہ اختتام نہیں بلکہ ایک نئی شروعات ہے۔ ان الفاظ کا اظہار صدر اسمبلی حلقہ نمبر 62 سے کانگریس کے امیدوار جتیندر یادو نے کیا۔ مسٹر یادو نے کہا" میں اپنے تمام حامیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس انتخابی عمل میں میرا ساتھ دیا۔ یہ جمہوریت کا حصہ ہے کہ ہم عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں۔ ہم نے اپنا پیغام عوام تک پہنچانے کی پوری کوشش کی، لیکن حالات نے ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ شاید مجھ سے کوئی غلطی ہوئی، جس کے لیے میں معافی مانگتا ہوں اور اسے درست کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ میں اس شکست کو ایک سبق کے طور پر دیکھتا ہوں اور مستقبل میں بھی آپ کے ساتھ مضبوطی سے کام کرنے کے لیے کام جاری رکھوں گا۔ "عوام کی امیدوں پر پورا اتریں، ہم اگلے الیکشن میں اور بھی مضبوط لوٹیں گے۔

جواہر نگر میں یوم اطفال جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

سیتامڑھی: پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ جواہر نگر میں یوم اطفال بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز پنڈت جواہر لعل نہرو کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ اس کے بعد ایک خصوصی دعائیہ اجلاس ہوا، جس میں اساتذہ نے بچوں کے لیے گیت، رقص اور ایک مختصر ڈرامہ پیش کیا۔ ان کی پرفارمنس نے بچوں کو جوش اور خوشی سے بھر دیا۔ اسکول میں مختلف کلاسوں کے لیے پینٹنگ کے مقابلے، کوئز، ثقافتی پروگرام اور دیگر بہت سی تفریحی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ پروگرام کی خاص بات تقریب تقسیم انعامات تھی۔ سیشن کے دوران مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو اسٹیج پر بلایا گیا اور انہیں انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ بچوں کے جوش اور تالیوں سے کیمپس بھر گیا۔ پروگرام کو اور بھی خاص بناتے ہوئے پرنسپل پنکج اگروال اور ہیڈ ماسٹر آر کے۔ رنجن نے ذاتی طور پر بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں۔ اس پیار بھرے انداز سے بچوں کے چہروں پر خوشی دیکھی گئی۔ پرنسپل نے اپنے خطاب میں بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں اور ان کے خوابوں کی تعبیر کے لیے محنت، نظم و ضبط اور مثبت سوچ ضروری ہے۔ پروگرام کا اختتام مٹھائی کی تقسیم اور مبارکباد کے تبادلے پر ہوا۔ بچوں کا یہ دن بچوں کے لیے خوشی، محبت اور اتحاد کا پیغام لے کر آیا۔

این ڈی اے کی جیت ترقی کی جیت ہے: راجیشور

کراکٹ / روہتاس: بی جے پی لیڈر اور کرکٹ کے سابق ایم ایل اے راجیشور راج نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے حکومت کی جیت پر عوام اور پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کی ترقی کا بہاؤ، نیچے رہنے والے لوگوں کے لیے ترقی کا راستہ، بہار میں این ڈی اے حکومت کی ریکارڈ توڑ جیت کا نتیجہ ہے۔ خواتین کو با اختیار بنانا، نوجوانوں کو با اختیار بنانا، اور نریندر مودی اور نتیش کمار نے مشترکہ طور پر جو ترقیاتی کام کیے ہیں، ہر گاؤں میں بجلی سے لے کر ہر گھر تک، مندروں سے لے کر بیت الخلاء تک، آج اسی بھاری اکثریت کا نتیجہ ہے۔ مسٹر راج نے کہا کہ عوام اب باشعور ہے اور ان میں صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی صلاحیت ہے، ثابت قدم رہنے کی صلاحیت ہے۔ جنگل راج کو ختم کر کے دکاس راج قائم کر کے انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ مودی کے ساتھ سب کچھ ممکن ہے۔

این ڈی اے کے حامی جشن میں ڈوبے، کہیں خوشی کہیں غم

سہسرام: انتخابی نتائج کو دیکھتے ہوئے صبح سے ہی شہر میں این ڈی اے کے حامیوں میں تہوار کا ماحول ہے۔ ہلکے سرد موسم کے باوجود، حامی پارٹی پرچم اور بینرز اٹھائے دن بھر شہر کی سڑکوں پر گھومتے رہے۔ مختلف مقامات پر حامیوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں اور پٹاخے چلائے۔ مختلف اسمبلی حلقوں سے منتخب نمائندے جیسے ہی گنتی مراکز سے نکلے، لوگ انہیں پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد دینے کے لیے پہنچ گئے۔ حامیوں نے ایک ساتھ ہولی اور دیوالی کا جشن منایا، تمام ساتوں اسمبلی حلقوں میں چھ این ڈی اے امیدواروں اور ایک عظیم اتحاد کے امیدوار کی جیت کا نشان لگایا۔ حامیوں نے عبیر گلال (رنگین رنگوں) کے ساتھ ایک دوسرے کا استقبال کیا اور این ڈی اے اور این ڈی اے اتحاد کی حمایت میں نعرے لگائے۔ پورا شہر این ڈی اے کی جیت سے خوش تھا۔ این ڈی اے اتحاد کے حق میں انتخابی نتائج سامنے آتے ہی پورے ضلع میں جشن کی لہر دوڑ گئی اور زبردست جیت پر ایک دوسرے کو مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری طرف، این ڈی اے لہر کے سونامی میں منہ کے بل پڑے ہوئے مختلف اپوزیشن پارٹیوں کے کارکنان جمعہ کو جیت اور ہار کے جائزوں میں ڈوبے ہوئے دیکھے گئے۔ جبکہ مختلف مقامات پر کھلے ہوئے انتخابی دفاتر میں خاموشی چھائی رہی۔ خوشی سے بھرے این ڈی اے اتحاد کے کارکنان جمعہ کو بھی خوشی سے جھوم اٹھے اور انہوں نے وافر مقدار میں مٹھائیاں تقسیم کر کے ماحول کو خوش گوار بنا دیا۔ انہیں مختلف ہوٹلوں وغیرہ میں جشن مناتے ہوئے دیکھا گیا۔ ادھر تمام ساتوں اسمبلی حلقوں کے ضلع ہیڈ کوارٹر ساسارام میں مارکیٹ کمیٹی کے احاطے میں قائم اسٹرانگ روم کو تین سطحی حفاظتی حصار میں رکھا گیا تھا۔ پہلی قطار میں سنٹرل سکیورٹی فورسز کے اہلکار، دوسری قطار میں بی ایس ایف کے اہلکار اور آخری قطار میں ضلع پولیس فورس کے اہلکار تعینات تھے۔ گنتی کے تمام اہلکاروں، ایجنٹوں، میڈیا اور تعینات افسران کو گنتی کی جگہ پر داخلے کے لیے پاس جاری کیے گئے تھے، اور پاس کے بغیر کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ کرکٹ، دہری، ساسارام، نوکھا، دینارہ، کرہاگر، اور چناری مخصوص اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی تقریباً 27 سے 31 راؤنڈ میں مکمل ہوئی۔ ہر اسمبلی حلقے کے لیے چودہ میزیں اور پوسٹل بیلٹ کی گنتی کے لیے دس میزیں رکھی گئی تھیں۔

سیف الدین احمد کو اپنے ہی لوگوں نے ٹھکرا دیا

علی نگر سیٹ سے میتھلی ٹھاکر کی جیت

دربھنگہ: اس بار بی جے پی کی میتھلی ٹھاکر نے 81 ویں علی نگر اسمبلی حلقہ سے جیت حاصل کی، جس نے آر جے ڈی کے امیدوار ونود مشرا کو تقریباً 12,000 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ دونوں اتحادوں کو چھوڑ کر، کوئی بھی بڑی پارٹی، چاہے وہ SDPI ہو، جن سوراج، یا AAP، ملک میں مضبوط کارکن اور مضبوط ساکھ رکھتی ہے۔ یہاں تک کہ ان کے امیدوار آزاد امیدوار سیف الدین احمد سے پیچھے رہ گئے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ علی نگر اسمبلی حلقہ میں مستقبل سیف الدین احمد کا ہی ہوگا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ انہیں اپنے چچا، آر جے ڈی کے طاقتور لیڈر عبدالباری صدیقی کی حمایت کبھی حاصل نہیں تھی، جب کہ سیف الدین احمد کے پاس قابلیت، صلاحیت، ہنر اور توانائی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے بہار میں سب سے کم ووٹ حاصل کر کے اپنے حلقے میں تیسرا مقام حاصل کیا جو اپنے آپ میں ایک اہم کامیابی ہے۔ ایک دن اور ایک رات میں پورا مسلم ووٹ بینک آر جے ڈی کی طرف چلا گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر آر جے ڈی نے سیف الدین احمد کو ٹکٹ دیا ہوتا تو کہانی کچھ اور ہوتی۔ وہ 2020 اور 2025 میں صحیح امیدوار تھے۔ تاہم ہر بار کی طرح اس بار بھی مسٹر صدیقی درست فیصلہ کرنے میں ناکام رہے۔ سیف الدین احمد نے کہا کہ انہوں نے پورے الیکشن میں صرف مسائل پر توجہ مرکوز کی، لوگوں کو علاقائی مسائل سے آگاہ کیا، اور اپنی قرارداد بھی جاری کی۔ لیکن خوفزدہ معاشرے کے خوفزدہ ووٹروں کا گروپ کبھی بھی بہتر معاشرہ نہیں بنا سکتا۔ کوئی بھی اپنی دیانتداری سے سمجھوتہ کر کے یقیناً خوش ہو سکتا ہے۔

شہباز شریف نے عاصم منیر کو سپریم کورٹ سے بڑا درجہ دیکر ملک کو جمہوری ڈکٹیٹر شپ میں بدل دیا

خورشید فرازی

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کی قومی اسمبلی میں قانون سازوں کے ووٹوں سے اس بل کو منظور کرلیا جس فوجی سربراہ فیلڈ مارشل کو وہ تمام اختیارات دیدیئے جس کی بناء پر وہ تا حیات پاکستان کے فوجی سربراہ رہتے ہوئے تمام سرکاری اختیارات ان کے ہاتھوں میں ہوں گے، حتیٰ کہ پاکستان کی سپریم کورٹ بھی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے احکام کی مخالفت کرنے کی ہمت نہیں کرسکے گی۔ اگر عاصم منیر چاہیں گے تو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو راتوں رات معطل کر کے کسی دوسرے کو چیف جسٹس بنانے کی اہلیت رکھیں گے۔ اس وقت پاکستان کی سپریم کورٹ کو اپنی کم مائیگی اور اپنی تضحیک کا احساس ہو رہا ہوگا ساتھ ہی سابق اور موجودہ جسٹس بشمول چیف جسٹس کو احساس شرمندگی ہو رہی ہوگی کہ انہوں نے کیوں شہباز شریف کے جھوٹے الزامات کی بنیاد پر سابق وزیر اعظم عمران خان کے خلاف رولنگ دی اور اسے جیل کی سزا دی اور اس وقت وہ ڈھائی سال سے جیل میں ہیں اور انہوں نے خود یہ شکایت درج کرائی ہے کہ عاصم منیر انہیں جیل میں قتل کردینے کی سازش کررہے ہیں۔ پاکستانی قانون سازوں نے پتہ نہیں کیا سوچ کر شہباز شریف کے اس متنازع بل کی حمایت کی اور پاکستان کے تمام سرکاری اختیارات عاصم منیر کے حوالے کردیئے اور سپریم کورٹ کو بھی اس کے مقابلے میں کمتر رکھا کہ کہیں سپریم کورٹ اس متنازع بل کی منظوری کے خلاف اسٹے آرڈر نہ جاری کردے۔ لیکن اس بل کی منظوری کے بعد چونکہ سپریم کورٹ کی برتری اور اہمیت ختم ہوگئی ہے، لہٰذا اب پاکستان میں ایک مطلق العنان کی حکومت ہوگی اور اب اندازہ ہوا کہ چھ ماہ قبل عاصم منیر ایک ماہ کے اندر اندر دو مرتبہ امریکی صدر کی دعوت پر امریکہ کیوں گئے تھے اور کیا وجہ ہے کہ ورلڈ بینک کے ذریعہ پاکستان کو جو کھربوں ڈالر کی مالی امداد ملی تو اس کے خلاف امریکہ نے مخالفت کیوں نہیں کی۔ اس وقت امریکہ نے پورے طور پر پاکستان کو اپنی جکڑ میں لے لیا ہے اور پاکستان پر ڈالر نچھاور کر کے شہباز شریف کو خرید لیا، اب جس طرح سے عاصم منیر کو تمام اختیارات سونپ دینے کے بعد پاکستان میں کسی سیاسی پارٹی کا وجود رہے یا نہیں اس کا فیصلہ بھی عاصم منیر کریں گے اب مستقبل قریب میں پاکستان میں الیکشن بھی ہونگے اور عاصم منیر خود نہیں چاہیں گے کہ الیکشن کے بعد کوئی ایسا شخص حکمراں بن کر آئے جو آکر اس کی کامیاب مخالفت کرے اور اس کی جابرانہ اور ڈکٹیٹر شپ کا خاتمہ کردے۔ اس وقت جو نئی صورتحال پیدا ہوئی ہے اس سے پاکستان کے دستور میں بھی ترمیم کردی گئی ہے اس کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر اب پاکستان کے صدر بھی بن بیٹھے ہیں اور وہ پاکستان کے علامتی سربراہ بن گئے ہیں اور اس بل نے انہیں پاکستان کا حاکم بنادیا ہے اور ان کے حکم سے اب پتہ بھی نہیں ہلے گا واضح رہے کہ عاصم منیر جب ڈونالڈ ٹرمپ کے خصوصی دعوت پر دوسری مرتبہ وہائٹ ہاؤس پہنچے تو صدر ٹرمپ نے انہیں ''مائی فیوریٹ جنرل'' کہہ کر پکارا تھا۔ اس وقت اسی کالم کے ذریعہ نشاندہی کردی گئی تھی کہ پاکستان میں بھیانک وقت آنے میں دیر نہیں لگے گی۔ چونکہ عاصم منیر نے صدر ٹرمپ سے کہہ دیا ہوگا کہ جناب اعلیٰ میں پاکستان کا سربراہ ضرور بنوں گا لیکن اصل حکمرانی تو آپ کرینگے۔ واضح رہے کہ امریکہ، پاکستان میں اپنا فوجی اڈہ بنانے کی خواہش رکھتا ہے اور اس کی یہ خواہش سابق وزیر اعظم عمران خان تو پوری نہیں کر سکتے تھے لہٰذا انہیں کے اشارے پر بلکہ امریکی سابق صدر جو بائیڈن کی سازش سے عمران خان کی حکومت کا تختہ پلٹا کیونکہ امریکہ ہر حال میں پاکستان یا بنگلہ دیش میں اپنا فوجی اڈہ بنانا چاہتا ہے تا کہ وہاں سے ایران، افغانستان، عراق پر گہری نظر رکھ سکے، چونکہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے بھی جو بائیڈن کی فرمائش پر وہ سمندری جزیرہ امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کردیا تھا جس کا ایک حصہ مغربی بنگال سے جا کر ملتا ہے، ٹرمپ تو اس وقت بے حد خوش ہوں گے کہ انہوں نے پاکستان کو درپردہ اپنا غلام بنالیا۔ پہلے برطانیہ قابض تھا اب امریکہ ہے کیونکہ اب مستقبل میں پاکستان کی ہر سرگرمی امریکہ کے اشارے پر ہوگی جس طرح سے اسرائیل امریکہ کا لے پالک ہے اب دوسرا لے پالک پاکستان بن گیا ہے۔ چونکہ وزیر اعظم شہباز شریف کی کمینگی کا احساس اس وقت کسی کو نہیں ہو رہا ہے لیکن مستقبل قریب میں پاکستان دوسرا جنم لے رہا ہے اور اس کا دوسرا جنم انتہائی خطرناک ہوگا۔

نتیش کمار: بہار کے چانکیہ

یو این آئی۔ پروفائل
جینت رائے چودھری

بہار کے سب سے بڑے 'چانکیہ' نتیش کمار، نے ایک بار پھر اپنا کمال دکھا دیا ہے۔ اپنے ریکارڈ دسویں مدتِ کار کے لیے وزیر اعلیٰ بننے کی راہ پر گامزن نتیش کمار ہندوستان کی متاثر کن اور پراسرار سیاسی شخصیات میں سے ایک ہیں۔

انہیں 'سوشاسن بابو' 'چانکیہ '، 'حکمتِ عملی کے ماہر ' اور ایک 'مشاق پالیسی ساز' جیسے الگ الگ القاب سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک بہار کے سیاسی منظرنامے پر انتظام پر مرکوز حکمرانی، ذات کی بنیاد پر امیدوار کی فہرست سازی اور اتحادی حکومتوں کو جوڑنے یا توڑنے کی مہارت سے اپنے نقوش مرتسم کیے ہیں جو موجودہ ہندوستانی سیاست میں بے نظیر ہے۔

ان کی سیاسی زندگی کے تغیر وتبدل نے، سیکولر سوشلسٹ سے لے کر بی جے پی کے ساتھ اتحاد تک اور پھر دلتوں کے حقوق کے علمبردار بننے تک، ان کی مقبولیت یا سیاسی مہارت پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالا۔ کسی طرح کی مشکل سیاسی صورتحال رہی ہو انہوں نے ہمیشہ اپنے حریف کو دھول چٹائی ہے۔

نتیش کمار 1951 میں پٹنہ کے قریب بختیار پور میں پیدا ہوئے۔ بہار الیکٹریسٹی بورڈ میں انجینیر کے طور پر عملی زندگی کی شروعات کی اور اپنے سیاسی سفر کا آغاز 1970 کی دہائی میں جے پرکاش نارائن کی تحریک سے کیا۔ یہ وہ وقت تھا جب وہ اندرا گاندھی کی ایمرجنسی کے خلاف تحریک کا حصہ بنے۔ بعد میں وہ سوشلسٹ جماعت میں شامل ہوئے جن کے زیر اثر جنتا دل کا قیام عمل میں آیا۔ بہت سی سیاسی تقسیموں اور اتحاد کے بعد، نتیش کمار نے جنتا دل (یونائٹڈ) قائم کی۔

جے ڈی (یو)-بی جے پی اتحاد کے سربراہ کے طور پر، نتیش کمار نے لالو پرساد کی آر جے ڈی کی طویل حکمرانی کو ختم کرنے کی کوشش کی اور مارچ 2000 میں پہلی بار بہار کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے۔ تاہم، یہ حکومت زیادہ عرصہ نہیں چل سکی کیونکہ این ڈی اے کے پاس لازمی اکثریت نہیں تھی اور آر جے ڈی کو حکومت بنانے کا موقع ملا۔

اس کے بعد، نتیش کمار نے اٹل بہاری واجپائی کی کابینہ میں شامل ہو کر ریلوے کے وزیر کے طور پر کام کیا اور مختلف اصلاحات متعارف کروائیں، جن میں کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن سسٹم اور نئے ریلوے زونز شامل تھے۔

نتیش کمار نے جو کرمی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں بہار پر دوبارہ توجہ مرکوز کی اور بڑی مہارت سے اعلیٰ ذاتوں، پسماندہ طبقات اور درج فہرست قبائل کے بیچ اتحاد قائم کر کے بہار کی سیاست میں اپنے قدم مضبوط کیے۔ 2005 میں ان کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد، بہار میں سُشاسن یا اچھی حکمرانی کے نئے دور کا آغاز ہوا، جسے "جنگل راج " کی ریاستی بدحالی سے نکالنے کے طور پر دیکھا گیا۔

نتیش کمار کی حکمرانی میں سڑکوں کی بہتری، پولیس کی بہتر کارکردگی، اسکولوں میں حاضری اور خواتین کے لیے فلاحی اسکیموں پر زور دیا گیا۔ ان کی پالیسیوں میں لڑکیوں کے لیے سائیکلوں کی تقسیم، مقامی حکومتوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن اور دیہی علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی بہتری شامل ہیں، جنہوں نے ریاست کی سماجی ساخت کو بدل کر رکھ دیا۔

بہار کی خواتین کے لیے وہ ایک نئے "ہیرو "بن گئے، کیونکہ انہوں نے شراب پر پابندی عائد کی تھی، جو دیہی معاشرے میں بدحالی کا بڑا سبب تھی اور بہت سے گھروں کی معیشت کو تباہ کر چکی تھی۔ پبلک ہیلتھ سسٹم کی توسیع اور دیہی سڑکوں کی بہتری نے بہار کو 2010 کی دہائی کے اوائل میں ایک نئے دور کی طرف گامزن کیا۔

گزشتہ مہینے انہوں نے ایک متنازعہ اسکیم متعارف کروائی جس میں ہر عورت کو خود روزگار کے لیے 10,000 روپے دیے گئے، جسے اپوزیشن اور تجزیہ کاروں نے تنقید کا نشانہ بنایا۔

نتیش کمار کی سیاسی میراث ان کی نظریاتی لچک سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے بار بار اپنی اتحادی جماعتوں میں تبدیلی کی، بی جے پی اور آر جے ڈی-کانگریس اتحاد کے درمیان کئی بار اتحاد کیا، ہر بار اس بات کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہ یہ بہار کے استحکام یا قومی یکجہتی کے لیے ضروری ہے۔

ان کے ناقدین ان پر موقع پرستی کا الزام لگاتے ہیں، جبکہ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ ایک اصولی سنٹرسٹ ہیں جو قومی سیاست میں تیزی سے رونما ہوتی تبدیلیوں کے باوجود بہار کے مفادات کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔

بہرحال، انتخابی اعداد وشمار میں اتار چڑھاؤ کے باوجود ایسے کم ہی لیڈر رہوں گے جنہوں نے اتنی مہارت سے اتحادی سیاست کو سنبھالا ہو اور مسلسل وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے ہوں۔

اگر 2025 تک نتیش کمار کا سیاسی سفر جاری رہتا ہے، تو وہ بہار کی سیاست میں ایک اہم کردار ادا کرتے رہیں گے، تاہم سوالات ابھی تک باقی ہیں کیا وہ بہار کی معیشت کو بنیادی حکومتی اصلاحات کے ہم آہنگ بنا سکیں گے؟ نیز تاریخ ان کے سیاسی اتار چڑھاؤ کا کس طرح جائزہ لے گی؟

صحت کے بارے میں بھی سوالات ہیں، تاہم ان کی پارٹی کے کارکنوں کی طرف سے ایک پوسٹر میں کہا گیا ہے "ٹائیگر ابھی زندہ ہے۔"

اب تک نتیش کمار وہی ہیں جو ہمیشہ رہے ہیں۔ ایک محتاط مصلح، زیرک حکمت ساز اور بہار کے سیاسی نظام کا مرکزی ستون، جو ہر موقع پر استحکام بھی بخشتا ہے اور انتشار کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ یہ سب اس پر منحصر ہے کہ کس زاویے سے انہیں دیکھا جائے۔

منع ہے......!

تحریر: فرنو دردمی، مالیگاؤں

دانش عزیز کا ایک شعر ہے،

میرے سبب یہ خال وخد اس کے بگڑ گئے
سنتا ہوں صبح شام یہ طعنہ وجود کا

المیہ یہ ہے کہ جہاں لکھا ہو، "یہاں کچرا پھینکنا منع ہے "وہیں سب سے زیادہ کچرا پھینکا جاتا ہے۔ اور تو اور جہاں لکھا ہو، " تھوکنا منع ہے"، آنے جانے والا ہر منچلا وہیں جان بوجھ کر تھوک جاتا ہے۔

کارپوریشن کی بات ہو یا کسی بھی سرکاری ادارے کی، دیواروں پر عموماً یہ اسٹیکر چسپاں ہوتا ہے کہ ہم رشوت دینے لینے والوں کے سخت خلاف ہیں، مگر انہی جگہوں پر سب سے زیادہ رشوت دی اور لی جاتی ہے۔

ہمارے یہاں سڑکوں پر چلنے کے کچھ اصول بتائے گئے ہیں۔ جانے والے بائیں جانب اور آنے والے دائیں جانب چلیں گے۔ حتی کہ سائن بورڈز بھی لگے ہوتے ہیں۔ مگر مجال ہے جو ہم ٹریفک کے ان اصولوں کی پاسداری کرلیں۔

راستوں پر چلنے کے حوالے سے سب سے زیادہ گھا تک تو وہ رکشے والے ہیں جو آگے پیچھے دیکھتے ہیں اور نہ پیچھے، بس جہاں پسینجر دکھائی دیا، وہیں رکشہ روک لیتے ہیں۔ کمبخت یہ بھی نہیں سوچتے کہ پیچھے سے آنے والا کوئی شخص اگر اپنی تیز رفتار گاڑی لے کر ان کی رکشہ میں گھس گیا تو آن کی آن سیٹ تک پہنچ کر پیٹھ کا بھرتہ ضرور بنا دے گا۔

ہمارے مذہب کی تعلیم ہے کہ کسی کے لیے تکلیف دہ بنیں اور نہ ہی راستے میں کوئی ضرر رساں چیز رکھ کر گزرنے والوں کو مشکل میں ڈالیں۔

مگر اس معاملے میں بھی ہمارے وہ لوگ باگ قابل ذکر ہیں، جو شادی بیاہ کے موقع پر آؤ دیکھتے ہیں نہ تاؤ، بڑے دھڑلے سے گلی کے بیچوں بیچ منڈپ بندھوا کر بڑی ذمہ داری کے ساتھ یہ بورڈ لگوا دیتے ہیں۔ "شادی خانہ آبادی۔ حاجی للّن فیملی آپ کا استقبال کرتی ہے۔ یہ راستہ بند ہے۔ بغل والا راستہ استعمال کریں۔" گویا یہ کوئی عوامی سڑک نہ ہو بلکہ ابا حضور سے جائیداد میں ملی کوئی پرائیویٹ پراپرٹی ہو۔

اسی کے ساتھ اپنیکھر وں کے سامنے اتی کرمن کر کے، مشتاق یوسفی والی 'نکاح والی گلیاں' بنانے والوں اور عین سڑک پر رزقِ حلال کمانے والوں کو بھی اس میں شامل کرلیں۔ طوالت کے خوف سے تفصیل لکھنے کا موقع نہیں ہے۔ اشارہ کافی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں آپ خوب سمجھدار قاری ہیں۔

اس وقت مجھے ایک ویڈیو اشتہار یاد آرہا ہے۔ جس میں بار ہا کہا گیا تھا کہ اس شو کو قطعی نہ دیکھیں کہ یہ بالکل واہیات شو ہے، جو فلاں تاریخ کو ایئر ہونے جارہا ہے۔ اپنا وقت بچائیں کہ آپ کا وقت ضائع ہوگا۔ مگر حیرت انگیز طور پر اسے ریکارڈ توڑ ویور شپ ملی۔

ہماری فطرت میں تجسس اس قدر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے، کہ جس کسی کام سے روکا جائے اسے ایک مرتبہ ضرور کر کے دیکھنا چاہتے ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی سوچ وفکر کو تعمیری بنائیں اور تخریب کاری سے بچیں تا کہ ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آسکے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۵ نومبر ۲۰۲۵ء

تحفہ برائے خدمت خلق وانسانیت
ممتا بنرجی کو جاپانی یونیورسٹی کا ایوارڈ

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو چوتھا اعزازی ڈی لٹ کی ڈگری تفویض کی گئی لیکن اس مرتبہ جو اعزازی ڈگری ملی ہے وہ ایک غیر ملکی سفیر جاپان کے ہاتھوں ملی جب حکومت جاپان نے ممتا بنرجی کو اس ایوارڈ کا مستحق تصور کیا۔ جاپان کی پر وقار اوکایاما یونیورسٹی کی جانب سے یہ ایوارڈ ممتا بنرجی کو دیا گیا۔ کولکاتا کے علی پور میں واقع دھنو دھانو اسٹیڈیم میں سینکڑوں مہمانوں کی موجودگی میں دیا گیا اور اس پر وقار پذیرائی نے اپوزیشن فرقہ پرستوں کے منہ بھاری کردیئے اور انہیں احساس ہوا کہ وہ اس خاتون کو سیاسی جنگ میں کبھی بھی مغلوب نہیں کر پائیں گے اور وہ چاہے جس قدر اور بقراتی اور سقراتی تدبیر لگالیں۔ مغربی بنگال کے عاقبت اندیش لوگ اپنی دیدی کو کبھی بھی مایوس نہیں کرینگے جو دن رات ایک مزدور کی طرح سے ان کی خدمت کرتی رہتی ہے، ابھی شمالی بنگال میں سیلاب اور زمین کھسکنے کے واقعات میں جو ہزاروں گھر تباہ ہوئے اور انگنت لوگ جاں بحق وزخمی ہوئے، تو اس خوفناک قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں کئی دنوں تک وہ بچاؤ اور راحت کاری کا بغور معائنہ کرتی رہیں، اگرچہ سنگدل مرکزی حکومت نے شمالی بنگال کی بھیانک تباہی جو قدرتی آفات کی وجہ سے ہوئی اس کے لئے مرکزی فنڈ کے ذریعہ متاثرین کی مدد اور آنسو پوچھنے کی ضرورت تھی لیکن مرکزی حکومت بنگال کے معاملے میں عضو باطل ہے اور جو حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ سازش کر کے لاکھوں لاکھ جائز ووٹروں کے نام خارج کر کے ان کے مستقبل کو اندھیرے میں بھٹکانے کی سازش کرے اس حکومت کے لئے لوگوں کے دلوں سے کیسی آہ اور بددعا نکل سکتی ہے لیکن ابھی رسّی ڈھیلی چھوڑ دی گئی ہے لیکن جب ایک ہی جھٹکے میں رسّی کھینچی جائے گی اس وقت لوگوں کو صحیح معنوں میں احساس ہوگا کہ .... دیر ہے اندھیر نہیں۔ اس مرکزی حکومت نے منریگا فنڈ بھی چار برسوں سے دبا رکھی ہے جس کی وجہ سے غیر منظم اور منظم مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج دینا مشکل ہوگیا اور مزدوروں کے خاندان والے جب بھوکوں مرنے لگے تو یہ دوسری ریاستوں میں کام ڈھونڈنے چلے گئے لیکن جو بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں مدھیہ پردیش، راجستھان، اتر پردیش وغیرہ گئے تو وہاں ان مزدوروں کو بنگلہ بولنے پر بنگلہ دیشی قرار دیکر بری طرح سے زدوکوب کیا گیا جس میں ان ریاستوں کی پولس بھی برابر کی شریک ہے اور پولس والوں نے ان مزدوروں کو جانوروں کی طرح سے پیٹا۔

جاپان کی اوکایاما یونیورسٹی جس نے ممتا بنرجی کو ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری تفویض کی تو ممتا بنرجی نے اس یونیورسٹی کے ارباب حل وعقد اور حکومت جاپان کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ 2026 میں وہ جاپان کا دورہ کرینگی۔ واضح رہے کہ 2026 میں بنگال میں اسمبلی الیکشن ہے لیکن اس مرتبہ بی جے پی بمشکل 20 سے 30 سیٹیں نکال پائے گی کیونکہ اس وقت پورے ملک میں بی جے پی کو بدترین پارٹی کہا جارہا ہے اور مغربی بنگال کے لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت ہے اس پر روشنی نہ ڈالی جائے تو بہتر ہے ممتا بنرجی کو ڈی لٹ سے نوازنے کی تقریب میں پبلک نیشنل یونیورسٹی کے صدر ناسویا سوٹومو نے جاپانی وفد کی قیادت کی اور بنگال کی وزیر اعلیٰ کو اس پر وقار ایوارڈ سے نوازا۔ یاسوٹومو نے اس موقع پر اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا کہ اس خاتون کی پذیرائی ہونی چاہیئے جس نے اپنی ساری زندگی غریبوں کے لئے وقف کردی اور ریاست کی غریب خواتین اور بچوں کے لئے وہ مسیحا بن کر سامنے آئیں، انہوں نے اپنے دائرہ اختیار سے بڑھ کر غریبوں، مزدوروں، طلبا وطالبات، کسانوں اور خصوصاً طالبات اور خواتین کی مدد کرتے ہوئے انہوں نے جس انداز میں قدم آگے بڑھایا اس کی وجہ سے تمام دنیا میں ان کی مسیحائی کا چرچا ہوتا ہے ان کی لیڈر شپ انسانیت کی بنیاد پر ہے اور اسی خدمت خلق کے لئے اوکایاما یونیورسٹی نے انہیں اعزازی ڈی لٹ کی ڈگری تفویض کرنا ضروری سمجھا۔ اس یونیورسٹی کے ذریعہ اب تک جن لوگوں کو اعزازی ڈی لٹ کے ایوارڈ تفویض کیئے گئے اس میں ممتا بنرجی واحد اور پہلی خاتون ہیں جنہیں ایشیا سے یہ خطاب حاصل ہوا ہے اور ان کے اس اعزاز پر ہم سبھوں کو دلی خوشی ہوئی ہے۔ اس سے قبل کلکتہ یونیورسٹی، سینٹ زیویئر یونیورسٹی اور بھوبنیشور (اڈیشہ) یونیورسٹی کی طرف سے ممتا بنرجی کو اعزازی ڈی لٹ کے ایوارڈ مل چکے ہیں۔ (خ الف ف)

ہندوستان میں مسلم قیادت کی تلاش اور مسلمان

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

ملک میں جمہوریت اور جمہوری نظام کا مذاق بنا کر رکھ دیا گیا ہے، مسلمان اس ملک میں مسلسل نشانے پر ہیں اور ان پر ظلم و زیادتی کے واقعات ہر روز بڑھتے جارہے ہیں، مسلمانوں کو اپنا وجود خطرے میں محسوس ہونے لگا ہے، ان حالات میں کچھ دوستوں کو لگتا ہے کہ یہ سب مسلم قیادت کے فقدان کی وجہ سے ہو رہا ہے، بعض گوشوں سے یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ کیا ہندوستان میں مسلم قیادت کی راہیں مسدود ہو چکی ہیں؟ مسلمانوں کو اپنی قیادت کے لئے جدو جہد نہیں کرنی چاہئے؟ مسلمانوں کو اپنی قیادت کھڑی کرنے میں کیا برائی ہے؟ کیوں ہندوستان میں مسلمانوں کی اپنی قیادت نہیں ہوسکتی؟ اسطرح کے اور بھی بہت سے دیگر سوالات ہم لوگوں سے کئے جاتے ہیں۔ان سوالات کے جوابات جاننے کے لیے سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں اور وہ یہاں کی دوسری سب سے بڑی اکثریت ہیں، قرآن کریم کے مطابق حکومتوں کا ردو بدل یا اس کا قیام واستحکام سب اسی مالک الملک کے ہاتھ میں ہے، اللہ تعالی کے یہ تصرفات اسباب کے پردوں سے جلوہ گر ہوتے ہیں اور یہ اسباب بظاہر بندوں کے ہاتھوں ظاہر ہوتے ہیں، اس لئے عام انسانی طبیعت اسباب کی تہوں میں جھانکتی اور غور کرتی ہے کہ وہ کیا اسباب ہیں جن کے پیچھے یہ نتائج نمودار ہوئے ہیں اور کیا ان اسباب کا بہتر سے بہتر استعمال انسانی اختیار وتصرف میں ہے کہ اس کے بہتر نتائج حاصل ہوسکیں، قران کریم میں ایک جگہ فرمایا گیا کہ" آپ کہہ دیجئے کہ اے اللہ! اے بادشاہت کے مالک، آپ جسے چاہیں بادشاہت بخشیں اور جس سے چاہیں ملک چھین لیں، جسے چاہیں غلبہ دیں اور جسے چاہیں بے سروسامان کردیں، آپ ہی کے ہاتھ میں خیر ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں (آل عمران) مسلم قیادت کا نعرہ آزادی سے پہلے ہی ملک میں اٹھایا جاتا رہا ہے، جسکے نتیجے میں ملک دو نہیں بلکہ تین حصوں میں تقسیم ہوگیا، ایک چھوٹا سا حصہ مغرب میں اور ایک حصہ مشرق میں، اسکے بعد جو حصہ بچ گیا وہ ہندوستان کہلاتا ہے، جس میں تعداد کے لحاظ سے غیر مسلم اکثریت میں ہیں، یعنی سب سے زیادہ تعداد ہندوؤں کی ہے، اس کے بعد دوسرے نمبر پر مسلمان ہیں، مسلمانوں کے بعد سکھ اور عیسائی قدرے قابل ذکر ہیں، ایک بہت مختصر تعداد یہودی، فارسی، جین اور بدھ مذہب کی ہے، اس اکثریت اور اقلیتوں پر مشتمل ملک میں جمہوریت کی حکمرانی ہے، کہنے کو تو ہندوستانی جمہوریت میں متعدد مذاہب ہیں اور ہر ایک کے ماننے والے کم وبیش موجود ہیں اور ہندو مذہب کی اکثریت کے بعد سب کا شمار اقلیت کے دائرے میں ہے مگر اب تک جو کچھ تجربے میں آیا ہے اور یہی انسان کی فطری کمزوریوں کا لازمی نتیجہ بھی ہے کہ اس ملک میں دو ہی مذہب ہیں اور دو ہی گروہ ہیں ایک مسلم اور دوسرے غیر مسلم، جب تک مسلمانوں سے کوئی ظاہری مقابلہ نہیں ہے غیر مسلم متعدد گروپ میں تقسیم ہوتے ہیں اور جب کسی بھی مفاد میں مسلمانوں سے مقابلے اور ٹکراؤ کی صورت ہوتی ہے تو سارا غیر مسلم فرقہ واحدہ بن جاتا ہے تو حاصل یہ ہے کہ اس ملک میں غیر مسلم اکثریت میں ہیں اور مسلمان اقلیت میں ہیں، بھارت جب آزاد ہوا تو یہاں کے باشندوں نے جمہوری حکومت بنائی اور اکثریت میں ہونے کی بنا پر حکومت کی باگ ڈور غیر مسلموں کے ہاتھ میں آئی گو کہ مسلمانوں کی بھی شرکت اس میں رہی مگر عملا وہ شریک مغلوب رہے، فرقہ واریت کا عفریت انگریزوں کے دور میں ہی ظاہر ہوچکا تھا، آزادی کے بعد یہ خوفناک دیو آہستہ آہستہ اپنے دست و باز و نکالتا رہا، کچھ حکمرانوں نے بھی اسے شہ دی، جمہوری حکومت کا شاید کوئی دور ایسا نہیں گزرا جس میں فرقہ پروری اور جاہلانہ عصبیت کی پرورش نہ کی گئی ہو اور اقلیت کے سامنے نئے نئے مسائل نہ کھڑے کیے گئے ہوں، ہزاروں فسادات کے ذریعے نسل کشی اور دل شکنی قیدو بند کی بے رحمیاں، اسلامی احکام و نظریات پر حملے، مساجد و مدارس کی شہادت، ان پر شکوک وشبہات کی نگاہیں اور ان پر الزام تراشیاں اسطرح کے حالات مسلسل آتے رہے، جسکا سلسلہ آج بھی جاری ہے، جمہوری حکمرانوں کا یہ تشدد اور ان کا یہ نازیبا سلوک صرف مسلم اقلیت کے ساتھ نہیں، ہندوستان میں بسنے والے دیگر طبقات کے ساتھ بھی جاری رہا، جس کے ردعمل میں حکمراں پارٹی سے بددلی عام ہوئی، اس پر جو اعتماد کیا گیا تھا وہ جاتا رہا، چنانچہ حکمراں پارٹی کو متعدد بار دھکے لگے اور اس کے پرزے اڑتے رہے، نئی نئی پارٹیاں وجود میں آئی فرقہ پرستی بھی بڑھتی رہی اور اب ہمارا ملک مختلف چھوٹی بڑی پارٹیوں کا ملغوبہ بن گیا ہے، ہر پارٹی اپنی طرف لوگوں کو کھینچتی ہے، اس وقت ملک میں کوئی پارٹی ایسی نہیں ہے جو تنہا اپنی حکومت بنا سکے، جب کوئی پارٹی اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر ایک مجموعی محاذ بناتی ہے، تب وہ اس لائق ہوتی ہے کہ وہ اپنی حکومت بنائے، ان مختلف چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیوں کا فائدہ ملک کے مختلف طبقات کو تو پہنچا مگر مسلمانوں کے مسائل جوں کے توں رہے بلکہ کئی سنگین نئے مسائل کا اضافہ ہوگیا، کئی مسلم تنظیمیں اس ملک میں ہیں جو ان مسائل کے حل کے لئے کوشش کرسکتی ہیں اور بعض کر رہی ہیں مگر سب کے کچھ داخلی مسائل الجھے رہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کما حقہ توجہ نہیں دے پاتی، حقیقت یہ ہے کہ یہ دور خودغرضی اور مفاد پرستی کا دور ہے، جسکو جس راستے سے اپنا مفاد دکھائی دیتا ہے وہ ادھر ہی چل پڑتا ہے، اس لیے کب کون کیا تحریک لے کر کھڑا ہو اور کب کون کس سے پہلو تہی کرجائے کچھ کہا نہیں جا سکتا، نیتیں مشتبہ ہیں، سامنے کچھ، پیچھے کچھ، ظاہر کچھ اور باطن کچھ کا اتنا تماشہ ہوتا ہے کہ کون کس پر اعتماد اور بھروسہ کرے۔حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں کہ" گزشتہ کچھ سال پہلے الیکشن کی گہما گہمی تھی، اسی درمیان یوپی کے اعظم گڑھ اور مسلمانوں کے خاص خطے میں نئی ہلچل شروع ہوئی اور یہ دیکھا گیا کہ کچھ لوگ جن کا کوئی خاص سیاسی پس منظر نہیں ہے وہ یہ کہتے ہوئے اٹھے کہ یہاں کی کوئی پارٹی مسلمانوں کی ہمدرد نہیں ہے، اتنے اتنے فسادات ہوئے، گجرات میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا، مسلم نوجوانوں کو جہاں تہاں سے ایک ہی طرح کے الزام میں بڑی تعداد میں گرفتار کیا گیا لیکن کوئی پارٹی منظم طور پر اس کا نوٹس نہیں لے رہی ہے، نوجوان جیلوں میں سڑ رہے ہیں، ان کی جوانیاں برباد ہو رہی ہیں، ان کے ماں باپ تصویر غم اور ان کے گھر ماتم کدے بنے ہوئے ہیں مگر کوئی ان کے آنسو پوچھنے والا نہیں، لہذا یہ سب پارٹیاں ناقابل بھروسہ ہیں۔اب خود ہمیں اپنی تنظیم بنانی ہے اور اپنی لڑائی خود لڑنی ہے، اپنی قیادت کھڑی کرنی ہے، چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک تنظیم علماء کے نام پر وجود میں آگئی، یہ تنظیم مسلم نوجوانوں کے قتل اور قیدو بند کے مسئلے کو لے کر اٹھی اور چونکہ یہ جذباتی مسئلہ تھا، اسلئے مسلم نوجوانوں کا ایک طبقہ، ایک خاص جوش وخروش کے ساتھ وابستہ ہوگیا، اس نے مسلم نوجوانوں کے قتل اور قیدو بند کے مسئلے کو لے کر ابتداہی میں دہلی اور لکھنو پر ٹرین سے دھاوا بول دیا، اس سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچا؟ یہ تو محل غور ہے، کوئی مسلم نوجوان قید اور الزام سے رہائی تو نہ پاسکا، البتہ مسلم نوجوانوں کے اس شور شرابے سے غیر مسلم عوام چونک پڑی، ابھی یہ ہو ہی رہا تھا کہ اس تنظیم نے پارلیمنٹری الیکشن میں حصہ لینے کا اعلان کردیا پھر اس تنظیم کی طرف سے اور اس کے لیڈروں کی طرف سے مسلسل اشتعال انگیز بیانات کا ایسا آتش فشاں دہانہ کھل گیا کہ ہر طرف ماحول گرم ہوگیا، سنجیدہ اور ہوشمند افراد متحیر ہوئے اور کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آئی کہ یہ آتش فشاں دہانہ کیوں کر اور کیسے بند ہو؟ عوام کا مزاج اتنا جذباتی ہوگیا کہ جیسے مسلمانوں کی نجات دہندہ تنظیم وجود میں آگئی ہو، ماحول کی ہولنا کی کا یہ عالم ہوگیا کہ یہ تنظیم مدار کفر وایمان بن گئی، اگر کسی نے اس تعلق سے کچھ کہنا چاہا تو اس کی عزت و آبرو خطرے میں پڑ گئی، یہ تو ایک خاص حلقے کی مسلم عوام کا حال ہوا اور اس حلقے کے غیر مسلموں کا حال یہ ہوا کہ وہ سمٹ سمٹ کر فرقہ وارانہ تنظیم کی طرف بڑھنے لگے اور انہیں اطمینان ہوگیا کہ جو کام پہلے کبھی نہیں ہوا تھا وہ اب ہو جائے گا، میں نے عرض کیا تھا کہ مسلمانوں سے اگر تصادم کی راہ نکلی تو غیر مسلم ملت واحدہ ہوگا، چنانچہ تمام دوسری پارٹیوں کے وہ سمٹ کر فرقہ پرور پارٹی بھاجپا کی جھولی میں گرنے لگے، پھر جب الیکشن ہوا اور نتیجہ ظاہر ہوا تو پتہ چلا کہ اس مسلم تنظیم کا کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہوا، اتنا ہی نہیں مشرقی یوپی میں کوئی بھی مسلم امیدوار کسی بھی پارٹی سے کامیاب نہیں ہوا، گویا پارلیمنٹ میں مشرقی یوپی کے مسلمانوں کا صفایا ہوگیا اور اس تنظیم نو کا جو مرکزی مقام ہے یعنی اعظم گڑھ شہر کا حلقہ اس میں جن سنگھ یا بھاجپا کا کوئی امیدوار آزادی کے بعد سے کبھی کامیاب نہیں ہوا تھا، بھاجپا کی نظریں اس پر کافی عرصے سے لگی ہوئی تھیں، اس الیکشن میں اس تنظیم کی برکت، بھاجپا کو ملی اور پارلیمنٹ کا بھاجپائی ممبر کامیاب ہو گیا، اس تنظیم نے مسلمانوں کا ووٹ بڑی تعداد میں اپنی طرف پھیر لیا، حالانکہ اسے خوب معلوم تھا کہ غیر مسلم انہیں مطلقا ووٹ نہ دے گا اور صرف مسلمانوں کے اکثر ووٹ سے اس کے امیدواروں کا کامیاب ہونا ممکن نہیں، لیکن بہر حال اسے ضد تھی مسلمانوں کے ہزاروں ہزار ووٹوں کو اس نے بے اثر کر دیا، ان نادانوں نے مسلمانوں کو تو کوئی فائدہ پہنچایا نہیں، دوسروں کو ضرور متحد و مضبوط کردیا، یہ کہتے تھے کہ ہم اپنی طاقت دکھانا چاہتے ہیں، اللہ جانے کس کو دکھانا چاہتے تھے اور طاقت تو دکھا نہیں سکے البتہ ملک کی تمام ترنگاہوں کے سامنے یہ منظر آگیا کہ بلند دعوؤں سمیت چاروں شانے چت ہیں اور انہوں نے مسلمانوں کا مزاج اتنا بگاڑ دیا ہے کہ شاید اب کوئی سنجیدہ بات ان کے کان تک بھی نہ جا سکے" مسلمان کے نام پر بننے والی قیادت اور تنظیم کا حال دیکھئے کیا سے کیا ہوگئے دیکھتے دیکھتے، کچھ اسی طرح کے حالات آج بھی پیدا کئے جارہے ہیں جب کہ واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں خواہ جتنی پارٹیاں ہوں اور خواہ جتنی قومیں ہوں اور برادریاں ہوں اقلیت اکثریت کا مدار یہاں ان ٹکڑیوں پر نہیں ہے بلکہ مذہب پر ہے اور جہاں مذہب اسلام اپنے ماننے والوں کی بڑی تعداد کے ساتھ موجود ہو وہاں گو کہ بہت سے مذاہب ہوں مگر تقابل ہمیشہ دو ہی مذہب کا ہوگا، ایک اسلام اور دوسرے کفر وشرک کی، چاہے جتنی متحارب شکلیں ہوں وہ سب اسلام کے مقابلے میں ایک ہیں، پس یہاں مسلمان عددی اعتبار سے اقلیت میں ہیں اور اہل کفر و شرک اکثریت میں ہیں، اس ماحول میں غیر مسلم اکثریت اپنے مفاد یا مجبوری کے تحت مسلمانوں کا کام کرسکتی ہے مگر اس کو کبھی مسلمانوں کے مفاد سے براہ راست کوئی دلچسپی نہیں ہوسکتی، لہذا ان سے کام لینے اور انہیں اپنے حق میں مفید بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے اخلاق، حسن سلوک اور انسانیت، اسلام نے اخلاق و احسان کو بڑی اہمیت دی ہے، ہمارا پڑوسی ہمارے اخلاق کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے، کسی غیر مسلم کی خوشامد نہیں، اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کے جذبے سے اللہ کی خوشنودی کے لیے اگر اخلاق کا برتاؤ کیا جائے تو امت مسلمہ کے لیے بڑا زبردست ہتھیار ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کی اس اہم تعلیم کو چھوڑ دیا اور دوسرے راستے سے اپنا غلبہ چاہتے ہیں۔پھر ایسے میں سوال تو ہوگا نا کہ یہاں مسلم قیادت کی تلاش کیوں کر ہو اور کیسے کیا جائے؟ اس امکان پر غور کیسے کیا جائے؟ آخر مسلم قیادت کا تصور کیسے کیا جائے؟ مسلم قیادت کی بات جب بھی آئے گی تو کیا اسلامی تاریخ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو بنیاد نہیں بنایا جائے گا؟ اسے اس پیمانے پر پرکھنے کی کوشش نہیں کی جائے گی؟ اسلام اپنے ابتدا میں اقلیت میں تھا، اللہ تعالی انہیں غلبہ کیسے عطا کیا؟ کن وجوہات کی بنا پر اسلام اور مسلمان غالب ہوتے گئے، کیا ہندوستان کے مسلمان اور مسلم قیادت کے خواہشمند لوگ ان حالات پر غور نہیں کریں گے اور کوئی لائحہ عمل تیار نہیں کریں گے؟ صرف مسلم قیادت کا نعرہ لگا کر آپ کوئی قیادت کھڑی کرسکتے ہیں کیا یہ ممکن ہے؟ ہندوستان میں مسلمان کوئی سیاسی پارٹی بناتا ہے اور اسی بنیاد پر دوسروں کو للکارا جائے گا تو ردعمل کے طور پر لازم ہے کہ کفر وشرک میں بھی اجتماعیت پیدا ہوجائے، موجودہ صورتحال میں مسلمانوں کی سیاسی پارٹی ان کے حق میں مضر ہی ہوگی، آزادی کے بعد جمعیت علماء ہند نے سیاست میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ اسوجہ سے کیا کہ اگر مسلمانوں کی کوئی سیاسی پارٹی بنی اور وہ الیکشن میں حصہ لیتی رہی تو ہندوستان کی جمہوریت ختم ہوکر رہ جائے گی اور یہ ملک ہندو راشٹر بن جائے گا، کیونکہ پاکستان بن جانے کے بعد بعض علاقوں کے علاوہ کہیں بھی مسلم اکثریت نہیں ہے اور جہاں ہے بھی الیکشن میں اسے بندر بانٹ کر کے مسلم اکثریت کو اقلیت میں لوٹا دیا جائے گا، پھر کہیں سے کوئی مسلمان کبھی کامیاب نہ ہوگا، پارلیمنٹ ہو یا اسمبلی صرف ہندو ہی ہندو ہوں گے پھر اسے ہندو راشٹر بننے سے کون روک سکے گا؟ آج جب کہ کچھ گوشوں سے ہندو راشٹر کے قیام کی آواز اٹھائی جارہی ہے، شاید اسی خطرے کو بزرگوں نے پہلے ہی بھانپ لیا تھا۔ایسے میں ملک بھر میں پھیلی امت مسلمہ نہ کوئی سیاسی پارٹی بنائے اور نہ بھاجپا کو مضبوط کرے اپنے گرد و پیش ایسی پارٹی اور ایسے امیدوار کو سپورٹ کریں جو فرقہ واریت کا مقابلہ کرسکے، اس سلسلے میں اپنے حلقے کے سنجیدہ اور باوقار ذمہ داروں سے رابطہ رکھے اور وہ جس کی سفارش کریں اسے ووٹ دے اور بلا وجہ طاقت کی نمائش نہ کرے، نہ شور شرابہ کرے، خاموشی سے اپنی رائے دے دیں، اسلام نے قدم قدم پر حکمت، مصلحت اور دوراندیشی کو اپنانے کی تعلیم دی ہے، اسٹیج سے اشتعال انگیزی، بدزبانی، بداخلاقی و بدتمیزی اور اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ان حالات میں بالکل مناسب نہیں، مسلمان ووٹ تو کسی ایک ہی کودیں لیکن اخلاق وانسانیت کا برتاؤ سب کے ساتھ کریں، اصل فتح اخلاق و انسانیت کے ساتھ ہوتی ہے، بداخلاقی، لڑائی، جھگڑا، گالی گلوچ، کذب بیانی اور بے جا اعلان بے گناہی، اشتعال انگیزی سے کسی کی نجات نہیں ہوتی، اور نہ ان سے کوئی غلبہ حاصل ہوتا ہے آدمی اللہ کا حق ادا کرے، پھر اللہ تعالی اس کے لیے راستہ آسان کرتے ہیں، قران کریم میں ہے" اگر تم صبر کرو اور تقوی اختیار کرو تو ان کی سازش سے تمہارا کچھ نہ بگڑے گا، بے شک جو کچھ وہ کرتے ہیں، سب اللہ کی قدرت میں ہے (آل عمران) خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کو دو کام کرنے کا حکم دیا ہے، ایک صبر ہے اور دوسرا تقوی ہے، صبر کا مطلب یہ ہے کہ نا گواریوں کے باوجود اپنے طریقے پر جمے رہنا، نہ گھبرانا، نہ طیش میں آنا، نہ میدان چھوڑ کر بھاگنا، نہ اپنے عمل کو ترک کرنا، صبر کا دوسرا نام استقلال بھی ہے اور دوسری چیز تقوی ہے، تقوی کا مطلب یہ ہے کہ نقصان دہ چیزوں سے بچنا، اور یہ بچنا صرف اللہ کے احکام کی تعمیل و تکمیل اور معاصی سے اجتناب کے ذریعے ہوتا ہے، جس قدر اللہ کی فرمانبرداری ہوگی، اسی قدر اللہ کی رحمت آئے گی، کاش مسلمان اس پر کسی درجے میں عمل کر لیتے تو بہت کچھ کام آسان ہوجاتا، صبر کے طویل اور مشکل مرحلہ سے گزرنے کے بعد جو میٹھا پھل کھانے کو ملے گا اس کو ہم وقت سے پہلے توڑ کر کھانا چاہتے ہیں، تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ یہ صرف ایک جملہ نہیں ہے بلکہ خدا کا مقرر کردہ قانون فطرت ہے۔سورہ یوسف غور سے پڑھیں، اس میں بہت سے سیاسی وملکی مسائل کا حل ہے۔جب اولاد یعقوب علیہ السلام دوبارہ مصر کے لئے رخت سفر باندھ رہے تھے تو چونکہ پہلے سفر میں عزیز مصر کی الطاف و عنایات سے بہرہ مند ہوچکے تھے اور ان کی نوازشات کو وہاں کے باشندوں اور سرکاری عملے نے دیکھا تھا پھر دوبارہ ایک جتھے کی شکل میں مصر میں انکا داخلہ، لوگوں کی نگاہوں میں آنے کا سبب ہوسکتا تھا اور اس میں خطرے کا پورا امکان تھا کہ ان مقبولیت سے کچھ حاسدین پیدا ہوجائیں گے جو نقصان پہنچا سکتے ہیں، تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے مشورہ دیا (یا بنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقۃ) ان کا بس یہی مقصد تھا کہ ان کی جمعیت اور عنایات شاہی حاسدین کی نگاہوں میں آنے کا سبب نہ بنے، اس سے ہمیں یہی سبق ملتا ہے کہ ہم قبل از وقت اپنی عددی طاقت و جمعیت دکھا کر اپنے لئے مخالف اور حاسد نہ پیدا کریں بلکہ اپنی ہر طاقت کو پوشیدہ رکھیں، بندوق کی طرح بنیں جس سے آواز اس وقت نکلتی ہے، جب گولی نشانے پر لگ چکی ہوتی ہے، واضح رہے کہ ہر قوم کی کچھ فطری خصوصیات ہوتی ہیں، ہندو قوم کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ بہت کینہ پرور، بنگ دل اور بزدل قوم ہے، جس قوم میں یہ چیزیں موجود ہوں وہ اپنے تحفظ کو لیکر ضرورت سے زیادہ چوکنا رہتی ہے اور چھوٹے چھوٹے خطرات کو بھی ختم کرنے کے لئے سرگرم ہوجاتی ہے، ایسے میں ہم کیوں بلا وجہ قبل از وقت اپنی طاقت کا مظاہرہ کرکے اپنی ہی جڑ کھودنے کا انہیں ٹھیکہ دیں، صبر واستقامت اور خاموشی ان تین لفظوں میں ہمارا منصوبہ چھپا ہونا چاہیے، اس پر اگر پورے طور پر عمل کرلیا جائے تو دشمنوں کا کوئی داؤ فریب کارگر نہ ہو، جو کاروائیاں وہ کرتے ہیں، سب خدا کے علم میں ہے اور ان کو ہر وقت قدرت حاصل ہے کہ ان کی جڑ اکھاڑ کر رکھ دیں، مسلمان اپنا معاملہ ہر حال میں خدا سے صاف رکھیں پھر ان کے راستے سے سب کانٹے صاف کردیے جائیں گے انشاءاللہ۔

(مضمون نگار معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ: 8099695186

☆☆☆☆

ابھی زندہ ہوں میں!

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

ہمارے ہاں اب خبریں واقعات کی غلام نہیں، بلکہ مالک ہوگئی ہیں۔ پہلے حادثہ ہوتا تھا تو خبر بنتی تھی، اب خبر بنتی ہے تو حادثہ ہوجاتا ہے۔ یہ ایک ایسا زمانہ ہے جہاں میڈیا نے تقدیر کا قلم چھین لیا ہے اور اب وہی لکھتا ہے کہ کون مرے گا اور کب۔ اب کوئی چیز 'واقع' نہیں ہوتی، بلکہ پہلے 'نشر' ہوتی ہے، پھر حقیقت بنتی ہے؛ گویا خبر حادثے کی ماں ہوگئی ہے اور اسکرین اس کا باپ۔ پچھلے دنوں ہم پر بھی ایک ایسی ہی قیامتِ صغریٰ وارد ہوئی جو سراسر ذاتی تھی، مگر اس کا اہتمام غیر معروف اخباروں اور نو آموز سوشل میڈیا چینلز نے سرکاری سالنامے کی سنجیدگی اور شادی بیاہ کے بینڈ باجے کے شور کے ساتھ فرمایا۔ قصہ مختصر، علی الصبح جب ہم چائے کی پیالی تھامے رات کے بچے ہوئے خوابوں کی نہار منہ میں گھول رہے تھے، فون ایسا بجا جیسے پردہ غیب پر کسی نے ہنگامی دستک دی ہو۔ دوسری طرف حیدرآباد والی پھوپھی جان تھیں؛ آواز میں ہمالیہ کی برف کی ٹھہری ہوئی سردی اور سمندر کی لہر جیسا بہاؤ، اور پہلا جملہ یہ کہ: "بیٹا تم زندہ ہونا؟" ہم نے سہم کر پہلے نبض دیکھی، الحمدللہ رواں، پھر آئینے میں صورت، حسب معمول پریشان، اور آخر کار عرض کیا: "پھوپھی جان، جہاں تک ذاتی مشاہدے کا تعلق ہے، سانس آ جا رہی ہے، باقی اللہ اللہ خیر سلا!" ادھر فرمانے لگیں: "خیالات پر خاک! شہر بھر میں تمہارے ایصالِ ثواب کے ختم کی قرائتیں بندھ چکیں! مقامی اخبار نے جلی حروف میں لکھ مارا کہ مہاراشٹر کے شہر اکولہ کا مایہ ناز سپوت رخصت ہوا۔ نام تمہارا، تصویر کسی اور کی، اور والد کا خانہ تمہارے دادا مرحوم سے پُر۔ کم بختوں نے ایک خبر میں تین پشتیں نمٹا دیں"! اس انکشاف پر ہم نے فون بند کیا اور اپنی ذاتی قیامت کا سوگ منانے بیٹھ گئے۔ مگر ہمارا یہ معمولی ساجی اٹھنا، اس قومی سطح کی دھماکہ خیز خبر کے سامنے کیا حیثیت رکھتا تھا جو اسی روز برپا ہونے والی تھی۔ ہم نے ٹیلی ویژن کھولا تو دیکھا کہ ایک قوی ہیکل، لحیم شحیم اداکار، جن کی پوری زندگی لوہے کے بھاری بھرکم ڈمبل اٹھانے، خطرناک قسم کے خونخوار ولنوں کو اٹھا کر پھینکتے، اور انہیں "کتے کمینے" جیسے مایہ ناز القابات سے نوازنے میں گزری تھی، بھارت کی میڈیا نے ایک پھونک سے اڑا کر عالمِ ارواح میں پہنچا دیا تھا۔ ہر چینل پر دھرمیندر جی کی تصویر پر پھولوں کے ہار یوں لہرا رہے تھے گویا وہ انتخابی مہم میں کامیاب ہوئے ہوں۔ پس منظر میں کوئی بے سرا گلوکار ان کے گیتوں کا گلدستہ نہیں، مرثیہ گا رہا تھا۔ ایک اینکر رانی، جن کے چہرے پر میک اپ کی اتنی تہیں جمی تھیں کہ اگر ماہرینِ آثارِ قدیمہ کھدائی کرتے تو شاید موہن جودڑو سے بھی کوئی پرانی تہذیب برآمد ہوجاتی، وہ نہایت سنجیدگی سے مرحوم کی فلمی زندگی کے نشیب و فراز پر یوں تبصرہ فرما رہی تھیں، گویا فلمی ناقد نہیں، بلکہ لحد پر کھڑے منکر نکیر ہوں۔ سچ پوچھیے تو ایک لمحے کے لیے ہم بھی اس خبر کی رو میں بہہ گئے تھے۔ دل کے کسی چور دروازے میں ایک خفیف سی سنسنی بھی پیدا ہوئی، وہی سنسنی جو کسی بڑے حادثے کی خبر سن کر ہوتی ہے۔ ہم بھی ان کروڑوں لوگوں میں سے ایک تھے جو اس 'حقیقی تماشے' کا حصہ بن چکے تھے۔ اپنی موت کی خبر تو ہمیں جھنجھوڑ گئی تھی، مگر دوسرے کی موت کی خبر ہمارے لیے محض ایک 'بریکنگ نیوز' تھی۔ یہ تماشا دیکھ کر ہم سے رہا نہ گیا اور ہم نے اپنے دیرینہ دوست، ڈاکٹر فیروز خان، کا نمبر گھمایا۔ ڈاکٹر صاحب اردو ادب میں افسانچہ نگاری میں تو سند کا درجہ رکھتے ہی ہیں، مگر ان کی اصل مہارت کیرم بورڈ کے اکھاڑے میں کھلتی ہے، جہاں وہ قومی چیمپئن رہ چکے ہیں۔ ان کا فلسفہ یہ ہے کہ دنیا ہو یا کیرم بورڈ، اصل کامیابی سیدھی ضرب میں نہیں، بلکہ نازک 'کٹ' لگانے میں ہے۔ ہم نے جب ان سے میڈیا کی اس تازہ شعبدہ بازی کا ذکر کیا تو وہ حسب عادت بھڑک اٹھے۔ فون پر ان کی آواز یوں گونجی جیسے کسی نے کیرم بورڈ پر غصے میں اسٹرائیکر دے مارا ہو۔ فرمانے لگے، "میاں! تم اسے حرکت کہتے ہو؟ ارے یہ تو خالص علمِ طبیعیات کا مسئلہ ہے۔ کبھی سوچا کہ اس مخلوق کو 'گودی میڈیا' کیوں کہا جاتا ہے؟" ہم نے عرض کیا، "شاید اس لیے کہ یہ حکومت کی گود میں بیٹھا رہتا ہے۔" قہقہہ لگا کر بولے، "سطحی بات! ارے بھئی، اصل نکتہ 'گود' کی حیاتیات میں پوشیدہ ہے۔ طب کہتی ہے کہ جو شخص مستقل کسی کی گود میں بیٹھے، اس کی ریڑھ کی ہڈی بتدریج اپنی فطری سیدھ کھو دیتی ہے۔ وہ جھک کر رہنے کا عادی ہوجاتا ہے۔ جب ریڑھ کی ہڈی، جو پورے جسمانی وقار کی علامت ہے، ٹیڑھی ہوجائے تو نظر بھی ٹیڑھی ہوجاتی ہے اور سوچ بھی۔ یہ صحافی نہیں، بلکہ 'قعدی' ہیں، جن کا کام خبر دینا نہیں، بلکہ جس کی گود میں بیٹھے ہیں، اس کی مرضی کے مطابق گردن ہلانا ہے۔ ان کی صحافت 'فعلِ مجہول' ہے، جس کا فاعل ہمیشہ پردے کے پیچھے اور مفعول ہمیشہ عوام ہوتے ہیں۔" ڈاکٹر صاحب رکے بغیر بولتے چلے گئے، "اور رہی بات موت کی خبر کی، تو یہ بھی ایک نفسیاتی حربہ ہے۔ آج کل تعزیت بھی ایک نمائش کاری بن گئی ہے۔ پہلے دکھ دل میں ہوتا تھا، اب 'ٹائم لائن' پر ہوتا ہے۔ پہلے آنکھوں سے آنسو بہتے تھے، اب کی بورڈ سے 'غمگین تاثراتی نشان' بہتے ہیں۔ سیاستدانوں نے تو باقاعدہ تعزیتی پیغامات کے مسودات تیار کروا رکھے ہیں۔ فلاں مرے تو مسودہ 'الف' بھیج دینا، فلاں مرے تو مسودہ 'ب'۔ انہیں اس سے غرض نہیں کہ بندہ زندہ ہے یا مر گیا، انہیں تو 'سب سے پہلے تعزیت' کا اعزاز حاصل کرنا ہوتا ہے۔ ان کی جلد بازی دیکھ کر تو یوں لگتا ہے جیسے اگر میت کو دفنانے میں ذرا دیر ہوجائے تو یہ ٹویٹ کر کے پوچھیں گے، 'بھائی! اور کتنا وقت لگے گا؟ ہمیں ایک اور تعزیتی اجلاس میں بھی پہنچنا ہے۔'" ڈاکٹر صاحب نے اپنی عینک صاف کرتے ہوئے کہا، "میاں، تہذیبوں کا زوال کرداروں کے عمل سے نہیں، ان کے ردِعمل سے ناپا جاتا ہے۔ مجھے اورنگزیب عالمگیر کا واقعہ یاد آتا ہے۔ جب ان کے سب سے بڑے حریف، ان کے اپنے بھائی دارا شکوہ کا سر ان کے سامنے پیش کیا گیا، تو تاریخ نویس لکھتے ہیں کہ انہوں نے اس سر کو چوم کر آنسو بہائے۔ یہ ایک بادشاہ کا اپنے مقتول حریف کے لیے وقار کا آخری مظاہرہ تھا۔ اس ایک عمل میں پوری مغل تہذیب کی شان جھلکتی تھی۔ آج کل کے جمہوری بادشاہوں کو دیکھیے؛ وہ دوست کی موت پر بھی ایسے ٹویٹ کرتے ہیں جیسے کوئی کاروباری معاہدہ طے پا گیا ہو۔ پہلے موت ایک المیہ تھی، اب ایک 'اپ ڈیٹ' ہے۔" ہم نے ڈاکٹر صاحب کی عالمانہ گفتگو کے بیچ لقمہ دیا، "مگر ڈاکٹر صاحب! یہ تو ایک زندہ انسان کو مار رہے تھے۔" فرمایا، "تم پھر غلط سمجھے۔ انہوں نے صرف ایک انسان کو نہیں مارا۔ ان کی 'سپاری' تو کئی اور قتلوں کی بھی تھی۔ انہوں نے سچائی کو مارا، جس کی لاش پر یہ روز ٹی آر پی کا مجرا کرتے ہیں۔ انہوں نے صحافتی اقدار کو قتل کیا، جن کی قبر پر اب اشتہاروں کے کتبے نصب ہیں۔ انہوں نے اس بھائی چارے کو مارا جو کبھی ہمارے محلے کے عبداللہ بیگ اور پنڈت رام بھروسے کے درمیان حقے کے کش کے ساتھ زندہ تھا۔ اب دونوں ایک دوسرے کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ شام کو نیوز چینل نے بتایا تھا کہ 'ایک خاص طبقے' سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زبان کا جنازہ تو ایسے دھوم سے نکالا ہے کہ اب اردو کے شیریں الفاظ کی جگہ نفرت، اشتعال اور جہالت پر مبنی اصطلاحیں رائج ہوگئی ہیں جو کانوں میں نہیں، سیدھا روح میں زہر گھولتی ہیں۔" ڈاکٹر صاحب کی باتیں سن کر ہمیں وہ زمانہ یاد آ گیا جب موت ایک ٹھہراؤ اور وقار کا نام تھی۔ محلے میں کسی کا انتقال ہوتا تو گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ جاتے۔ لوگ مرنے والے کے اوصاف نہیں، بلکہ اس سے جڑی اپنی یادیں دہرا کر روتے تھے۔ اب تو لگتا ہے جیسے میڈیا نے موت کو بھی ایک 'حقیقی تماشا' بنا دیا ہے، جس میں سب سے زیادہ رونے والے کو 'بہترین سانحاتی اداکار' کا ایوارڈ ملتا ہے۔ خیر، یہ تو بھلا ہو خود دھرمیندر جی کا، کہ انہوں نے اپنی موت کی افواہ کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اور جب کچھ روز بعد وہ ہسپتال سے ہنستے مسکراتے باہر آئے تو ان چینلوں کے چہروں پر ویسی ہی مایوسی اور مردنی چھا گئی تھی جیسی اسکول کے اس نالائق بچے کے چہرے پر چھاتی ہے جسے امتحان منسوخ ہونے کی پوری امید ہو مگر ہیڈ ماسٹر کرپرچے تقسیم کرنا شروع کردے۔ ان کا زندہ سلامت باہر آنا ان تمام چینلوں، ان تمام اینکروں، اور ان تمام سیاستدانوں کے منہ پر ایک ایسا خاموش طمانچہ تھا جس کی گونج تو نہیں تھی، مگر تذلیل صدیوں تک یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کوئی بیان نہیں دیا، کوئی پریس کانفرنس نہیں کی، بس اپنی کار میں بیٹھے اور گھر چلے گئے۔ ان کا یہ عمل گویا کہہ رہا تھا:

مِٹا نہیں مرا نام ونشاں، میں زندہ ہوں
ابھی تو ہیں مری سانسیں رواں، میں زندہ ہوں
ابھی تلک مرے جینے کی آس ہے باقی
ابھی تلک ہے جگر خوں فشاں، میں زندہ ہوں

وہ زندہ رہ کر ان سب کو رسوا تو کر گئے، مگر ان کی یہ انفرادی بقا ہماری اجتماعی موت کا اعلان بھی تھی۔ دھرمیندر تو اپنے گھر لوٹ آئے، مگر وہ اعتماد جو اس روز ہمارے دلوں کے گھر سے نکلا تھا، پھر کبھی نہ لوٹا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس روز صرف ایک شخص کی موت کی جھوٹی خبر نہیں اڑی تھی، بلکہ سچائی کا جنازہ اٹھا تھا۔ اور ہم سب، جو خود کو زندہ سمجھتے ہیں، اس جنازے کے وہ بے بس اور خاموش شرکاء تھے جو کندھا دینے کی ہمت تو درکنار، میت پر دو آنسو بہانے کا تکلف بھی نہ کر سکے۔ شاید اس لیے کہ اس جنازے میں مقتول بھی ہم تھے اور قاتل بھی ہم۔

بیٹے کی تربیت: ایک فراموش شدہ فریضہ

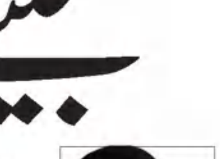

اسماء جبین فلک

تہذیب کی سب سے بڑی آزمائش یہ رہی ہے کہ وہ اپنی آنے والی نسل کو طاقت کا استعمال کیسے سکھاتی ہے۔ غلبے کے لیے، یا حفاظت کے لیے؟ یہ سوال ہر دور میں گونجتا رہا ہے۔ یہ سوال ہر معاشرے کی اخلاقی سمت کا تعین کرتا ہے۔ حیاتِ انسانی کا صحیفہ جب بھی کھولا جائے، اس کے ہر ورق پر ایک ہی حرفِ زریں دمکتا ہے: تربیت۔ یہ وہ امرِ عظیم ہے جس کی گہرائی میں قوموں کے عروج وزوال کی داستانیں پوشیدہ ہیں۔ ہماری گود میں کھیلتے یہ وجود، یہ بیٹا اور بیٹی، محض گوشت پوست کے پیکر نہیں۔ یہ ملت کے مستقبل کی زندہ تعبیریں ہیں۔ جب یہ نفوسِ قدسیہ تہذیب کی بھٹی میں تپ کر کندن بنتے ہیں، تو بساطِ حیات پر شاہکار بن کر ابھرتے ہیں۔ مگر صد حیف کہ ایک طویل عرصے سے ہماری اجتماعی فکر کا پیمانہ ایک ہی جانب جھکا ہوا ہے۔ ہم نے یہ گمان کر لیا کہ صنفِ نازک، یعنی بیٹی، ہی ہماری تمام تر توجہ، نگہداشت اور حفاظت کی واحد مستحق ہے۔ اِسی فکری کجی نے، اِسی یک رُخی سوچ نے، ہماری اجتماعی زندگی میں ایک ایسا شدید عدم توازن پیدا کر دیا ہے جس کی قیمت آج ہم ہر گلی، ہر کوچے، ہر گھر میں چکا رہے ہیں۔ یہ قیمت آنسوؤں میں ادا ہوتی ہے۔ یہ قیمت خوف میں ادا ہوتی ہے۔ یہ قیمت ٹوٹی ہوئی زندگیوں میں ادا ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیا کے سماجی منظرنامے پر ایک نگاہ ڈالیے۔ عالمی ادارہ؟ صحت کی رپورٹس ایک لرزہ خیز حقیقت سے پردہ اٹھاتی ہیں۔ یہاں ہر 3 میں سے ایک سے زائد عورت اپنے ہی ساتھی کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا شکار ہوتی ہے۔ یہ شرح عالمی اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ اعداد وشمار محض اعداد نہیں، بلکہ ایک ایسی تہذیبی بیماری کا اعلامیہ ہیں جس کی ...

نہیں ہوتا۔ یہ استثنیٰ کا احساس، یہ بے خوفی، ہمارے تربیتی ڈھانچے کی مکمل ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جب ہم اسباب کھوجتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہم نے بیٹی کو چار دیواری کے تقدس اور شرم وحیا کا پیکر بنانے میں اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں۔ ہم نے اسے سکھایا کہ کیسے جھکنا ہے۔ کیسے سہنا ہے۔ کیسے اپنے وجود کو ایک سائبان کے لیے قربان کر دینا ہے۔ مگر اُس سائبان کے محافظ، یعنی بیٹے کو، ہم نے ایک آزاد، خودسر اور غیر ذمہ دار ہستی کے طور پر پروان چڑھایا۔ اسے ہر قید سے آزاد رکھا۔ ہر سوال سے مبرا سمجھا۔ اِسی غفلت کا نتیجہ ہے کہ آج ہم تہذیب کی بلندیوں سے اخلاقی پستی کی عمیق کھائیوں میں گر رہے ہیں۔ یہ غفلت محض والدین کی نہیں، یہ ایک ساختیاتی ناکامی ہے۔ یہ اس پورے نظام کی ناکامی ہے جو مرد کو صرف کمانے والا اور عورت کو محض گھر سنبھالنے والی سمجھتا ہے۔ معاشی بقا کی جدوجہد اتنی شدید ہے کہ والدین کے پاس بچوں کی جذباتی تربیت کے لیے نہ وقت بچتا ہے نہ وسائل۔ بیٹوں کو جلد از جلد ایک "کمانے والی مشین" بنانے پر زور دیا جاتا ہے، اور اس عمل میں ان کی روح کی تعمیر کہیں پیچھے رہ جاتی ہے۔ تربیت محض چند آداب و اخلاق سکھا دینے کا نام نہیں۔ یہ دسترخوان پر بیٹھنے یا بزرگوں کو سلام کرنے کا رسمی سبق نہیں۔ یہ تو ایک کامل نظامِ حیات ہے۔ ایک روح پرور عمل ہے جو فرد کی ذہنی، روحانی، فکری اور عملی قوتوں کو اعتدال وتوازن کی لڑی میں پروتا ہے۔ یہ وہ کیمیا ہے جو انسان کو 'شیطانِ نفس' کی غلامی سے نکال کر 'تہذیبِ کمال' کی معراج تک پہنچاتا ہے۔ اِس عمل کا تقاضا ہے کہ فرد کے باطن میں علم کی محبت پیدا ہو۔ حق و باطل میں امتیاز کی صلاحیت بیدار ہو۔ اپنی ذات سے اوپر اٹھ کر دوسروں کے لیے جینے کا جذبہ پروان چڑھے۔ مگر ہم نے اس کیمیا گری کو صرف بیٹیوں کے لیے مخصوص کر دیا۔ بیٹوں کو خواہشات کے بے لگام گھوڑے پر سوار کر کے زندگی کے میدانِ کارزار میں چھوڑ ...

بالیدگی کی احتیاج ہے؟ امریکن سائیکولوجیکل ایسوسی ایشن کی تحقیقات بتاتی ہیں کہ "روایتی مردانگی" کا تصور مرد کے لیے کتنا نقصان دہ ہے۔ یہ تصور مرد کو ہر دم سخت، بے رحم اور جذبات سے عاری رہنے کا درس دیتا ہے۔ یہ اس کی اپنی نفسیاتی صحت کے لیے زہرِ قاتل ہے۔ جب ایک بچے کے آنسوؤں کو یہ کہہ کر اس کی آنکھوں میں ہی خشک کر دیا جاتا ہے کہ "مرد رویا نہیں کرتے"، تو ہم دراصل اس کے اندر سے ہمدردی، نرمی اور شفقت کے سوتے خشک کر دیتے ہیں۔ وہ ایک ایسا فرد بنتا ہے جو دوسروں کے درد کو محسوس کرنے کی صلاحیت سے عاری ہو جاتا ہے۔ یہ نفسیاتی گھٹن اسے اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ یہی کھوکھلا پن باہر آ کر جارحیت، غلبے کی ہوس، اور تشدد کی صورت اختیار کرتا ہے۔ سوچیے اس نوجوان کے بارے میں جسے بچپن سے سکھایا گیا کہ اس کی قیمت اس کی کمائی اور طاقت سے ہے۔ وہ محبت اور شفقت کو کمزوری سمجھنے لگتا ہے۔ وہ اپنی بیوی سے محبت تو کرنا چاہتا ہے، مگر اسے اظہار کا طریقہ نہیں آتا۔ اس کے اندر کا غصہ اور مایوسی بالآخر تشدد کی شکل میں پھٹ پڑتی ہے۔ یہ صرف ایک فرد کی کہانی نہیں، یہ ہمارے لاکھوں نوجوانوں کی خاموش اذیت ہے۔ جب ہم فخر سے تسلیم کرتے ہیں کہ بیٹی کی آغوش میں قوموں کی تقدیر پرورش پاتی ہے، تو یہ امر کیونکر فراموش کر دیتے ہیں کہ اس آغوش کے محافظ، یعنی بیٹے، کا جہل اور فکری افلاس سے محفوظ رہنا بھی اتنا ہی لازم ہے؟ وہ بیٹے جو معاشرے میں 'قوام' یعنی نگران و ذمہ دار کی حیثیت رکھتے ہیں، اگر خود ہی بے لگام خواہشات، انا پرستی اور روحانی غربت کا شکار ہوں گے، تو عدل وانصاف کی بنیادیں کیسے قائم رہ سکیں گی؟ ہم نے بیٹے کو دولت کمانے کی مشین سمجھا۔ اسے کامیابی کا صرف ایک ہی معیار دیا: پیسہ اور طاقت۔ ہم نے اسے یہ تو سکھایا کہ دنیا کو فتح کیسے کرنا ہے، مگر یہ نہیں سکھایا کہ ...

شاخسانہ ہے کہ آج ہمارے معاشروں میں عورت کا احترام ایک روایتی مجبوری تو ہوسکتا ہے، مگر کردار کا لازمہ؟ انفرادی نہیں بن سکا۔ ہم نے عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے مقدس رشتوں میں تو قید کر دیا، مگر اسے بحیثیتِ انسان وہ مقام اور وقار دینے میں ناکام رہے جس کی وہ حقدار تھی۔ ہمارا بیٹا اپنی ماں کے پاؤں تو چھوتا ہے، مگر اپنی بیوی کو پاؤں کی جوتی سمجھتا ہے۔ وہ اپنی بہن کی حفاظت کے لیے جان تو دے سکتا ہے، مگر کسی اور کی بہن کی عزت پر حملہ کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا۔ یہ دوغلا پن، یہ منافقت، اسی تربیتی خلا کا نتیجہ ہے جس نے اس کے اندر ایک مربوط اخلاقی نظام کو تشکیل ہی نہیں پانے دیا۔ اس منافقت کو ہمارا کمزور قانونی نظام اور پولیس کا روایتی رویہ مزید تقویت دیتا ہے جو مردوں میں استثنیٰ کے احساس کو پختہ کرتا ہے۔ اس بحران کا حل بیٹیوں پر مزید پہرے بٹھانے میں ہرگز نہیں۔ حل بیٹوں کی تربیت کے گم گشتہ باب کو دوبارہ دریافت کرنے میں ہے۔ ہمیں "مثبت مردانگی" کے تصور کو فروغ دینا ہوگا۔ ایک ایسی مردانگی جو طاقت کے ساتھ شفقت کو جوڑتی ہے۔ ہمت کے ساتھ ہمدردی کو ملاتی ہے۔ غلبے کے ساتھ انصاف کو ہم آہنگ کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بیٹوں کو سکھانا ہوگا کہ جذباتی ہونا کمزوری نہیں، بلکہ انسانیت کی علامت ہے۔ ہمیں انہیں بتانا ہوگا کہ اصل مرد وہ نہیں جو دوسروں کو جھکائے، بلکہ وہ ہے جو گرے ہوؤں کو اٹھائے۔ اس کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی درکار ہے۔ اس کا آغاز گھر سے ہوتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بیٹوں کو گھریلو کام کاج میں برابر کا شریک کریں۔ انہیں اپنی ماؤں اور بہنوں کے مسائل سننے اور سمجھنے کا موقع دیں۔ اس سے وہ عورت کی محنت اور کردار کا احترام کرنا سیکھیں گے۔ تعلیمی اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ نصاب میں سماجی اور جذباتی ...

ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ فلم، ڈرامہ، اور اشتہارات میں "زہریلی مردانگی" کو عظمت دینے کا سلسلہ بند کرنا ہوگا۔ اس کی جگہ مثبت مردانہ کرداروں کو فروغ دینا ہوگا جو اپنی طاقت سے معاشرے میں مثبت تبدیلی لاتے ہیں۔ کارپوریٹ سیکٹر کو بھی آگے آنا ہوگا۔ انہیں دفاتر میں ایسی ورکشاپس منعقد کرنی چاہئیں جو مرد ملازمین میں صنفی حساسیت کو فروغ دیں۔ اور سب سے بڑھ کر، ہمیں اپنے روحانی اور مذہبی اداروں کے کردار کو فعال بنانا ہوگا۔ مساجد اور دیگر مذہبی مراکز کو اپنے خطبات اور درس میں مردوں کی ذمہ داریوں پر زور دینا ہوگا۔ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ نورانی فرمان بار بار یاد دلانا ہوگا: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے لیے بہترین ہو، اور میں تم میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں" (جامع ترمذی، ابن ماجہ)۔ یہ حدیث مردانگی کا ایک مکمل آئین پیش کرتی ہے۔ ایک ایسا آئین جو حاکمیت پر نہیں، خدمت پر قائم ہے۔ غلبے پر نہیں، محبت پر استوار ہے۔ طاقت پر نہیں، شفقت پر مبنی ہے۔ یہ محض ایک سماجی اصلاح کا منصوبہ نہیں۔ یہ اپنی اجتماعی روح کو دوبارہ دریافت کرنے کا سفر ہے۔ ایک ایسا سفر جس کے اختتام پر ہم ایک ایسی دنیا تعمیر کر سکتے ہیں جہاں طاقت کا پیمانہ غلبہ نہیں، بلکہ شفقت ہو۔ جہاں ہر بیٹا ہر بیٹی کا محافظ ہو۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس مغالطے سے باہر نکلیں کہ تربیت صرف بیٹی کا مقدر ہے۔ تربیت تو وہ مشترکہ بنیاد ہے جس پر حیاتِ انسانی کی پوری عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ اگر اس بنیاد کا ایک ستون (بیٹی) مضبوط ہو اور دوسرا (بیٹا) کمزور، تو یہ عمارت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک ہمارے بیٹے اخلاقی و روحانی بصیرت کے نور سے منور نہیں ہوں گے، ہماری بیٹیاں کسی بھی چار دیواری میں، کسی بھی قلعے میں محفوظ نہیں رہ ...

بہار اسمبلی انتخاب 2025: جنتادل یو نے سوشل میڈیا پر نتیش کے وزیر اعلیٰ بننے کا کیا اعلان، تھوڑی دیر بعد ڈیلیٹ

14 نومبر: بہار اسمبلی انتخاب کے رجحانات میں این ڈی اے کو زبردست اکثریت ملتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ مہاگٹھ بندھن نے اس انتخاب میں اپنا پورا زور لگا دیا تھا، لیکن نتائج اس کے مطابق سامنے نہیں آرہے ہیں۔ بی جے پی جہاں تن تنہا تقریباً 90 سیٹوں پر سبقت بنائے ہوئی ہے، وہیں جنتادل یو تقریباً 80 سیٹوں پر آگے ہے۔ این ڈی اے میں شامل ایل جے پی (رام ولاس) بھی تقریباً 20 سیٹوں پر آگے چل رہی ہے۔ این ڈی اے کی دیگر پارٹیوں کو بھی جوڑ لیا جائے تو تقریباً 200 سیٹوں پر اس کے امیدوار آگے چل رہے ہیں۔

اس درمیان نتائج کے اعلان سے پہلے ہی رجحانات سے خوش جنتادل یو نے ایک بہت اہم اعلان کر دیا۔ جنتادل یو نے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا اعلان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کیا ہے، جبکہ بی جے پی کی طرف سے وزیر اعلیٰ کے تعلق سے کوئی بھی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ رجحانات میں جنتادل یو کے مقابلے بی جے پی زیادہ اچھی کارکردگی پیش کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔

جنتادل یو نے ایکس پر جاری اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ "نہ بھوتو، نہ بھوشیہ... نتیش کمار تھے، ہیں اور رہیں گے۔" اس پوسٹ کے ذریعہ جنتادل یو نے انتخابی نتائج کے برآمد ہونے سے قبل ہی ایک طرح کا پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ دلچسپ ہے کہ رجحانات میں بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بنتی نظر آرہی ہے، لیکن وزیر اعلیٰ کے چہرے کے لیے نتیش کمار کا ہی نام سامنے آرہا ہے۔ حالانکہ جنتادل یو نے تھوڑی دیر بعد ہی یہ پوسٹ ڈیلیٹ کر دیا۔ لیکن اس کا اسکرین شاٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ دراصل بہار میں سیٹ شیئرنگ فائنل ہونے کے بعد اور انتخابی نتائج سے قبل بھی بی جے پی یہ بات لگاتار کہتی آرہی ہے کہ انتخاب نتیش کمار کے چہرہ پر لڑا جا رہا ہے۔ لیکن وہ یہ کہنے سے پرہیز کرتی رہی ہے کہ این ڈی اے کی حکومت میں نتیش کمار ہی وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ بی جے پی کے سرکردہ لیڈران ہمیشہ یہی کہتے رہے ہیں کہ قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں اراکین اسمبلی اپنے لیڈر کا انتخاب کریں گے اور وہی وزیر اعلیٰ بنے گا۔

بہار انتخابی نتائج LIVE: رجحانات میں این ڈی اے کو واضح برتری، بی جے پی 92 اور جے ڈی یو 80 نشستوں پر آگے

الیکشن کمیشن سے موصول تازہ رجحانات کے مطابق بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے نے اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے، جبکہ مہاگٹھ بندھن کی نشستیں محدود ہوتی جا رہی ہیں۔

تمام 243 نشستوں کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق پارٹی وار صورتحال کچھ یوں ہے:

بی جے پی — 92
جے ڈی یو — 81
آر جے ڈی — 26
ایل جے پی (رام ولاس) — 21
اے آئی ایم آئی ایم — 6
کانگریس — 5
ایچ اے ایم ایس — 5
راشٹریہ لوک مورچہ — 4
سی پی آئی (مارکس) — 1
سی پی آئی (ایم ایل) — 1
بی ایس پی — 1
کل نشستیں (رجحانات): 243

این ڈی اے کی مجموعی نشستیں:
بی جے پی: 92
جے ڈی یو: 81
ایل جے پی (رام ولاس): 21
ایچ اے ایم ایس: 5
این ڈی اے ابھی تک مجموعی طور پر 199 نشستوں پر آگے

مہاگٹھ بندھن کی مجموعی نشستیں:
آر جے ڈی: 26
کانگریس: 5
سی پی آئی (ایم ایل): 1
سی پی آئی (مارکسسٹ): 1
مہاگٹھ بندھن: 33 نشستوں کے قریب

این ڈی اے کی 199 لیڈز واضح اکثریت سے کہیں آگے ہیں، جبکہ مہاگٹھ بندھن 33 نشستوں کے آس پاس سمٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ گنتی جاری ہے اور کئی نشستوں پر مقابلہ سخت ہے، مگر مجموعی تصویر این ڈی اے کے حق میں واضح ہے۔

الیکشن کمیشن نے بہار اسمبلی کی تمام 243 نشستوں کے رجحانات جاری کر دیے ہیں، جن کے مطابق ریاست میں این ڈی اے کی برتری مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق این ڈی اے 199 نشستوں پر آگے ہے، جن میں بی جے پی 84، جے ڈی یو 77، ایل جے پی (رام ولاس) 22، ایچ اے ایم ایس 5 پر آگے ہے۔

دوسری جانب مہاگٹھ بندھن 51 نشستوں پر آگے ہے۔ جس میں آر جے ڈی 35، کانگریس 5، سی پی آئی (ایم ایل) 7 جبکہ سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم) ایک ایک سیٹ پر آگے ہیں۔ گنتی کا عمل الیکشن کمیشن کی نگرانی میں تیزی سے جاری ہے اور جیسے جیسے مزید راؤنڈ سامنے آ رہے ہیں، ریاست کی سیاسی تصویر مزید واضح ہوتی جا رہی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کی گنتی لگاتار جاری ہے اور تازہ رجحانات کے مطابق این ڈی اے نے ریاست میں مضبوط سبقت برقرار رکھی ہے۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق جے ڈی یو 77 اور بی جے پی 73 نشستوں پر آگے ہے، جبکہ آر جے ڈی 42 حلقوں میں سبقت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مہاگٹھ بندھن کی دیگر جماعتوں میں کانگریس 7 اور سی پی آئی (ایم ایل) 5 نشستوں پر آگے ہیں۔ ایل جے پی (رام ولاس) بھی 18 نشستوں پر مضبوط پوزیشن میں ہے، جبکہ اے آئی ایم 4 حلقوں میں سبقت حاصل کیے ہوئے ہے۔ رجحانات کی مجموعی تصویر بتا رہی ہے کہ این ڈی اے کی پوزیشن مستحکم ہوتی جا رہی ہے جبکہ مہاگٹھ بندھن کو محدود حلقوں تک حمایت مل رہی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے ووٹوں کی گنتی اپنے اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور تازہ ترین رجحانات میں واضح برتری این ڈی اے کے حق میں جاتی نظر آ رہی ہے۔ متعدد اضلاع سے موصول ہونے والے راؤنڈ وار نتائج میں این ڈی اے مختلف نشستوں پر مضبوط سبقت برقرار رکھے ہوئے ہے، جبکہ مہاگٹھ بندھن محدود حلقوں میں ہی آگے دکھائی دے رہا ہے۔

پون کھیڑا نے انتخابی نتائج پر تنقید کرتے ہوئے اسے الیکشن کمیشن اور بہار کے عوام کے درمیان مقابلہ قرار دیا

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے درمیان کانگریس کے میڈیا سربراہ پون کھیڑا نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر تنقید کی ہے۔ جمعہ کی صبح بہار کے انتخابی نتائج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر کھیڑا نے کہا کہ اب مقابلہ چیف الیکشن کمشنر اور بہار کے عوام کے درمیان ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "بہار میں مقابلہ الیکشن کمیشن اور بہار کے لوگوں کے درمیان ہے۔ دیکھتے ہیں کون جیتتا ہے۔ میں سیاسی پارٹیوں کی بات نہیں کر رہا ہوں، میں چیف الیکشن کمشنر اور بہار کے لوگوں کے درمیان براہ راست مقابلے کی بات کر رہا ہوں۔ یہ صرف ابتدائی رجحانات ہیں اور ہم تھوڑی دیر انتظار کر رہے ہیں۔ ابتدائی رجحانات بتا رہے ہیں کہ مسٹر کمار بہار کی عوام پر بھاری پڑ رہے ہیں۔" میں بہار کے لوگوں کو کم نہیں سمجھ سکتا کیونکہ انہوں نے ایس آئی آر کے باوجود ہمت کا مظاہرہ کیا ہے، اب دیکھتے ہیں کہ آنے والے وقتوں میں مسٹر گیانیش کمار کتنے کار آمد ثابت ہوتے ہیں۔" کانگریس پارٹی کی آئندہ حکمت عملیوں کے بارے میں مسٹر کھیڑا نے کہا کہ مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوگی اور آج صرف انتخابی نتائج پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس ابتدائی رجحانات میں گرینڈ الائنس سے آگے دکھائی دے رہا ہے۔

یونیورسٹیوں کے ڈائریکٹر، وائس چانسلر اور پرنسپل کے انتخاب میں اے آئی کا استعمال ہو: سہسر بدھے

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیشن کونسل (نیک) کے چیئرمین انل سہسر بدھے نے یونیورسٹیوں کے ڈائریکٹر، وائس چانسلر اور پرنسپل کے انتخاب میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کی حمایت کی ہے۔ جمعہ کے روز دہلی میں تعلیم میں ٹیکنالوجی کے استعمال پر منعقد ایک بین الاقوامی کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں انتظام سے لے کر طلبہ کے امتحان، ان کی جانچ اور مناسب انٹرن شپ کے انتخاب تک میں بھی اے آئی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "تعلیم کے شعبے میں اے آئی کا استعمال فیکلٹی کے انتخاب میں، وائس چانسلر کے انتخاب میں، پس منظر کی جانچ کے لیے، نصاب کو تازہ رکھنے کے لیے اس کا استعمال ممکن ہے۔ پڑھانے اور سیکھنے کے طریقوں میں بھی اس کا استعمال ہوسکتا ہے۔ طلبہ کو عملی تجربہ دلانے کے لیے انٹرن شپ میں بھی اے آئی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ریسرچ کے لیے بھی اے آئی مفید ہوسکتا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ اے آئی کے استعمال سے کمپنیوں کے لیے یہ فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ وہ کن طلبہ کو انٹرن شپ دینا چاہتی ہیں۔ اسی طرح طلبہ کے لیے بھی اپنی دلچسپی کے مطابق صحیح کمپنی کا انتخاب آسان ہو جائے گا۔ سہسر بدھے نے کہا کہ اے آئی سے آئیڈیاز لے کر انہیں بہتر بنا کر اختراع، انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ اپس کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

یونیورسٹیوں کی جانب سے مختلف ریگولیٹرز کو دیے جانے والے ڈیٹا کے ایک مرکزی بینک کی وکالت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے یونیورسٹی انتظامیہ کو ایک ہی کام بار بار کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریگولیٹرز کو دیے جانے والے 80 فیصد ڈیٹا ایک جیسے ہوتے ہیں، اس لیے اگر تمام ڈیٹا ایک جگہ موجود ہو تو ریگولیٹرز کے لیے اسے حاصل کرنا آسان ہوگا اور اس کی صداقت بھی بڑھے گی۔ اس کانفرنس کا انعقاد ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز (اے آئی یو) اور کے سی گلوبیڈ نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔

وزیر اعظم نے جواہر لعل نہرو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کو ان کے 136 ویں یوم پیدائش پر جمعہ کے روز خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔"

چاچا نہرو کے نام سے مشہور نہرو جی ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں ایک قد آور شخصیت تھے۔ آزادی کے بعد انہوں نے ملک کی جمہوری اور سیکولر بنیادوں کو استوار کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ان کی فکر تعلیم، سائنسی ترقی اور بچوں کی فلاح و بہبود پر مرکوز تھی۔ ان کے یوم پیدائش کو پورے ملک میں یوم اطفال کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔

مرمو انگولا اور بوٹسوانا کے چھ روزہ دورے کے بعد وطن واپس لوٹیں

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو انگولا اور بوٹسوانا کے چھ روزہ دورے کے بعد جمعہ کو وطن واپس لوٹیں۔ محترمہ مرمو 8 نومبر سے انگولا اور بوٹسوانا کے چھ روزہ دورے پر تھیں۔ کسی ہندوستانی صدر کا ان دو افریقی ممالک کا یہ پہلا سرکاری دورہ تھا۔ انہوں نے انگولا میں چار دن گزارے اور پھر منگل کو بوٹسوانا پہنچیں تھیں۔ راشٹرپتی بھون نے جمعہ کو محترمہ مرمو کی واپسی کا اعلان کیا۔ اپنے دورے کے دوران محترمہ مرمو نے توانائی، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں دونوں افریقی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم پر زور دیا۔ انگولا کے اپنے دورے کے دوران انہوں نے صدر جاؤ مانوئل گونکالوس لورینکو کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ انگولا ہندوستان کی توانائی کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انگولا کے بعد صدر منگل کو بوٹسوانا پہنچیں اور صدر ڈوما بوکو کے ساتھ کئی اہم امور پر بات چیت کی۔ جمعرات کو اپنے سرکاری دورے کے آخری دن انہوں نے بوٹسوانا کے نائب صدر ندابا گاوبو لیٹسے گاؤلیتھے اور وزیر خارجہ کے ساتھ اہم ملاقاتیں کیں۔

وزیر اعظم مودی کل گجرات کا دورہ کریں گے، جن جاتیہ گورو دیوس میں ہوں گے شامل

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو جن جاتیہ گورو دیوس کے موقع پر گجرات کے ضلع نرمدا کا دورہ کریں گے اور قبائلی رہنما برسا منڈا کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ تقریب میں شرکت کے ساتھ ہی تقریباً 9,700 کروڑ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم ڈیڈیاپاڑہ میں قبائلی برادریوں کی ترقی اور دیہی علاقوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے متعلق کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ ... کردہ 42 ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشل اسکول (ای ایم آر ایس)، 228 ملٹی پرپز سینٹرز، آسام میڈیکل کالج ڈبروگڑھ میں اعلیٰ سینٹر اور منی پور کے امپھال میں قبائلی ثقافت اور ورثے کے تحفظ کے لیے قبائلی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کریں گے۔

اس کے علاوہ وزیر اعظم گجرات کے 14 قبائلی اضلاع کے لیے رابطہ سہولیات بڑھانے کی غرض سے 250 بسوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ وزیر اعظم قبائلی علاقوں میں رابطہ بہتر بنانے کے لیے 748 کلومیٹر سڑکوں اور ڈی اے۔جگوا کے تحت 14 قبائلی ملٹی مارکیٹنگ سینٹرز کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ وہ 2,320 کروڑ روپے کی لاگت سے 50 نئے ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشل اسکولوں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے، جس سے قبائلی بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی حکومت کی کوشش مزید مضبوط ہوگی۔ اس سے پہلے وزیر اعظم صبح سورت میں زیر تعمیر بلیٹ ٹرین اسٹیشن کا دورہ کریں گے اور ممبئی۔احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کاریڈور کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ یہ کاریڈور 508 کلومیٹر طویل ہوگا، جس میں 352 کلومیٹر حصہ گجرات اور دادر نگر حویلی میں جبکہ 156 کلومیٹر حصہ مہاراشٹر میں ہے۔ یہ کاریڈور سابرمتی، احمد آباد، آنند، وڈودرا، بھروچ، سورت، بلیموورا، واپی، بوئیسر، ویرار، تھانے اور ممبئی جیسے اہم شہروں کو جوڑے گا۔ ریلوے کے مطابق یہ پروجیکٹ ہندوستان کے ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے میں ایک انقلابی قدم ہے۔ جس کے مکمل ہونے کے بعد اس بلیٹ ٹرین سے ممبئی اور احمد آباد کے درمیان سفر میں تقریباً دو گھنٹے کی بچت ہو جائے گی۔

اکتوبر میں مسافر گاڑیوں کی فروخت 17.2 فیصد بڑھ کر ریکارڈ سطح پر

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں نئی پیڑھی کی اصلاحات کے بعد اکتوبر میں گھریلو مارکیٹ میں مسافر گاڑیوں کی تھوک فروخت 17.2 فیصد بڑھ کر 4,60,739 یونٹ کے ایک نئے ریکارڈ پر پہنچ گئی۔ مسافر گاڑیوں میں کاریں، یوٹیلیٹی گاڑیاں اور وین شامل ہوتی ہیں۔ گزشتہ سال اکتوبر میں ان کی فروخت 3,93,238 یونٹ رہی تھی۔ دو پہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت نے بھی نیا ریکارڈ قائم کیا۔ گاڑیوں کی مینوفیکچرر کمپنیوں کی تنظیم سیام کے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں سالانہ بنیاد پر 5.9 فیصد اور دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 2.1 فیصد کا اضافہ ہوا۔ کل 81,288 اور 22,10,727 دو پہیہ گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ سیام کے ڈائریکٹر راجیش مینن نے ان اعداد و شمار پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اکتوبر میں مسافر گاڑیوں، دو پہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں کی ماہانہ فروخت نے نیا ریکارڈ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ریکارڈ کی بنیادی وجہ تہواروں کی مانگ اور جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی ہے۔

اے اے آئی کے اسٹال پر لوگوں نے اے ٹی سی ٹاور کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) دہلی کے بھارت منڈپم میں جمعہ سے شروع ہوئے 44 ویں ہندوستانی بین الاقوامی تجارتی میلے میں ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کے اسٹال پر لوگوں نے نہ صرف ہوابازی کے شعبے سے متعلق سرکاری اسکیموں کے بارے میں، بلکہ اے ٹی سی (ایئر ٹریفک کنٹرول) ٹاور کی کارکردگی کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔

اے اے آئی کا یہ اسٹال بھارت منڈپم کے ہال نمبر 1 جی میں ہے۔ یہاں ٹچ کیوسک کے ذریعے لوگ اے اے آئی کی اہم اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کیوسک پر لوگ 'اُڑان' اسکیم، اسٹارٹ اپ پالیسی، اے اے آئی۔ روٹس ایشیا 2025 اور ہندوستان کے فضائی نیٹ ورک کے نقشے کو دیکھ سکتے ہیں۔

ہال میں ایک جگہ پر اے ٹی سی کا لائیو ڈیمو بھی دکھایا جا رہا ہے، جہاں لوگ دیکھ سکتے ہیں کہ حقیقی وقت میں ایئر ٹریفک کمیونیکیشن اور کنٹرول سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔

ہوابازی میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہاں ایئر کوئز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک سیلفی زون بھی بنایا گیا ہے جہاں لوگ پائلٹ، اے ٹی سی افسر، ایئر ہوسٹس یا فائر فائٹر کی وردی میں سیلفی لے سکتے ہیں۔

بہار اسمبلی انتخابات: دہلی بی جے پی ہیڈکوارٹر میں جشن کا ماحول

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی میں واقع بی جے پی کے قومی ہیڈکوارٹر میں جشن کا ماحول ہے، کیوں کہ بہار اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے رجحانات سامنے آچکے ہیں، پارٹی کے لیڈران مٹھائی تقسیم کرکے خوشیوں کا اظہار کر رہے ہیں۔

ووٹوں کی گنتی کے رجحانات سے پرجوش بی جے پی کے لیڈران اور کارکن ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے ہیں اور مٹھائی کھلاکر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔

دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا بھی اس موقع پر پارٹی کے صدر دفتر پہنچے اور پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ اور پارٹی کے قومی میڈیا سربراہ انل بلونی کے ساتھ بہار میں فتح کا جشن منایا۔

تاریخ میں آج کا دن

15 نومبر کی اشاعت کے لیے نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 15 نومبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1875: قبائلی رہنما برسا منڈا کا جنم، جنھیں قبائل کا بھگوان مانا جاتا ہے۔ ان کا یوم پیدائش 2021 سے قبائلی فخر کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

1920: لیگ آف نیشنز کا پہلا اجلاس جنیوا میں ہوا۔

1947: ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اقوام متحدہ کی خصوصی ایجنسی بن گئی۔

1949: مہاتما گاندھی کو قتل کرنے والے ناتھورام گوڈسے اور اس جرم میں ان کا ساتھ دینے والے نارائن دتاتریہ آپٹے کو پھانسی دی گئی۔

1961: اقوام متحدہ نے جوہری ہتھیاروں پر پابندی کا اعلان کیا۔

1977: شہزادی این نے بیٹے کو جنم دیا۔ برطانوی بادشاہت کی 500 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک عام خاندان میں ایک شاہی بچہ پیدا ہوا۔

1986: ہندوستانی ٹینس کھلاڑی ثانیہ مرزا کی پیدائش ہوئی۔

1989: وقار یونس اور سچن تندولکر نے کراچی، پاکستان میں اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔

1998: عراق نے عین وقت پر اقوام متحدہ کے ہتھیاروں کے معائنہ کاروں کو اپنے یہاں آنے کی اجازت دے دی، جس سے وہ برطانیہ اور امریکی فضائی حملے سے بچ گیا۔

2000: جھارکھنڈ ہندوستان کی 28 ویں ریاست بنا۔

2012: شی جن پنگ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری بن گئے۔

2017: ہندی کے مشہور شاعر کنور نارائن کا انتقال ہوگیا۔

2019: پاکستان نے بچوں کو ٹائیفائیڈ کی ویکسین دینا شروع کی، ایسا کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا۔

2021: مراٹھی ادیب، ڈرامہ نگار اور مورخ بابا صاحب پورندرے انتقال کر گئے۔

لوگوں کی ڈیجیٹائزڈ معلومات کے تحفظ اور پروسیسنگ کے حق کا قانون نافذ

نئی دہلی، 14 نومبر (یو این آئی) لوگوں کی ڈیجیٹائزڈ معلومات کے تحفظ اور اس کے استعمال کو منظم کرنے والے "ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ 2023" کو حکومت نے منظور کیے جانے کے دو سال بعد آج باضابطہ نوٹیفائی کر کے نافذ کر دیا۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی نشریات کی وزارت نے اس کے نفاذ کے لیے متعلق ضوابط بھی جاری کر دیے ہیں اور چار رکنی "ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ" (ڈی پی بی) کی تشکیل بھی کر دی گئی ہے۔ طویل بحث کے بعد ملک میں پہلی بار ڈیجیٹل پرائیویسی قانون نافذ ہو رہا ہے۔

اس قانون کے تحت لوگوں کو اپنی ذاتی ڈیجیٹل معلومات کے تحفظ کا حق دیا گیا ہے اور اس ڈیٹا کو جائز مقاصد کے لیے پروسیس کرنے کو بھی قانونی حیثیت دی گئی ہے۔

نئے ضوابط کے تحت کمپنیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اس قانون کے انتظامی تقاضوں پر عمل کرنے کے لیے 18 ماہ کی مہلت دی گئی ہے۔ کنسینٹ مینیجرز (رضامندی منتظمین) کو رجسٹریشن کرانے کے لیے 12 ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ یہ منتظمین ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے صارفین کی جانب سے کام کرتے ہیں۔ ان ضوابط کے نفاذ کے بعد سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ انٹرمیڈیریز سمیت صارفین کے ڈیٹا کا کاروبار کرنے والی ہر کمپنی کو "ڈیٹا پرنسپل" یعنی صارف سے، اس کے ڈیٹا کی پروسیسنگ کے لیے مکمل تفصیل فراہم کر کے واضح رضامندی حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ ان ضوابط میں ڈیجیٹل انٹرمیڈیریز کو ان کی فراہم کردہ خدمات کی نوعیت کے مطابق زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ایسے پلیٹ فارمز کے لیے الگ الگ مدتیں مقرر کی گئی ہیں، جن کے مطابق انہیں صارف کا ذاتی ڈیٹا حذف کرنا ہوگا۔ اگر کسی موجودہ قانون کی تعمیل کے لیے ڈیٹا کو زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنا ضروری ہو تو پلیٹ فارمز کو اس کے مطابق اسے محفوظ رکھنا ہوگا۔ کمپنیوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ صارفین کو اپنے ذاتی ڈیٹا کی پروسیسنگ کے لیے دی گئی رضامندی آسانی سے واپس لینے کا موقع فراہم کریں۔

صارفین کو ڈیٹا سیکیورٹی کے معاملے پر ایسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے خلاف ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ میں شکایت درج کرنے کی سہولت بھی ہوگی۔ رضامندی منتظم کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ کے سامنے رجسٹریشن کی درخواست دینا ضروری ہوگا۔ انہیں اپنے کام کے دوران بورڈ کی شرائط اور ہدایات پر وقتاً فوقتاً عمل کرنا ہوگا۔

قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں ایسے منتظمین کا رجسٹریشن معطل بھی کیا جاسکتا ہے۔ بورڈ مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقے سے کام کرے گا اور اس کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہوگا۔ چار رکنی بورڈ میں ایک صدر (چیئرمین) ہوگا۔ کسی بھی ڈیٹا خلاف ورزی کی صورت میں، ڈیٹا ٹرسٹی کو خلاف ورزی کا علم ہوتے ہی 72 گھنٹوں کے اندر صارف کے ساتھ ساتھ بورڈ کو بھی مطلع کرنا ہوگا۔

یوکرینی دارالحکومت روسی بمباری کی زد میں

کیف، 14 نومبر (یو این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے میئر کا کہنا ہے کہ تقریباً ہر ضلع 'بڑے پیمانے پر 'حملے کی زد میں ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی نے شہر کے مرکز میں دھماکوں کی اطلاع دی ہے کیونکہ روس نے بنیادی ڈھانچے پر اپنے حملوں میں شدت اختیار کر لی ہے۔ کیف کے میئر وِیتالی کلچکو نے اسے 'بڑے پیمانے پر دشمن کا حملہ' قرار دیا اور کہا کہ فضائی دفاعی یونٹ ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ کلچکو نے ٹیلیگرام پر لکھا کہ کم از کم 11 افراد زخمی ہوئے ہیں ان میں سے پانچ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان میں ایک حاملہ عورت اور ایک مرد 'انتہائی تشویشناک 'حالت میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بجلی اور پانی کی فراہمی میں رکاوٹیں آ سکتی ہیں۔ کیف کی علاقائی فوجی انتظامیہ کے سربراہ مائیکولا کلاشنک نے جمعہ کے روز کہا کہ میزائلوں اور ڈرونز نے دارالحکومت میں اہم بنیادی ڈھانچے کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ اے ایف پی کے نامہ نگاروں نے یو اے وی کے خلاف استعمال ہونے والے ٹریسر گولے اور متعدد میزائل دفاعی نظام تعینات دیکھے۔ شہر کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ، تیمور تکاچینکو نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، "روسی رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ کیف کے تقریباً ہر ضلع میں بہت سی تباہ شدہ اونچی عمارتیں ہیں۔ ' کیف کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ٹرانسپورٹ ہب ضلع سولومینسکی میں ایک پانچ منزلہ عمارت کی چھت پر آگ بھڑک اٹھی۔ دریں اثنا، حکام کے مطابق، یوکرین کے ایک ڈرون حملے میں روسی بحیرہ اسود کی بندرگاہ نوورسیسک میں تین رہائشی عمارتوں، ایک آئل ڈپو اور ساحلی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حملے سے ایک آئل ڈپو اور ٹرانس شپمنٹ کمپلیکس میں ساحلی تنصیبات کو نقصان پہنچا، لیکن انہوں نے دیگر تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب کیف کے مغربی اتحادی روس پر دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ بدھ کے روز، کینیڈا نے روسی ڈرون کی پیداوار اور توانائی کی پیداوار کو نشانہ بنانے والی نئی پابندیوں کی نقاب کشائی کی، جس میں سائبر حملے کرنے کے لئے استعمال ہونے والے بنیادی ڈھانچے کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اسی دن، جی 7 کے وزرائے خارجہ نے یوکرین میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا، اور ملک کی علاقائی سالمیت کے لئے اپنی 'غیر متزلزل 'حمایت کا اعلان کیا۔ دوسری طرف، یوکرین کی جنگ کے بعد منجمد ہونے والے کچھ روسی اثاثوں کو اگلے دو سالوں کے لئے بجٹ اور فوجی مدد کے لئے کیف کو قرض فراہم کرنے کے لئے استعمال کرنے پر غور ہو رہا ہے۔ ماسکو نے جنگ بندی کے مطالبات کو مسترد کیا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے طویل عرصے سے تعطل کا شکار امن معاہدے کی بحالی کی کوششوں کی مخالفت کی ہے۔ روس نے پیر کے روز کہا کہ اس نے اپنی وسیع محاذ پر مزید تین دیہاتوں پر قبضہ کر لیا ہے، جہاں وہ اپنی افرادی قوت اور سامان کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔

امریکی تجویز برائے آئی ایس ایف
روس، چین اور عرب ممالک کی مخالفت

اقوام متحدہ، 14 نومبر (یو این آئی) غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس (یا آئی ایس ایف) کے لیے اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کو محفوظ بنانے کی امریکی تجویز کو روس، چین اور متعدد عرب ممالک کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا ہے، جنہوں نے نسل کشی کے بعد کے حکومتی طریقہ کار کے ڈھانچے اور فلسطینی انتظامیہ کے لیے کسی بھی عبوری کردار کی عدم موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے چار سفارت کاروں کے مطابق ماسکو اور بیجنگ - دونوں مستقل، ویٹو کے حامل سلامتی کونسل کے ارکان نے مطالبہ کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ بندی کے منصوبے کے تحت مجوزہ "بورڈ آف پیس " کو قرارداد کے مسودے سے مکمل طور پر ہٹا دیا جائے۔ بدھ کے روز دیر گئے تقسیم کیے گئے نظر ثانی شدہ متن میں امریکہ نے بورڈ پر زبان برقرار رکھی لیکن فلسطین کی خود ارادیت کے حوالے کیے، اس تنقید کا جواب دینے کی کوشش کی کہ اس سے پہلے کے مسودے میں سیاسی افق کا فقدان تھا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ قرارداد کو فوری طور پر منظور ہونا چاہیے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رفتار ضائع نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کینیڈا میں جی سیون اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم اچھی پیش رفت کر رہے ہیں۔ " گذشتہ ہفتے جاری ہونے والے ابتدائی امریکی مسودے میں ایک وسیع مینڈیٹ کا مطالبہ کیا گیا تھا جس میں 2027 تک غزہ میں ایک بین الاقوامی فورس کو کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ فوج بھیجنے میں دلچسپی ظاہر کرنے والے عرب ممالک کا کہنا ہے کہ اس طرح کی اجازت ضروری ہے۔ روس، چین اور الجزائر نے اس مسودے کو مسترد کر دیا ہے اور سلامتی کونسل کے دو ارکان کے علاوہ تمام ارکان نے ترامیم پیش کیں۔ اہم نکات جو رد عمل کا سبب بنتے ہیں وہ فلسطین کی ریاست کے لئے واضح راستے کی عدم موجودگی اور اس بارے میں غیر یقینی صورتحال ہیں کہ اسرائیلی افواج غزہ سے کب انخلا ئیں کریں گی۔ تازہ ترین مسودے میں کہا گیا ہے کہ ایک بار جب فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات "وفاداری کے ساتھ "انجام دی جاتی ہیں اور تعمیر نو میں پیش رفت ہوتی ہے تو، "فلسطینی خود ارادیت اور ریاست کے لئے ایک قابل اعتماد راستے کے لئے حالات موجود ہو سکتے ہیں۔ "اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیلی افواج اس وقت واپس چلی جائیں گی کیونکہ استحکام فورس متفقہ "معیارات، سنگ میل اور ٹائم فریم" کی بنیاد پر" کنٹرول اور استحکام قائم کرے گی۔ " کچھ ارکان نے امریکہ سے یہ واضح کرنے کا مطالبہ کیا ہے کہ بورڈ آف پیس میں کون بیٹھے گا اور یہ کیسے کام کرے گا۔ متحدہ عرب امارات، جو ایک اہم امریکی شراکت دار ہے اس نے کہا ہے کہ اسے فی الحال استحکام فورس کے لئے کوئی واضح فریم ورک نظر نہیں آ رہا ہے اور موجودہ حالات میں اس میں حصہ لینے کا امکان نہیں ہے۔ سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ کچھ ممالک زمینی سطح پر پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے فوری طور پر اپنانے کے خواہاں ہیں جبکہ دیگر نے متنبہ کیا ہے کہ اگر مذاکرات رک جاتے ہیں تو امریکہ اقوام متحدہ سے باہر 'خواہشمندوں کے اتحاد ' کی پیروی کر سکتا ہے۔

روس کے کریلیا میں لڑاکا طیارہ گر کر تباہ، دو پائلٹ ہلاک

سینٹ پیٹرزبرگ، 14 نومبر (یو این آئی) روس کے جمہوریہ کریلیا کے پریونیوسکی ضلع میں تربیتی پرواز کے دوران ایک سخوئی 30- لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں دو پائلٹ ہلاک ہو گئے۔ علاقائی سربراہ آرتور پرفیچیکوف نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے وزارت دفاع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یہ طیارہ ایک طے شدہ تربیتی پرواز کے دوران ماسکو کے وقت کے مطابق شام تقریباً سات بجے حادثے کا شکار ہوا۔ پرفیچیکوف نے ٹیلی گرام پر کہا کہ یہ طیارہ رہائشی آبادی سے دور گرا، جس کی وجہ سے کوئی مقامی شہری زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ہنگامی امدادی سروسز فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں۔ انہوں نے اس حادثے میں جان بحق ہونے والے 159 ویں فائٹر ایوی ایشن رجمنٹ کے پائلٹوں کے خاندانوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔

ترکیہ کا آگ بجھانے والا طیارہ
کروشیا میں گر کر تباہ، پائلٹ جاں بحق

انقرہ، 14 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے محکمہ جنگلات کا طیارہ کروشیا میں گر کر تباہ ہو گیا، حادثے میں طیارے کا پائلٹ جاں بحق ہو گیا۔ ترک میڈیا کے مطابق ترک وزیر زراعت و جنگلات ابراہیم یومکلی نے بتایا ہے کہ یورپی ملک کروشیا میں لاپتہ ہونے والے ترک شعبہ جنگلات کے طیارے کا ملبہ مل گیا ہے۔ ابراہیم موکلی نے بتایا کہ ترک ڈائریکٹوریٹ آف فارسٹری کے آگ بجھانے والے 2 طیارے ایک طے شدہ پروگرام کے مطابق مرمت اور دیکھ بھال کے لیے کروشیا کے زگریب ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ زغریب ہوائی اڈے پر دونوں طیاروں اور ان کے عملے نے ایک رات قیام بھی کیا، جہاں سے اگلے دن ان دونوں طیاروں نے ترکی کے لیے روانہ ہونا تھا، اگلے دن شیڈول کے مطابق دونوں طیارے زغریب ہوائی اڈے سے روانہ ہوئے، تاہم موسم کی خرابی کی باعث دونوں طیاروں کو کروشیا کے ریجیکا ایئرپورٹ پر واپس بلایا گیا، تاہم دو میں سے ایک طیارہ واپس نہیں آ سکا اور مقامی وقت کے مطابق اس کا رابطہ شام 6 بجکر 25 منٹ پر منقطع ہو گیا تھا۔ حادثے پر ترک صدر رجب طیب اردوان نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے ایک اور ترک طیارہ حادثے کا شکار ہوا تھا، حادثے کے نتیجے میں جہاز پر سوار 20 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

یوٹیوبر مسٹر بیسٹ نے سعودی عرب میں پاپ اپ پارک کھول لیا

ریاض، 14 نومبر (یو این آئی) ٹک ٹاکر، یوٹیوبر اور سوشل میڈیا اسٹار جیمز اسٹیفن جمی ڈونلڈسن المعروف مسٹر بیسٹ نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں ایک عارضی تفریحی پارک 'بیسٹ لینڈ ' کا افتتاح کیا، جو مداحوں کے لیے دلچسپ رکاوٹیں اور چیلنجز پیش کرتا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق 45 کروڑ سے زائد سبسکرائبرز والے مسٹر بیسٹ نے حال ہی میں ریاض میں ایک عارضی تفریحی پارک کھولا، ایسے وقت میں جب سعودی عرب تیزی سے ایک بڑے تفریحی مرکز کے طور پر خود کو منوانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پارک کا نام 'بیسٹ لینڈ ' ہے اور یہ 13 نومبر سے 27 دسمبر تک کھلا رہے گا، جہاں مختلف رکاوٹیں اور چیلنجز ہیں جو مسٹر بیسٹ کی مشہور ویڈیوز کی طرح ہیں اور لوگ ان میں حصہ لے کر بڑے انعامات جیت سکتے ہیں۔ یہ پارک ریاض سیزن کا حصہ ہے، جو ایک سالانہ میلہ ہے اور دارالحکومت کو سیاحتی مقام بنانے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے، جس کے ذریعے سعودی عرب مشہور شخصیات کو مدعو کر کے اپنی معیشت کو تیل پر منحصر ہونے سے آزاد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مسٹر بیسٹ کا کہنا تھا کہ ان کے زیادہ تر ناظرین شمالی امریکا کے باہر ہیں اور مشرق وسطیٰ میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد ان کی ویڈیوز دیکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ چاہتے تھے کہ ریاض میں رہنے والے مداحوں کے لیے کچھ دلچسپ کیا جائے۔ اس سے قبل مسٹر بیسٹ نے پارک کے دروازے کے سامنے ایک ویڈیو بھی شیئر کی، جو نیلے شیر کے سر کی شکل میں ہے اور آنکھوں میں چمکتی ہوئی بجلی کی روشنی ہے، جو ان کے لوگو کی یاد دلاتی ہے۔ ویڈیو میں مسٹر بیسٹ نے کہا کہ یہ ان کی زندگی کا سب سے منفرد کام ہے اور وہ اس موقع کے منتظر ہیں کہ لوگوں کا اس پر کیا رد عمل ہوگا۔

ابوظہبی بغیر ڈرائیور گاڑیاں چلانے والا مشرقِ وسطیٰ کا پہلا شہر بن گیا

ابوظہبی، 14 نومبر (یو این آئی) ابوظہبی میں تیار شدہ ہیلی طیارے کی پہلی کامیاب پرواز مکمل کر لی گئی۔ ہیلی 250 کلو وزن 700 کلومیٹر تک لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ابوظہبی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ طیارہ 'ڈیلیوری ' کیلئے استعمال ہوگا، طیارے کا جدید ہائبرڈ انجن، بجلی اور ایندھن سے اڑان بھرنے میں مدد دے گا جب کہ طیارہ مکمل طور پر ابوظہبی میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بغیر ڈرائیور گاڑیاں اب ابوظہبی میں چلنے کو تیار ہیں جن کی باقاعدہ تجارتی سروس کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ ابوظہبی بغیر ڈرائیور گاڑیاں چلنے والا مشرق وسطیٰ کا پہلا شہر بن گیا ہے، یہاں چین کی 2 مختلف کمپنیاں 'ڈرائیورلیس ' گاڑیاں چلائیں گی۔

ٹی وی ڈرامے اور سفارت کاری نے بنگلہ دیش اور ترکیہ کو مزید قریب کر دیا

ڈھاکہ، 14 نومبر (یو این آئی) ڈھاکہ کے ایک اسٹوڈیو میں وائس اوور آرٹسٹ ربائیا ماتین گتی ترکی کے مشہور ڈرامے کو بنگالی زبان میں ڈب کر رہی ہیں، جو اس بات کا مظہر ہے کہ ٹی وی ڈرامے اور ثقافتی رابطے دونوں ممالک کے تعلقات کو قریب لا رہے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ کے ایک اسٹوڈیو میں وائس اوور آرٹسٹ ربائیا ماتین گتی ترکی کے مشہور ڈرامے کو بنگالی زبان میں ڈب کر رہی ہیں، جو دکھاتا ہے کہ ترکی اور بنگلہ دیش کے تعلقات پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں، اس دوران وہ اسکرین پر چلتے ترک ڈرامے 'کارا سیودا ' کی نئی اقساط کے ڈائیلاگ بھی بول رہی تھیں، جو بنگلہ دیش میں بہت مقبول ہیں اور لاکھوں لوگ دیکھتے ہیں۔ ترک ڈراموں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت صرف تفریح تک محدود نہیں، بلکہ یہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے سفارتی، تجارتی اور دفاعی تعلقات کو بھی ظاہر کرتی ہے، حالانکہ دونوں ملک ایک دوسرے سے 5 ہزار کلومیٹر دور ہیں، مگر تعلقات قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں ترک کھانوں کے ریسٹورانوں کی تعداد میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور مقامی افراد ترکیہ کی زبان سیکھنے میں بھی دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں، ساتھ ہی دونوں حکومتوں کے درمیان تعلقات میں بھی گرمجوشی آئی ہے، خاص طور پر اس وقت جب ڈھاکہ اور نئی دہلی کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر انوار العظیم کے مطابق ترکی اور بنگلہ دیش کے تعلقات ہمیشہ اچھے نہیں رہے، لیکن اب یہ بہتر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تعلق دو بار کمزور ہوا، ایک بار 1971 میں جب بنگلہ دیش پاکستان سے الگ ہوا اور دوسری بار 2013 میں جب بنگلہ دیش نے جنگی جرائم میں ملوث افراد کو پھانسی دی۔ اگرچہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت زیادہ نہیں، لیکن ترکی بنگلہ دیش کے لیے چین کے مقابلے میں دفاعی سامان کا ایک نیا متبادل بن سکتا ہے۔ ترکی کے دفاعی شعبے کے سربراہ جولائی میں ڈھاکہ آئے تھے اور رواں ماہ بنگلہ دیش کی فوج کے سربراہ بھی ترکی کا دورہ کرنے والے ہیں۔ ڈھاکہ کے عبوری حکمران محمد یونس نے بھی ترک وفد سے ملاقات میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ سرکاری تعلقات کے ساتھ ساتھ دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی رابطے بھی بڑھ رہے ہیں۔ ڈیپٹو ٹی وی کے پروگرامنگ ہیڈ اعزاز الدین احمد کے مطابق ان کے چینل کے پاس ترجمہ کرنے، اسکرپٹ لکھنے اور ڈبنگ کرنے والی ایک بڑی ٹیم موجود ہے، کیونکہ ملک میں ترک ڈراموں کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ چینل نے 2017 میں ایک تاریخی ترک ڈراما دکھایا جو بہت زیادہ مشہور ہوا اور بھارتی ڈراموں سے بھی زیادہ دیکھا گیا، جس کے بعد چینل نے مزید ترک ڈرامے خریدنا شروع کر دیے۔ اسی طرح لوگوں میں ترکی زبان سیکھنے کا شوق بھی بڑھ رہا ہے اور مختلف اداروں نے زبان کے کورسز شروع کیے ہوئے ہیں۔ جگن ناتھ یونیورسٹی کے لیکچرر کے مطابق ان کی ایک کلاس میں تقریباً 20 طالب علم ہوتے ہیں اور طلبہ کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ بعض لوگ ترک ثقافت سے اتنا متاثر ہوئے ہیں کہ اپنی روزمرہ زندگی میں بھی اس کا رنگ شامل کر رہے ہیں۔ کاروباری خاتون طاہیہ اسلام نے ترک طرز کے کپڑوں کا برانڈ شروع کیا ہے اور عثمانی روایت سے متاثر ہو کر گھڑ سواری بھی سیکھ لی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عثمانی دور میں شادی شدہ جوڑے گھوڑوں پر سیر کو جاتے تھے، اب ان کے شوہر بھی گھڑسواری کرتے ہیں اور خود ان کا بھی گھوڑا ہے۔

جرمن شہر کے سیوریج میں وائلڈ پولیو وائرس کی موجودگی کا انکشاف

برلن، 14 نومبر (یو این آئی) جرمن حکام نے تصدیق کی ہے کہ شمالی شہر ہمبرگ کے سیوریج کے نمونے میں وائلڈ پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے، جس کے بعد ماہرین پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے اور مزید نمونے لینے کا عمل بھی تیز کر دیا گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق جرمن حکام نے بتایا ہے کہ شمالی شہر ہمبرگ میں سیوریج کے ایک نمونے میں وائلڈ پولیو وائرس ملا ہے، اس کے بعد ایک خصوصی ٹیم بنا دی گئی ہے اور مزید نمونے بھی لیے جائیں گے۔ جرمنی کے صحت کے ادارے رابرٹ کوخ انسٹی ٹیوٹ (آر کے آئی) نے رائٹرز کو بتایا کہ سیوریج کے ایک ٹیسٹ میں پولیو وائرس کی موجودگی سامنے آئی ہے، جو دنیا سے پولیو ختم کرنے کی کوششوں میں رکاوٹ ہے۔ وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ سیوریج میں وائرس ملنا اس بات کا ثبوت ہے کہ نگرانی کا نظام صحیح چل رہا ہے، ابھی تک پولیو کا کوئی مریض سامنے نہیں آیا۔ جرمنی میں وائلڈ پولیو وائرس کا یہ پہلا سراغ 30 سال بعد ملا ہے، 2021 میں ماحولیاتی نمونے لینے کا سلسلہ شروع ہوا تھا اور تب سے یہ پہلا کیس ہے، عالمی ادارۂ صحت کے مطابق 2010 کے بعد یورپ میں بھی پہلی بار ایسا ہوا ہے۔ ہمبرگ کی صحت انتظامیہ نے بتایا کہ ماہرین کی ٹیم بنائی گئی ہے جو مزید نمونے لے رہی ہے اور آر کے آئی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے، وزارتِ صحت نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ پولیو سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن بہت ضروری ہے۔ حکام کے مطابق مثبت نمونہ 6 اکتوبر کے ہفتے میں لیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ چونکہ زیادہ تر لوگ ویکسین لگوا چکے ہیں اس لیے عام عوام کے متاثر ہونے کا خطرہ بہت کم ہے اور اب تک پولیو کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔ آر کے آئی نے کہا کہ لگتا ہے کہ یہ وائرس کسی ایک ایسے شخص سے آیا جو اس وقت ہمبرگ میں موجود تھا اور یہ واقعہ غیر معمولی ضرور ہے مگر حیرت انگیز نہیں۔ پولیو ایک ایسا وائرل مرض ہے جو فالج یا موت کا سبب بن سکتا ہے، لیکن ویکسین سے اس کا بچاؤ ممکن ہے، وائلڈ پولیو اب صرف افغانستان اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔ برلن میں چاریٹے ہسپتال سے تعلق رکھنے والی ماہر بیٹے کا میمان نے کہا کہ یہ واقعہ ویکسینیشن کی اہمیت کو ثابت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں کہیں بھی پولیو ہو تو ہر جگہ اس کا خطرہ موجود رہتا ہے اور پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے مسلسل فنڈنگ کی ضرورت ہے۔

حجاج کو گرمی سے محفوظ رکھنے والا ٹھنڈا احرام ایجاد

ریاض، 13 نومبر (یو این آئی) حج کا سیزن شدید گرمیوں میں آ رہا ہے حجاج کو گرمی سے محفوظ رکھنے کیلیے ٹھنڈا احرام ایجاد ہو گیا۔ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے سعودی عرب آتے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں سے حج کا سیزن شدید گرمیوں کے موسم میں آ رہا ہے اور اگلے چند برس تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ شدید گرمی میں دو سال قبل سینکڑوں حجاج کرام کی اموات ہو چکی ہیں۔ تاہم اس بار حجاج کو شدید گرمی سے تحفظ دینے کے لیے "ٹھنڈا احرام "ایجاد ہو گیا ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے یہ "ٹھنڈا احرام "تیار کیا گیا ہے۔ اخبار 24 کے مطابق اس احرام کی تیاری میں جو فائبر استعمال کیا جاتا ہے اس میں یہ خاصیت ہے کہ وہ دھوپ کی تپش کو منعکس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس سے جسم کو گرمی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ یہ احرام عازمین کو سعودیہ ایئر لائن کی جانب سے فراہم کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ایئر لائن کے ڈائریکٹر تعلقات عامہ انجینئر عبداللہ الشہرانی کا کہنا ہے کہ 'ایئر لائن کی جانب سے فراہم کیا جانے والا ٹھنڈا احرام حجاج و عمرہ زائرین کو بہت حد تک گرمی سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے '۔ ان کا کہنا تھا کہ ایئر لائن کی جانب سے احرام کے علاوہ عازمین کے سفر حج کو آسان بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں جن میں سامان کے بغیر حج کی سہولت قابل ذکر ہے جس کے تحت عازمین کی آمد و رفت کو آسان بنایا گیا ہے۔ اس اقدام کے تحت عازمین کا سامان کو انکی رہائش گاہوں سے وصول کر کے کارگو سیکشن کو بھیج دیا جاتا ہے۔ الشہرانی کا مزید کہنا تھا کہ 'عازمین کی سہولت کے لیے فلائنگ ٹیکسی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے بھی کوشاں ہیں جس کے ذریعے انہیں ایئرپورٹ سے مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ باسانی منتقل کیا جا سکے گا'۔

سڈنی ایئرپورٹ پر مسافر سے 22 کلوگرام کوکین ضبط

سڈنی، 14 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ سے ایک سوٹ کیس میں 22 کلوگرام کوکین لانے کی مبینہ کوشش کے الزام میں سڈنی کے رہائشی ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کی فیڈرل پولیس فورس (اے بی ایف) اور آسٹریلین بارڈر فورس نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ جنوب مغربی سڈنی سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ شخص کو جوہانسبرگ سے دوحہ کے راستے سڈنی ایئرپورٹ پر جہاز سے اترنے کے بعد سامان کی جانچ پڑتال کے لیے روکا گیا۔ اے بی ایف افسران کو جانچ کے دوران سوٹ کیس کے اندر پلاسٹک سے لپٹے 22 پیکٹ ملے۔ ان پیکٹوں میں ایک سفید پاؤڈر تھا، جس کی بعد میں جانچ کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ کوکین ہے اور اس کی کل مقدار 22 کلوگرام تھی۔ اس شخص کو گرفتار کر کے کیس اے ایف پی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس جرم میں زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا ہے۔

کیف میں روسی ڈرون اور میزائل حملوں میں 11 افراد زخمی

کیف، 14 نومبر (یو این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے میئر وٹالی کلِٹسکو نے کہا کہ روس کی طرف سے جمعہ کی علی الصبح کیف پر کیے گئے ڈرون اور میزائل حملوں میں کم از کم 11 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مسٹر کلِٹسکو نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ زخمیوں میں سے ایک کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملے سے کئی رہائشی عمارتوں کے ساتھ ساتھ ہیٹنگ انفراسٹرکچر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل سروسز نقصان کی نوعیت کا تعین کرنے اور ہیٹنگ سپلائی بحال کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

جسٹس منصور اور جسٹس اطہر کے
مستعفی ہونے کی اندرونی کہانی سامنے آگئی

اسلام آباد، 14 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ کے 2 ججز کے مستعفی ہونے کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی۔ ذرائع کے مطابق جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے گزشتہ رات ساتھی ججز سے ان کے چیمبرز میں جا کر الوداعی ملاقاتیں کیں۔ ذرائع نے کہا کہ ساتھی ججز نے جسٹس منصور اور جسٹس اطہر من اللہ کو استعفیٰ نہ دینے کا مشورہ دیا اور ساتھی ججز آخری وقت تک دونوں کو مستعفی نہ ہونے پر قائل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ ذرائع کے مطابق ساتھی ججز کے اصرار کے باوجود دونوں ججز اپنے فیصلے پر قائم رہے اور ساتھی ججز سے ملاقاتیں کرنے کے بعد استعفیٰ دیا پھر سپریم کورٹ سے روانہ ہو گئے۔ واضح رہے کہ 27 ویں ترمیم کے معاملے پر جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے گزشتہ روز سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔

افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا سلسلہ تیز
24 گھنٹوں میں ساڑھے 11 ہزار مہاجرین کو واپس بھیجا گیا

اسلام آباد، 14 نومبر (یو این آئی) افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تقریباً 11 ہزار 600 افغان مہاجرین کو افغانستان واپس بھیجا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق اب تک مجموعی طور پر 16 لاکھ 96 ہزار افغان مہاجرین اپنی سرزمین پر واپس جا چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اب بغیر پاسپورٹ اور ویزا کے پاکستان میں داخلہ ممکن نہیں ہوگا۔

کوہاٹ اور کرک میں پولیس کی
کارروائیوں میں 4 دہشت گرد ہلاک

پشاور، 14 نومبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ اور کرک میں پولیس نے کارروائیوں کے دوران 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کوہاٹ میں پولیس نے کارروائی کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، یہ کارروائی کوہاٹ میں بازید خیل کے قریب کی گئی۔ ڈی پی او کوہاٹ شہباز الٰہی کے مطابق تھانہ صدر کے ایس ایچ او ریاض اپنے دستے کے ساتھ معمول کے گشت پر تھے کہ دہشت گردوں نے ان کے دستے پر اچانک فائرنگ کر دی۔ پولیس نے فوری طور پر بھرپور جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں تینوں دہشت گرد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، لاشوں کو مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس کا کہنا ہے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے بارے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ادھر کرک کے علاقے میر کلام بانڈہ میں پولیس اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی پولیس کے مطابق تحصیل بانڈہ داؤد شاہ کے علاقے میر کلام بانڈہ میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر پولیس نے کارروائی کی جہاں شدید فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد مارا گیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی پولیس نے بتایا کہ ہلاک دہشت گرد مختلف سنگین مقدمات میں نامزد تھا۔

ایس آئی آر کے حوالے سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں آل پارٹی میٹنگ

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ایس آئی آر کے عمل سے متعلق آج ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم کی صدارت میں نئے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک آل پارٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں تمام منظور شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران ان جماعتوں کے نمائندوں نے ضلع مجسٹریٹ کے سامنے اس عمل سے متعلق کچھ سوالات اٹھائے اور ان کی توجہ عام لوگوں کے کچھ مسائل کی طرف دلانے کی کوشش کی ؟اس بارے میں کانگریس لیڈر پرسن جیت پوئنڈی نے کہا کہ آج ضلع مجسٹریٹ کی توجہ کانگریس کی طرف سے تین چیزوں کی طرف مبذول کرائی گئی۔ ان میں سے سب سے پہلے اگر کوئی شخص 2002 میں نابالغ تھا اور اس کے دادا دادی یا والدین کا پہلے ہی انتقال ہو گیا تھا تو اس کے کسی رشتہ دار کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہوگا ایسی صورت میں اس کا نام کس کے ساتھ ملایا جائے گا؟ کانگریس پارٹی کی طرف سے ضلع انتظامیہ کے سامنے ایک اور مسئلہ اٹھایا گیا وہ ملازمین کا تھا جو 2002 میں ایک مخصوص جگہ پر رہتے تھے جو ملازمین اب وہاں نہیں رہتے ان کا کیا ہوگا؟ ان کا پتہ بدل گیا ہے انہوں نے بتایا کہ چترنجن ڈیورنڈ کالونی، نیو ٹاؤن میں رہتے تھے تو اب اس کا کیا بنے گا؟ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں رہنے والے بہت سے لوگوں نے ان سے رابطہ کیا یہاں کے ناموں کی فہرست بھی آج ضلعی اجلاس میں پیش کی جائے گی اس کے علاوہ ایک اور مسئلہ جس کی طرف ضلع مجسٹریٹ کی توجہ بھی کانگریس نے مبذول کرائی تھی کہ علاقے میں مائیکروفون کے ذریعے متفقہ طور پر اعلان کیا جائے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے بدھا لیبل ایجنٹس سے رابطہ کر کے ایسے لوگوں کو ایک مخصوص جگہ پر بلایا جائے تاکہ سب کو گنتی کا فارم مل سکیاس دوران بی جے پی کے نمائندے پرشانت چکرورتی نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں انہوں نے ضلع مجسٹریٹ سے ان لوگوں کے مسائل کے بارے میں پوچھا جو 2002 میں ایک جگہ رہتے تھے، لیکن اب ریٹائر ہو کر دوسری جگہ چلے گئے ہیں۔ ایسے میں انہیں گنتی کا فارم کیسے ملے گا یہ تشویشناک ہے۔ آج انہوں نے ضلع مجسٹریٹ سے کہا کہ وہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اقدامات کریں۔ آکاش مکھرجی نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں ٹی ایم سی کی جانب سے اس بات کو یقینی بنانے کی درخواست کی گئی کہ تمام درست ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ میں موجود رہیں اس کے حصول کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ زمینی سطح کے افسران کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کریں اور ان کے ساتھ تعاون کریں میٹنگ کے بعد، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک پریس کانفرنس کی اور بتایا کہ ضلع میں ہر بی ایل او انتہائی مستعدی سے کام کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ جو بھی مسائل ہوں گے اسے حل کیا جائے گا انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ گنتی کے فارم مکمل کریں۔

پانی کی مانگ کو لیکر قومی سڑک نمبر 19 پر احتجاج، جموڑیہ، سری پور چوراہے پر کشیدگی

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ناراض مقامی لوگوں نے صبح جموڑیہ کے سری پور چوراہے پر نیشنل ہائی وے 19 کو بلاک کر دیا اور احتجاج میں شامل ہو گئے۔ خواتین سمیت علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی۔ پانی کے مظاہرین نے الزام لگایا کہ علاقے میں گزشتہ چند ماہ سے پانی کی شدید قلت ہے۔ جہاں پہلے پانی باقاعدگی سے ملتا تھا اب سپلائی بے قاعدہ اور ناکافی ہے۔ بعض اوقات کئی دنوں تک پانی منقطع رہتا ہے جس سے عام لوگوں کو روزمرہ کے ضروری کاموں کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ناکہ بندی کے باعث قومی شاہراہ پر طویل ٹریفک جام ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر جموڑیہ تھانہ کی سری پور پہاڑی پولیس موقع پر پہنچی اور مظاہرین سے بات کی اور مسئلہ کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ پولیس کی یقین دہانی کے بعد ناکہ بندی ختم کر دی گئی اور ٹریفک آہستہ آہستہ معمول پر آ گئی۔

اچھڑا ہری مندر اور سدیب پور گاؤں سے دو الگ الگ اژدہا برآمد

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ہری مندر کے قریب، سلان پور بلاک میں جمعہ کی صبح مقامی باشندوں نے ایک بہت بڑا اژدہا سانپ دیکھا۔ وہ ڈریگن ایک مقامی تالاب کی طرف جا رہا تھا لیکن اس وقت تالاب پتوں سے ڈھک گیا۔ لیکن جیسے ہی یہ خبر پھیلی، گاؤں کے لوگ بڑی تعداد میں سانپ کو دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے لیکن ساتھ ہی یہ خبر بھی دی جاتی ہے کہ پلکیاری کا رہائشی جنگلی جانوروں کے ساتھ کام کر رہا ہے خبر ملتے ہی ہیمنت بابو فوراً وہاں گئے اور سانپ کو بچایا دیکھا گیا کہ سانپ کے جسم پر ایک زخم ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اژدھے کا قد تقریباً 8 فٹ، عمر تقریباً پانچ سال، وزن 100 کلوگرام ہوگا لیکن اگرچہ یہ ایک مادہ نسل ہے، یہ اب بھی بچہ ہے۔ اس نے سانپ کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے کے لیے تھیلا بھرا اور پھر روپ نارائن پور چلا گیا جب وہ ترنمول دفتر کے قریب کے علاقے میں آیا تو وہ سو گیا ایک لمحے میں بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اژدھے کے جسم پر زخم مہلک نہیں تھا ڈاکٹر اس کے زخم کو ٹانکے اور دوائی دیے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا اس کے بعد محکمہ جنگلات کی مدد سے اژگر کو اس کے مناسب جنگلاتی علاقے میں دوبارہ آباد کیا جائے گا۔

سڑک کی تعمیر میں بے ضابطگیوں کے خلاف دیہاتیوں کا احتجاج

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): سلان پور اور بارہ بونی بلاکس کو جوڑنے والی گورانگ ڈیہ روڈ کی تزئین و آرائش میں مبینہ بے ضابطگیوں کو لے کر گزشتہ سلان پور کے کسمکنالی علاقے میں گاؤں والوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر احتجاج دیکھا گیا اس اہم سڑک کی مرمت، جو 9 کلومیٹر سے زیادہ پھیلی ہوئی ہے، تقریباً 5.32? کروڑ (تقریباً 53.2? ملین) کی لاگت سے ضلع پریشد کے WBSRD فنڈز سے کی جا رہی تھی۔ سڑک کی مرمت کا ٹینڈر بیدھن چندر منڈل ایجنسی کو دیا گیا تھا اور 26 فروری کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے اس پروجیکٹ کا افتتاح کیا تھا گاؤں والے پہلے ہی دھول اور تعمیر کی سست رفتاری سے پریشان تھے انہیں امید تھی کہ سڑک کی تزئین و آرائش کے بعد انہیں اس پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا تاہم، حال ہی میں بچھائی گئی سڑک کی سطح اتنی پتلی اور خراب معیار کی تھی کہ مقامی لوگ اسے آسانی سے اپنے ہاتھوں سے کھرچ سکتے تھے اس سے سڑک کی تعمیر میں بے ضابطگیوں کی واضح نشاندہی ہوتی ہے۔ احتجاج کے دوران دیہاتیوں کو اپنے ننگے ہاتھوں سے سڑک کے گڑھے کو آسانی سے اکھاڑتے دیکھا گیا منصوبے کے معیار پر سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ مغربی بردوان ضلع کونسل کی پہل پر، ریاستی حکومت نے روپنارائن پور سے گورانگڈی ہٹلا تک اس 9 کلومیٹر (150 میٹر) سڑک کی تزئین و آرائش کے لیے فنڈز مختص کیے ہیں کام 26 فروری کو شروع ہوا اور ایک سال کے لیے مقرر تھا یہ پروجیکٹ مغربی بنگال دیہی روڈ اسکیم کا حصہ ہے، جس کی مالی اعانت SDRF کرتی ہے۔ مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ سڑک پر انتہائی پتلی پٹی ڈالی جا رہی ہیا نہیں خدشہ ہے کہ اگرچہ دیہی سڑک کی بوجھ اٹھانے کی صلاحیت 15 ٹن ہے، لیکن ناقص تعمیر کی وجہ سے سڑک کو بہت نقصان پہنچے گا، جس پر 40 سے 45 ٹن وزنی بھاری گاڑیاں چلتی ہیں لوگوں نے سوال بھی کیا سوال اٹھایا گیا کہ جب یہ کام ضلع کونسل کی نگرانی میں ہو رہا ہے تو پھر اسے مکمل طور پر ٹھیکیدار کی صوابدید پر کیوں چھوڑ دیا گیا ہے اور متعلقہ سرکاری محکمے اس کی نگرانی کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ احتجاج اور شکایات کی روشنی میں ضلع کونسل کے ایگزیکٹیو چیئرمین محمد ارمان نے بتایا کہ انہوں نے پہلے انجینئر کو فون کر کے کچھ شکایات کا ازالہ کیا تھا۔ آج کی شکایت کے حوالے سے ٹھیکیدار نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سردی کی وجہ سے سڑک کی پچ کو سیٹ ہونے میں چار سے پانچ دن لگتے ہیں جس کے بعد یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹھیکیدار مرمت کے بعد اگلے پانچ سال تک سڑک کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملے کی تحقیقات کے لیے دوبارہ علاقے کا دورہ کریں گے۔ دریں اثنا، مغربی بنگال ریاستی دیہی ترقی ایجنسی، مغربی بردوان ڈویژنا انجینئر سبیا ساچی اوجھا نے کہا کہ وہ اس سڑک پر پچ بچھانے کے لیے ایک نئی تکنیک کا استعمال کرنا چاہتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اس کی جانچ کریں گے کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ پربھا انجینئر کو صورتحال کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انجینئر جائے وقوعہ کا دورہ کریں گے اور معائنہ کریں گے۔ تب تک کام روک دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے تعمیراتی کام کی نگرانی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سائٹ انجینئر باقاعدگی سے اس کا معائنہ کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کیا کہ کام کا ناقص معیار براہ راست کرپشن کا نتیجہ ہے اور سرکاری محکمے اپنی ذمہ داریوں سے لاتعلق ہیں۔ گاؤں والوں نے گورنگ سے مطالبہ کیا ہسڑک کی تزئین و آرائش کا کام درست اور موثر طریقے سے کیا جائے تاکہ عوام کے پیسے کا غلط استعمال نہ ہو اور انہیں جلد پائیدار سڑک مل سکے۔

اب ہر شخص کیلئے اپنی صحت کو لیکر محتاط رہنا لازمی

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ذیابیطس کے عالمی دن کے موقع پر آسنسول کول فیلڈ ذیابیطس ایسوسی ایشن نے جمعہ کی صبح اپنی چھٹی واکتھون کا اہتمام کیا پروگرام بی این آر موڑ سے شروع ہوا اور پھر 10 بنگال بی این این سی سی گراؤنڈ تک چلا گیا پورے راستے پر صحت سے متعلق آگاہی کے نعروں، بینرز اور پرجوش شرکاء نے نشان زد کیا ضلع مجسٹریٹ ایس پنمبلم، آسنسول-درگاپور کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ای سی ایل ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) نیلادری رائے، مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن کے صدر وی کے۔ ڈھل، صنعتکار سچن رائے، اے سی پی کلٹی جاوید حسین، معالجین ڈاکٹر ستراجیت رائے، ڈاکٹر سدھارتھا بندیو پادھیائے، ڈاکٹر پی بی۔ داس، اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی دیگر معززین نے واکتھون میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ لائنز کلب آف آسنسول (ایسٹ)، روٹری کلب، سنسکار، کلٹی امداد فاؤنڈیشن، یونائیٹڈ ہوپ فاؤنڈیشن، کلٹی مہوتسو، آسنسول سنسکر، این سی سی اور آسنسول-درگاپور پولیس ٹیم سمیت کئی سماجی اور رضاکار تنظیموں کے ارکان نے بھی واکتھون میں حصہ لیا آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کی ٹریفک پولیس واکتھون کے دوران ٹریفک کو ہموار رکھنے کے لیے خصوصی نگرانی میں تھی ان کی جلد بازی اور انتظامات نے شرکاء کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ واکتھون کے اختتام پر ڈاکٹر ستراجیت رائے اور ڈاکٹر سدھارتھ بندیو پادھیائے نے کہا کہ ملک میں ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورت حال میں روزانہ چہل قدمی، باقاعدگی سے ورزش، وزن پر کنٹرول، متوازن خوراک اور وقتاً فوقتاً صحت کا چیک اپ انتہائی ضروری ہے دونوں ڈاکٹروں نے یہ بھی کہا کہ ذیابیطس صرف ایک بیماری نہیں بلکہ طرز زندگی کا چیلنج ہے مریض ہو یا نہ ہو، اب ہر ایک کے لیے اپنی صحت کے بارے میں چوکنا رہنا انتہائی ضروری ہے آسنسول کول فیلڈ ذیابیطس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، یہ چھٹی سالانہ واکاتھون اب صحت سے متعلق آگاہی کی سالانہ علامت بن گئی ہے اس سال کا مرکزی پیغام تھا" چلیں، صحت مند رہیں، آج کی احتیاط کل کی حفاظت ہے۔

آسنسول ماربل اینڈ ہارڈ ویئر ایسوسی ایشن کا اجتماع

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ماربل اینڈ ہارڈ ویئر ایسوسی ایشن نے آسنسول کلب میں ایک اجتماع کا انعقاد کیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور دیگر مہمانوں نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر تقریب کا افتتاح کیا ایسوسی ایشن کے صدر مکیش توڈی نے بتایا کہ تاجر سال بھر کاروبار میں مصروف رہتے ہیں ایسی تقریبات کا مقصد تفریح ?? فراہم کرنا اور خیالات کا تبادلہ کرنا ہوتا ہے اس تقریب میں شلپنچال کے مختلف حصوں سے سینکڑوں تاجروں اور ان کے خاندانوں نے شرکت کی رنگا رنگ ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے اس موقع پر ایسوسی ایشن کے سکریٹری سومناتھ ٹھاکر، راکیش بنسل، سبھاش رائے، پروگرام کے چیئرمین چندن رائے، ونے شرما، سبھاشیش مکھرجی، چندن منڈل، امیت صراف، خزانچی دویجا سنگھا، سرد صراف، ستیہ نارائن سنگھائی، امت بنرجی، دیواشک دیوالپ، اشک رام، دیواشک دیولپ، بارودی سنگھ اور دیگر موجود تھیمسکارا، شری کانت گپتا، ویمن ساہا، اشوک گورائی، وجے اگروال، اجے مسکارا، اور دیگر۔ کرشنم ٹوڈی کی اسٹینڈ اپ کامیڈی کو سبھی نے سراہا تھا۔

سبوز ساتھی اسکیم کے تحت طلباء میں سائیکلوں کی تقسیم

اسنسول 14 نومبر (عوامی نیوز سروس) سبوز ساتھی اسکیم کے تحت شری مارواڑی ودیالیہ، براکر کے طلبہ میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ حکومت کی سبوز ساتھی اسکیم کے تحت پوری ریاست میں طلبہ کو سائیکل تقسیم کیے جاتے ہیں اسی سلسلے میں براکر شہر میں کلیا نیشوری روڈ کے ندی کے کنارے واقع شری مارواڑی ودیالیہ کے 9 ویں کلاس کے 90 طلباء میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں اس دوران اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین پپو سنگھ، ٹی آئی سی دیپکا رائے اور دیگر اساتذہ نے طلبہ میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں 47 لڑکیوں اور 43 لڑکوں کو سائیکلیں دی گئیں اس موقع پر پپو سنگھ نے کہا کہ حکومت نے سبوز ساتھی اسکیم شروع کی ہے تاکہ ان طلبہ کو مدد فراہم کی جا سکے جو ابھی تک پڑھے لکھے ہیں یہ اسکیم کئی سالوں سے جاری ہے۔ اس اسکیم کے تحت نویں جماعت کے طلباء کو سائیکلیں تقسیم کی گئیں تاکہ انہیں اپنے گھروں سے اسکول جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر پی آئی ای جینیش کمار، چندن جھا کے علاوہ اساتذہ سندیپ مکھرجی، سنجیو داس، جینیندر پانڈے، کوشک دتہ، ٹوٹو ماجھی، پنچو پریادرشی، اکبر علی، بھوانی شنکر ساو کے علاوہ دیگر اساتذہ اور اسکول کا عملہ موجود تھا۔

آسنسول میں میگا ایم ایس ایم ای آؤٹ ریچ کیمپ کا انعقاد

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول یونین بینک آف انڈیا کی طرف سے آسنسول چیمبر آف کامرس کے تعاون سے شام دی فرن ریزیڈنسی، آسنسول گلیکسی مال کے لوٹس بینکوئٹ میں ایک میگا MSME آؤٹ ریچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر یونین بینک کے زونل ہیڈ لوک ناتھ ساہو، ریجنل ہیڈ بھاولیش پرکاش، آسنسول چیمبر آف کامرس کے سکریٹری شمبھو ناتھ جھا، آسنسول چیمبر آف کامرس کے صدر اور دیگر معززین موجود تھے بینکوں نے نئی سہولیات کی وضاحت کی، جس سے کاروبار کو زیادہ سے زیادہ فائدہ ہوا۔ چیمبر کے سینکڑوں ممبران کے علاوہ بینک کے عہدیداران بھی موجود تھے۔

سڑک کے خراب ہونے کی اطلاع ملتے ہی ضلع کونسل کی خصوصی ٹیم موقع پر پہنچی

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): روپنارائن سے گوراندی تک سڑک پر تعمیراتی کام شروع ہو گیا ہے اور اسی دوران مقامی لوگوں نے شکایت کرنا شروع کر دی کہ سڑک کی تعمیر خراب ہو رہی ہے اس کے بعد دوبارہ یہ خبر شائع ہوئی جمعہ کی صبح بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیف چسلیٹو ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ضلع پریشد کی خصوصی ٹیم معائنہ کے لیے آئی۔ ان کے ساتھ سلان پور بلاک کے بی ڈی او دیبجن بسواس، ضلع کونسل کے ورکنگ ہیڈ موجود تھے محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے شریک صدر رودیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے شریک صدر بھولا سنگھ اور بہت سے دوسرے۔ اس دن ضلع پریشد کی ایک خصوصی ٹیم سڑک کے نمونے جمع کرتی ہے اور انہیں لے جاتی ہے۔ سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے شریک صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ یہ بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے سڑک بن رہی ہے۔ جب عام لوگ کہتے ہیں کہ سڑک کا کام خراب ہو رہا ہے۔ اسی طرح آج ضلع پریشد کے اسپیشل آفیسر ایم ایل اے ودھان اپادھیائے کی ہدایات کے تحت سب کا معائنہ کیا گیا، ٹیم جانچ کے لیے نمونے جمع کر رہی ہے۔ کیا تصویر ٹھیک ہے؟ مزید یہ کہ بلاک ٹیم نمونے جمع کر کے ان کی جانچ کرے گی۔ پھر کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

رانی گنج ٹی ڈی بی کالج کے نئے پرنسپل نے عہدہ سنبھالا

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے باوقار رانی گنج ٹی ڈی بی کالج کے نئے پرنسپل ڈاکٹر سنجیو پانڈے نے اپنا عہدہ سنبھال لیا مختلف محکموں کی جانب سے ان کا استقبال کیا گیا اس موقع پر فیکلٹی، سٹاف اور طلباء و طالبات موجود تھے اپنے خطاب میں نئے پرنسپل ڈاکٹر سنجیو پانڈے نے کالج کی ترقی اور تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اپنے وژن کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ کالج کو مزید بہتر بنانے کے لیے کام کریں گے اور طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اس موقع پر انہیں کالج کی اینٹی ریگنگ کمیٹی کے افسر سردار دلجیت سنگھ وادھوا، این سی سی ڈیپارٹمنٹ کے لیفٹیننٹ ڈاکٹر گنیش راجک اور این سی سی کیڈٹس نے اعزاز سے نوازا۔

براکر میں واٹر پائپ لائن بچھانے کا کام شروع

آسنسول: 14/نومبر،(عوامی نیوز سروس): مقامی کاؤنسلر جوگا منڈل کی موجودگی میں براکر شہر کے وارڈ نمبر 69 کے داس پاڑا میں پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے پائپ لائن بچھانے کا کام شروع ہوا یہ پائپ لائن براکر اسٹیشن روڈ پر جنرل سٹور کے قریب نیما کنالی روڈ سے چلے گی اور گگ کی رہائش گاہ کے قریب پرانی پائپ لائن سے جڑے گی، جس سے داس پاڑا کے مکینوں کو پینے کے پانی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا داس پاڑا کے مکینوں نے بار بار سڑکیں بلاک کر کے پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا کام کے دوران نیمکا نالی کے مقامی باشندوں، ششیر پال، گنیش ونوال، چونا ونوال، نریش کھیمانی، انوپ سنگھانیہ، راجو گاگ، پپو ساو، اور سنتوش ساو نے داس پاڑا میں پینے کے پانی کی پائپ لائن بچھانے کے کام کے آغاز پر سوال اٹھایا وہ یہ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ محلے میں پینے کا پانی سپلائی ہوگی۔ لیکن اگر پائپ لائن بچھانے کے دوران پرانی پائپ لائنوں اور نالیوں کو نقصان پہنچا تو ذمہ دار کون ہوگا؟ پائپ لائن بچھانے کے دوران سڑکوں کو بھی نقصان پہنچایا جا رہا ہے ان کی مرمت کون کرے گا؟ کیونکہ یہ ایک مصروف سڑک ہے جہاں چار پہیوں اور دو پہیوں والی دونوں گاڑیاں کثرت سے سفر کرتی ہیں۔ لوگ اس راستے کو اس وقت استعمال کرتے ہیں جب بیگونیا بازار میں بھیڑ ہوتی ہے اس سلسلے میں مقامی کونسلر جوگا منڈل نے کہا کہ پائپ لائن بچھانے کے دوران سڑک کو جو بھی نقصان ہوا ہے اس کی مرمت کام مکمل ہونے کے بعد کی جائے گی اگر اس دوران کوئی نالہ یا دیگر پائپ لائن ٹوٹ جائے تو اس کی مرمت بھی کی جائے گی۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: این ڈی اے نے

بی جے پی 73 نشستوں پر آگے ہے، جبکہ آر جے ڈی 42 حلقوں میں سبقت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مہا گٹھ بندھن کی دیگر جماعتوں میں کانگریس 7 اور سی پی آئی (ایم ایل) 5 نشستوں پر آگے ہیں۔ ایل جے پی (رام ولاس) بھی 18 نشستوں پر مضبوط پوزیشن میں ہے، جبکہ اے آئی ایم آئی ایم 4 حلقوں میں سبقت حاصل کیے ہوئے ہے۔ ریاستی سطح پر مجموعی تصویر یہ بتا رہی ہے کہ این ڈی اے کی پوزیشن مستحکم ہوتی جا رہی ہے جبکہ مہا گٹھ بندھن کو محدود حلقوں تک حمایت مل رہی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے ووٹوں کی گنتی اپنے اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور تازہ ترین رجحانات میں واضح برتری این ڈی اے کے حق میں جاتی نظر آ رہی ہے۔ متعدد اضلاع سے موصول ہونے والے راؤنڈز میں این ڈی اے مختلف نشستوں پر مضبوط سبقت برقرار رکھے ہوئے ہے، جبکہ مہا گٹھ بندھن محدود حلقوں میں ہی آگے دکھائی دے رہا ہے۔

اعداد و شمار: این ڈی اے 111 نشستوں پر آگے — بی جے پی 48، جے ڈی یو 47، ایل جے پی (آر وی) 13، اے آئی ایم آئی ایم 3، مہا گٹھ بندھن 31 نشستوں پر آگے — آر جے ڈی 23، کانگریس 7، وی آئی پی 1

دیگر اور آزاد امیدوار 5 نشستوں پر آگے: این ڈی اے 55 نشستوں پر آگے — بی جے پی 28، جے ڈی یو 20، ایل جے پی (آر وی) 7 پر آگے۔ مہا گٹھ بندھن 21 نشستوں پر آگے — آر جے ڈی 17، کانگریس 3 اور سی پی آئی-ایم ایل ایک سیٹ پر آگے ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے ووٹوں کی گنتی کو ایک گھنٹے سے زیادہ گزر چکا ہے اور تمام 243 نشستوں پر گنتی تیزی سے جاری ہے۔ پوسٹل بیلٹ کے بعد اب ای وی ایم کے راؤنڈز سامنے آ رہے ہیں، جن کے ساتھ انتخابی مقابلے کی ابتدائی تصویر بننے لگی ہے۔ مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی ابتدائی رپورٹس کے مطابق این ڈی اے نے آغاز میں سبقت قائم کر لی ہے، جبکہ مہا گٹھ بندھن بھی چند نشستوں پر سخت مقابلہ پیش کر رہا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے دفاتر میں گہما گہمی بڑھ گئی ہے، اور امیدوار اپنے اپنے گنتی مراکز پر رجحانات پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اگلے چند راؤنڈز میں صورتحال مزید واضح ہوتی جائے گی۔ تازہ ترین صورت حال: این ڈی اے 38 نشستوں پر آگے — بی جے پی 20، جے ڈی یو 15، ایل جے پی (آر وی) 3 سیٹ پر آگے۔ مہا گٹھ بندھن 10 نشستوں پر آگے — آر جے ڈی 6، کانگریس 3 اور سی پی آئی-ایم ایل ایک سیٹ پر آگے۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کی تمام 243 سیٹوں پر ووٹوں کی گنتی صبح 8 بجے سے جاری ہے۔ سب سے پہلے پوسٹل بیلٹ کی گنتی کی گئی ہے، جس میں حسب معمول بی جے پی اور جے ڈی یو کے اتحاد نے برتری حاصل کی۔ اب ای وی ایم کے ووٹوں کی گنتی شروع ہو گئی ہے، جس کے بعد اصل رجحانات سامنے آئیں گے۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج کا اعلان آج کیا جا رہا ہے۔ صبح 8 بجے تمام 46 مراکز پر گنتی شروع ہو چکی ہے۔ سب سے پہلے پوسٹل بیلٹ کی گنتی ہو رہی ہے، جس کے بعد ای وی ایم کے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ حکومت سازی کے لیے کسی بھی جماعت کو 243 میں سے 122 سیٹوں پر اکثریت درکار ہے۔ نتیش کمار نے پورے اعتماد کے ساتھ جیت کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ تیجسوی یادو نے 18 نومبر کو حلف لینے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ آج کے نتائج یہ طے کریں گے کہ اقتدار کس کے ہاتھ میں جائے گا اور بہار کی نئی سیاسی کہانی کون لکھے گا۔ اس بار بہار میں ریکارڈ 67.13 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے، جو 1951 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ خواتین ووٹرز کی شرکت غیر معمولی رہی اور 71.6 فیصد تک پہنچی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق کسی امیدوار یا سیاسی جماعت نے دوبارہ پولنگ کی درخواست نہیں کی۔

بقیہ: بچے مستقبل کی روشنی

روشنی ہیں۔ میں یوم اطفال پر تمام بچوں کو اپنی مخلصانہ محبت اور مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ان کی خوبصورت زندگی میں بہت بہتری آئے۔' غور طلب ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود بچوں سے بہت پیار کرتی ہیں۔ وہ مختلف پروگراموں، انتظامی یا سیاسی اجلاسوں میں بچوں کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر پیار کرتے ہوئے بارہا دیکھا گیا ہے۔ وہ کئی بار مختلف جلسوں میں یہ بھی کہہ چکی ہیں کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں۔

بقیہ: بالی ووڈ کی معروف

عشرے سے لے کر 60 کے عشرے تک فلموں میں مرکزی کردار نبھائے۔ اس دوران انہوں نے دلیپ کمار اور دیو آنند کے ساتھ رومانس بھی کیا۔ بعد میں انہوں نے کرکٹر آرٹسٹ کے طور پر بھی شاندار کام کیا اور ناظرین کے دلوں پر راج کیا۔ ان کے انتقال سے پورے بالی ووڈ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

اداکارہ کامنی کوشل کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے ان کے ایک قریبی ذرائع نے ان کے خاندان کی جانب سے پرائیویسی کا احترام کرنے کی اپیل کی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کامنی کوشل کا خاندان ہمیشہ سے ہی لائم لائٹ سے دور رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے انتقال کی خبر 2 دنوں بعد سامنے آ?ئی ہے۔

کامنی کوشل نے اپنی بہترین اداکاری سے فلم انڈسٹری میں زبردست چھاپ چھوڑی ہے۔ انہوں نے 1946 سے 1963 تک فلموں میں بطور مرکزی اداکارہ کام کیا۔ وہ موجودہ وقت میں انڈسٹری کی سب سے عمر رسیدہ اداکارہ تھیں اور اپنی زندگی میں سنچری مکمل کرنے سے محض 2 سال دور تھیں۔

کامنی کوشل نے اپنے کیریئر میں ایک سے بڑھ کر ایک بہترین فلمیں دیں۔ انہیں 'دو بھائی' (1947)، 'شہید' (1948)، 'ضدی' (1948) اور 'ندیا کے پار' (1948) جیسی فلموں میں مرکزی اداکارہ کے طور پر پہچان ملی۔ دلیپ کمار کے ساتھ ان کی جوڑی کو بھی بہت پسند کیا گیا۔ فلم 'نائٹ کلب' (1958) اور منشی پریم چند کے ناول پر مبنی فلم 'گئودان' (1963) میں ان کی اداکاری کو اُن کے کیریئر کی بہترین پرفارمنس میں شمار کیا جاتا ہے۔ سال 1963 کے بعد انہوں نے مرکزی کردار کی جگہ کچھ الگ طرح کے کردار ادا کرنے شروع کر دیے۔ ان کرداروں میں بھی کامنی کوشل کو شاندار کامیابی ملی۔ خاص طور سے 'شہید' (1965) میں ادا کیا گیا کردار نقادوں کی جانب سے خوب سراہا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں 'دو راستے' (1969)، 'پریم نگر' (1974)، 'مہا چور' (1976) اور 'انہونی' (1973) جیسی مشہور فلموں میں بھی دیکھا گیا۔ کامنی کوشل کے انتقال سے ہندی سینما کے ایک شاندار دور کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ان کی بھرپور اداکاری اور فلمی سفر کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

اگر آل انڈیا فٹبال فیڈریشن آئی ایس ایل دوبارہ شروع کرنے کی اہل ہوئی تو محمڈن ضرور کھیلے گی

محمڈن اسپورٹنگ کے اردگرد گھرے نحوست کے بادل رفتہ رفتہ چھٹ رہے ہیں!

کولکاتا،14 ر نومبر: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کو ایک گہری سازش کے تحت فیڈریشن کے ممبران ہی مل کر غرق کرنے کی کوشش کررہے ہیں ورنہ کوئی وجہ نہ تھی کہ ایف ایس ڈی ایل نے 11 برسوں تک آئی ایس ایل کی اسپانسر کرنے کے بعد اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ہی علاحدگی حاصل کرلی اس میں کوئی شک نہیں کہ فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے خود اس کی اہمیت کو شروع میں سمجھ نہیں پائے تھے اور ان کا خیال تھا کہ اگر ایف ایس ڈی ایل اپنی اسپانسر شپ کی ڈیلنگ ختم کرتی ہے تو گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہوگی کیونکہ آئی ایس ایل ایک منافع بخش ایونٹ ہے اور ہر میچ میں کم از کم 20000 شیدائی تو ضرور نظر آئے اور کئی اہم میچوں میں جو موہن بگان اور ایسٹ بنگال یا ممبئی سٹی ایف سی یا پنجاب ایف سی کے ساتھ کھیلے گئے اس میں کم از کم 80000 سے زائد شیدائی نظر آئے اور صرف گیٹ منی کی رقم سے کئی کروڑ کا فائدہ ہوگیا اور جو اشتہارات اور ٹیلی کاسٹنگ کے حقوق سے حاصل ہوئے وہ الگ منافع، غرضیکہ آئی ایس ایل کسی بھی طور پر نقصاندہ پروجیکٹ نہیں تھا لیکن اس وقت جیسے جیسے وقت گزرتا جارہا ہے اسی کے ساتھ مختلف کلبوں کے کھلاڑیوں کو بھی تشویش لاحق ہوئی اور انہیں اندازہ ہوگیا کہ کلب والے بھی اب عاجز آکر کھیل نہیں تو ادائیگی بھی نہیں کے طور پر اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز کردیں گے کہ انہیں جہاں بھی جانا ہے چلے جائیں کیونکہ اب وہ انہیں پالنے کی سکت نہیں رکھتے۔ صحیح معنوں میں دیکھا جائے کہ یہ کلب کے عہدہ داران بھی اپنی جگہ پر غلط نہیں ہیں کیونکہ اسپانسر اور عہدیداران بغیر کسی معاہدے اور کھیل کے وہ کب تک یونہی مفت میں ادائیگی کرتے پھریں۔ اس طرح سے کوئی بھی کلب چلانے کی استطاعت نہیں رکھتا چاہے وہ قارون کا خزانہ کیوں نہ رکھتا ہو۔ محمڈن اسپورٹنگ کے ساتھ پرابلم یہ ہے کہ اسے جو بھی اسپانسر حاصل ہوئے چاہے وہ کتنی اہم اسپانسر کیوں نہ ہو اس نے ہر لحظہ کلب کو اپنے پاؤں میں رکھا اور دوسرے لفظوں میں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ان کلبوں نے محمڈن کو ہر موقع پر جیسے بلیک میل کئے رکھا اور عین وقت میں پیسے ریلیز کرنا بند کردیئے جس کی وجہ سے محمڈن اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں فرینکا، الیکسیز، یوسیموف اور روسی کوچ آندرے چرنشیوف کے مشاہرہ میں رکاوٹ پڑگئی جس کے بعد کوچ نے کھلاڑیوں کو بھڑکایا کہ تمہیں پیسے نہیں مل رہے ہیں تم لوگ بھی کھیل کا انداز ایسا اپنائے رکھو کہ ٹیم جیت نہ سکے اور کھلاڑیوں نے کئی میچوں میں ایک ایک گز کی دوری سے گول کرنے کے مواقع ضائع کئے اور ٹیم کو شکست ہوئی۔ بعد میں کوچ اور غیر ملکی کھلاڑیوں نے مشاہرہ کی عدادائیگی پر فیفا میں شکایت بھی درج کرادی جس کی بناء پر فیفا نے محمڈن پر بہت ساری پابندیاں عائد کیں، لیکن محمڈن دور حوادث سے نکل چکی ہے اور کلب کے نائب صدر الحاج محمد قمر الدین نے بتایا کہ کلب میں جو پیسے کی رکاوٹ کی بناء پر بہت سارے مسائل ابھر کر آچکے تھے اب وہ سب ختم ہوچکے ہیں اور انشاء اللہ محمڈن کے اچھے دن پھر واپس ہونگے اور اس کے لئے شیدائیوں اور کلب کے چاہنے والوں کی دعائیں چاہیۓ۔ محمد قمر الدین جو 2001 سے کلب سے جڑے ہوئے ہیں اور ہر عہدے کو سنبھالا ہے اور وہ کبھی کوئی غلط دعویٰ نہیں کرتے یقیناً انتظام کی کوئی نہ کوئی سبیل ضرور نکلی ہوگی۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

ایس آر ایچ محمد شامی کو ایل ایس جی کو ٹریڈ کرنے کے لیے تیار

نئی دہلی، 14 نومبر (یواین آئی) آئی پی ایل 2026 سے قبل ایک اور بڑی ڈیل سامنے آئی ہے، جس کے تحت سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) محمد شامی کو لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کو ٹریڈ کرنے کے لیے تیار ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، شامی کے بدلے ایل ایس جی، ایس آر ایچ کو 10 کروڑ روپے ادا کرے گی۔ یہی وہ رقم ہے جس پر ایس آر ایچ نے شامی کو آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں خریدا تھا۔ سمجھا جا رہا ہے کہ اس ٹریڈ کے حوالے سے دونوں فرنچائزوں کے درمیان بات چیت ہوچکی ہے، تاہم شامی کی جانب سے حتمی منظوری ابھی باقی ہے۔ آئی پی ایل نے کھلاڑیوں کی ریلیز لسٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 نومبر دوپہر تین بجے تک مقرر کی ہے۔

مارچ 2025 میں چیمپئنز ٹرافی فائنل کے بعد شامی ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ پکی نہیں کر پائے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو سیریز اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں منتخب نہ کیے جانے پر وہ مایوس ہوئے تھے۔ ایک خراب آئی پی ایل سیزن کے بعد انہیں انگلینڈ کے دورے کے لیے بھی نہیں منتخب کیا گیا۔ آئی پی ایل 2022 سے 2024 تک شامی گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کا حصہ رہے۔ انہوں نے 2022 اور 2023 میں پاور پلے کے پہلے چھ اوورں میں 28 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس مرحلے میں ان کے بعد ٹرینٹ بولٹ (20) اور محمد سراج (15) کا نمبر آتا ہے۔ 2024 میں وہ انجری کی وجہ سے نہیں کھیل پائے جبکہ 2025 میں پاور پلے کے دوران 9 اننگز میں 10.3 کی اکانومی سے صرف 5 وکٹیں حاصل کرسکے تھے۔ شامی فٹنس، فارم اور رفتار کے ساتھ جدوجہد کررہے تھے، ایسے میں یہ سوال اٹھ رہا تھا کہ کیا ایس آر ایچ انہیں آئی پی ایل 2026 سے پہلے برقرار رکھے گا۔ خیال ہے کہ گزشتہ ہفتے ایل ایس جی کی جانب سے ٹریڈ کی پیشکش ملنے سے پہلے ڈینیئل ویٹوری کی قیادت والا تھنک ٹینک اس معاملے پر غور کررہا تھا۔ ایل ایس جی میں شامی سابق ہندوستانی گیندبازی کوچ بھرت ارون کے ساتھ دوبارہ جڑیں گے جو اس وقت فرنچائز کے ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ کے سربراہ ہیں۔ ارون، شامی کے ساتھ ساتھ جسپریت بمراہ، ایشانت شرما، امیش یادو اور محمد سراج کے ساتھ بھی کام کرچکے ہیں۔

ہندوستانی نشانہ بازی کا دستہ 25ویں سمر ڈیفلمپک گیمز کے لیے ٹوکیو روانہ

نئی دہلی، 14 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی نشانہ بازوں کا دستہ آج ٹوکیو، جاپان کے لیے روانہ ہوا جہاں وہ 15 سے 26 نومبر 2025 تک 25ویں سمر ڈیفلمپک گیمز میں ملک کی نمائندگی کرے گا۔ 15 رکنی اس دستے میں تین کوچ بھی شامل ہیں، جو مرد و خواتین کی پانچ انفرادی مقابلوں، مردوں کے ایک مقابلے اور دو مکسڈ ٹیم شوٹنگ مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ تمام مقابلے اجینوموتو نیشنل ٹریننگ سینٹر (ایسٹ) میں ہوں گے۔ دستے کی قیادت دو مرتبہ کے ڈیفلمپک طلائی تمغہ جیتنے والے دھنش شری کانت کررہے ہیں، جو تجربہ کار ڈیفلمپک میڈلسٹ شوریہ سینی اور ابھینو دیشوال کے ساتھ مل کر ہندوستان کی امیدوں کو مضبوط بنائیں گے۔ دستے میں ورلڈ ڈیف چیمپئن شپ کے تمغہ یافتہ مہیت سندھو، انویا پرساد، پرانجلی دھومال، نتاشا جوشی، چیتن ساپکال، کشاگر سنگھ راجوت اور محمد وانیا بھی شامل ہیں، جن کی موجودگی ہندوستان کی ٹیم کو اس بار سب سے زیادہ تجربہ کار دستوں میں سے ایک بناتی ہے۔ دو نئے کھلاڑی، کومل واگھمارے اور رُدار، اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کررہے ہیں جو ہندوستان کی اُبھرتی ہوئی ڈیف اسپورٹس شوٹنگ صلاحیتوں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ٹیم کے ساتھ کوچ انو جاجنگ، پریتی شرما اور ہرمیت پٹیل بھی موجود ہیں۔ ہندوستان نے 2021 کے برازیل ڈیفلمپک میں مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل، مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل اور 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم مقابلے میں تین سونے سمیت کل پانچ تمغے جیتے تھے۔

جونیئر ہاکی ورلڈکپ کیلئے ہندوستانی مردوں کی ٹیم کا اعلان، روہت کپتان مقرر

نئی دہلی، 14 نومبر (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کو تامل ناڈو میں ہونے والے ایف آئی ایچ مردوں کے جونیئر ورلڈکپ 2025 کیلئے 18 رکنی ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان کردیا۔ یہ ٹورنامنٹ 28 نومبر سے 10 دسمبر تک چنئی اور مدورئی میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان کے سابق گول کیپر پی آر شریجیش کی کوچنگ میں تیار کی گئی اس ٹیم کو پول بی میں چلی، سوئٹزرلینڈ اور عمان کے ساتھ رکھا گیا ہے، جو پاکستان کی جگہ ٹیم میں شامل ہوئے ہیں۔ انڈیا کولٹس کی قیادت ڈیفینڈر اور ڈریگ فلیکر روہت کریں گے، جنہوں نے حال ہی میں ملائیشیا میں منعقدہ سلطان آف جوہور کپ میں شاندار کارکردگی دکھائی تھی، جہاں ٹیم نے رنرز اپ کا مقام حاصل کیا تھا۔ بکرم جیت سنگھ اور پرنس دیپ سنگھ کو گول کیپر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ دفاعی لائن میں کپتان روہت کے ساتھ گزشتہ جونیئر ورلڈکپ کھیلنے والے تجربہ کار کھلاڑی عامر علی، انمول ایکا، تلیم پریوبرٹا، سنیل پلاکشپا بینور اور شاردانند تیواری ٹیم کو مضبوط بنائیں گے۔ مڈفیلڈ میں انکیت پال، اَدا روہت ایکا، تھونا وجم انگلیا لوانگ، منمیت سنگھ اور رَوسن کُجور شامل ہوں گے، جبکہ فارورڈ لائن میں سوربھ آنند کشواہا، ارشدیت سنگھ، اجیت یادو، دلراج سنگھ اور گرجوت شامل ہیں، جنہوں نے گزشتہ سال چین کے ہولون بُوئیر میں سینئر ہندوستانی ٹیم کے ساتھ ایشین چیمپئنز ٹرافی میں ڈیبیو کیا تھا۔ رونیت سنگھ اور روہت گلو کو ریزرو کھلاڑیوں کے طور پر رکھا گیا ہے۔ بدقسمتی سے، انڈیا کولٹس کو اربجیت سنگھ ہُندل کی کمی محسوس ہوگی، جو کاندھے کی انجری سے صحت یاب ہورہے ہیں اور اس مرتبہ جونیئر ورلڈکپ میں شامل نہیں ہوسکیں گے۔

شیام لال کالج نے دہلی یونیورسٹی انٹر کالج ہاکی چمپئن شپ جیت لی

نئی دہلی، 14 نومبر (یواین آئی) شیام لال کالج کی ٹیم نے دہلی یونیورسٹی کی انٹر کالج ہاکی چیمپئن شپ میں مردوں کے زمرے میں سپر لیگ کے اپنے تینوں میچ جیت کر خطاب اپنے نام کر لیا۔ شیام لال کالج نے اپنے پہلے میچ میں شری رام کالج آف کامرس کو 7-2 سے شکست دی۔ دوسرے میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن کو 7-1 سے ہرایا، جبکہ تیسرے میچ میں ہنس راج کالج کو 5-0 سے شکست دے کر تینوں میچ جیتے۔ دوسری پوزیشن پر اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کی ٹیم رہی، جبکہ تیسری پوزیشن ہنس راج کالج کے حصے میں آئی۔

لکشیہ سین نے کُماموتو ماسٹرز جاپان کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

کُماموتو (جاپان)، 14 نومبر (یواین آئی)- پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین نے کُماموتو ماسٹرز جاپان 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ جمعہ کے روز کھیلے گئے میچ میں لکشیہ سین نے سنگاپور کے سابق عالمی چیمپئن لوکیان یو کو سیدھے گیمز میں 21-13، 21-17 سے شکست دی۔ لکشیہ کی یہ فتح ان کے درمیان 10 میچوں میں ساتویں کامیابی رہی۔ آغاز میں لوکیان یو آگے تھے، لیکن لکشیہ سین نے تیزی سے واپسی کی اور پہلا گیم آسانی اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں بھی سنگاپور کے کھلاڑی آگے تھے، لیکن لکشیہ نے مسلسل آٹھ پوائنٹس لے کر میچ کا رخ بدل دیا۔ لوکیان یو نے آخر میں واپسی کی کوشش کی، لیکن لکشیہ نے تین شاندار پوائنٹس لے کر میچ جیت لیا۔ سیمی فائنل میں لکشیہ سین کا مقابلہ جاپان کے عالمی نمبر 13 اور ایشین گیمز 2018 کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے کینٹا نشیموتو سے ہوگا۔ یہ سال کی بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں لکشیہ کا تیسرا سیمی فائنل ہے۔ اس سے قبل وہ ہانگ کانگ اوپن کے فائنل اور مکاؤ اوپن کے سیمی فائنل تک پہنچ چکے ہیں۔ اس سیزن میں

انہیں کئی ابتدائی راؤنڈز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ڈنمارک اوپن میں عالمی نمبر 2 اینڈرز اینٹنسن پر ان کی بڑی فتح نے سب کو متاثر کیا۔ کُماموتو ماسٹرز جاپان 2025 میں ہندوستان کی طرف سے اب صرف لکشیہ سین باقی ہیں، جبکہ باقی ہندوستانی کھلاڑی پہلے ہی ایونٹ سے باہر ہوچکے ہیں۔

ایشیائی آرچری چیمپئن شپ: ہندوستان نے کمپاؤنڈ کلاس میں پانچ میڈلز جیتے

ڈھاکہ، 14 نومبر (یواین آئی) ایشیائی آرچری چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان نے کمپاؤنڈ کلاس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کل پانچ تمغے جیتے، جن میں تین طلائی اور دو چاندی کے تمغے شامل ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ بنگلہ دیش کے ڈھاکہ میں جاری ہے۔ ہندوستان کی اسٹار تیر انداز جیوتی سوریکھا ونیم نے انفرادی اور ٹیم دونوں زمروں میں طلائی تمغے جیت کر مہم کی قیادت کی۔ گزشتہ ایڈیشن 2023، بینکاک میں انفرادی مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی جیوتی نے اس بار 17 سالہ پرتھیکا پردیپ کو 145-147 سے شکست دے کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ دن کے آغاز میں ہی جیوتی اور پرتھیکا نے دیپشیکھا کے ساتھ مل کر خواتین کمپاؤنڈ ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستانی ٹیم نے ریپبلک آف کوریا کی پارک ییرن، اویوہون اور جنگ یون پارک کی ٹیم کو 234-236 سے شکست دی۔ درمیانی مرحلے میں برتری کے بعد ہندوستانی ٹیم نے آخری راؤنڈ تک برتری برقرار رکھتے ہوئے فتح یقینی بنائی۔ کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم ایونٹ، جو ایل اے 2028 اولمپکس میں پہلی بار شامل ہوگا، میں ہندوستان کی جوڑی ابھیشیک ورما اور دیپشیکھا نے بنگلہ دیش کی بی اختر اور ہیمو بچر کو 151-153 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیتا۔ یہ ہندوستان کا اس زمرے میں مسلسل دوسرا سنہری تمغہ ہے، جبکہ گزشتہ بار ادیتی سوامی اور پریانش نے بینکاک میں یہ اعزاز جیتا تھا۔ مرد کمپاؤنڈ ٹیم فائنل میں ہندوستان کو قازقستان سے 229-230 کے قریبی فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ابھیشیک ورما، سہیل جادھو اور پرتھمیش پھوگے کی ٹیم آخری مرحلے میں ایک پوائنٹ سے آگے تھی، لیکن آخری لمحات میں قازقستان نے کامیابی حاصل کی۔ مرد کمپاؤنڈ انفرادی زمرے میں بھارتی تیر انداز تمغے سے محروم رہے۔
اب بھارت کی نظریں جمعہ کو ہونے والے ریکرو کلاس مقابلوں پر ہیں، جہاں مزید تمغے جیتنے کی امید ہے۔ چار بار کی اولمپئن دیپیکا کماری کا سیمی فائنل میں مقابلہ انکیتا بھکت سے ہوگا، جبکہ سنگیتا کا سامنا جنوبی کوریا کی نام سُہ یون سے ہوگا۔ مرد ریکرو کلاس میں دھیراج بومدیورا اور راہل الگ الگ سیمی فائنلز میں حصہ لیں گے۔ ٹیم ایونٹ میں لیش دیپ بھوگے، اتانو داس اور راہول پر مشتمل ہندوستان کی مرد ٹیم جنوبی کوریا کے ساتھ طلائی تمغے کے لیے مقابلہ کرے گی، جبکہ مکسڈ ٹیم میں انشیکا کمار اور لیش دیپ سنجے بھوگے کی جوڑی کانسی کے تمغے کے میچ میں کوریا سے مقابلہ کرے گی۔

آئی پی ایل 2026 کی نیلامی 16 دسمبر کو ابوظہبی میں ہوگی

ابوظہبی، 14 نومبر (یواین آئی)- آئی پی ایل 2026 کی نیلامی 16 دسمبر کو ابوظہبی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہوگا جب آئی پی ایل کی نیلامی بیرونِ ملک ہورہی ہے۔ 2024 پہلا سال تھا جب نیلامی ہندوستان سے باہر (دبئی میں) ہوئی، جس کے بعد نومبر 2024 میں جدہ میں 2025 سیزن کے لیے دو روزہ میگا آکشن منعقد ہوا تھا۔ تمام منی آکشنز کی طرح 2026 کی نیلامی بھی ایک ہی دن کی ہوگی۔ اس وقت تمام فرنچائزیز 2025 کی اپنی ٹیموں سے کن کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا ہے، اس پر غور کررہی ہیں۔ آئی پی ایل نے 10 ٹیموں کے لیے ریلیز لسٹ کی آخری تاریخ 15 نومبر شام 3 بجے (ہندوستانی وقت) مقرر کی ہے۔ اس کے بعد انہیں کھلاڑیوں کی فہرست بھیجی جائے گی، جن میں سے وہ اپنے منتخب کردہ کھلاڑیوں کو شارٹ لسٹ کریں گی۔ اسی طویل فہرست کو چھانٹ کر آئی پی ایل حتمی آکشن پول تیار کرے گا۔ ٹریڈنگ ونڈو آئی پی ایل 2025 کے ختم ہوتے ہی کھل گئی تھی۔ یہ نیلامی سے ایک ہفتہ پہلے تک جاری رہے گی اور پھر آئی پی ایل 2026 کے شروع ہونے سے ایک ماہ پہلے دوبارہ فعال ہوگی۔ تاہم 2026 کی نیلامی میں خریدے گئے کسی کھلاڑی کو آگے ٹریڈ نہیں کیا جاسکے گا۔ اب تک پانچ ٹیموں کے درمیان چار ٹریڈ ڈیلز کی تصدیق ہوچکی ہے، جن میں آئی پی ایل تاریخ کا سب سے بڑا پلیئر ٹرانسفر بھی شامل ہے۔ اس ڈیل میں پانچ مرتبہ کی چیمپئن چنئی سپر کنگز نے ہندوستانی وکٹ کیپر- بلے باز سنجو سیمسن کو راجستھان رائلز سے حاصل کیا ہے۔ بدلے میں راجستھان نے آل راؤنڈر جوڑی رویندر جڈیجا اور سیم کرن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ جمعرات کو پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز نے ایک اور بڑی ڈیل کی، جس میں انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس سے آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر کو اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ اسی کے ساتھ ایک علیحدہ ٹریڈ میں ایل ایس جی نے ممبئی انڈینز سے ارجن تندولکر کو ان کے 30 لاکھ روپے کے بیس پرائس پر حاصل کیا۔ جبکہ ایک اور کیش اونلی ڈیل میں ممبئی نے گجرات ٹائٹنز سے ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر شرفین ردرفورڈ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا۔

پسلی کی چوٹ کے باعث ربادا پہلے ٹیسٹ سے باہر

کولکاتا، 14 نومبر (یواین آئی) ککیسو ربادا کو منگل کے روز جنوبی افریقہ کے پریکٹس سیشن کے دوران پسلی میں چوٹ لگی تھی، جس کے بعد انہیں کولکاتا میں کھیلے جارہے پہلے ٹیسٹ سے باہر ہونا پڑا۔ اگلے ہفتے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے لیے ان کی دستیابی پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ ای ایس پی این کرک اِنفو کے مطابق جس دن ربادا کو چوٹ لگی تھی، اُسی دن انہیں اسکین کے لیے لے جایا گیا۔ اگرچہ انہوں نے بدھ کے روز پریکٹس سیشن میں حصہ لیا تھا لیکن جمعرات کے اختیاری سیشن میں وہ موجود نہیں تھے۔ میچ والے دن کی صبح ان کا فٹنس ٹیسٹ بھی ہوا، تاہم اس دوران انہیں تکلیف محسوس ہوئی جس کے بعد انہیں میچ سے باہر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دورے سے پہلے تین ٹیسٹ کھیل چکے کوربن بوش کو ربادا کی جگہ جنوبی افریقہ کی الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ بوش پاکستان کے دورے میں بھی ٹیم کا حصہ تھے لیکن انہیں کوئی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ اب وہ ویان ملڈر اور مارکو یانسن کے ساتھ ٹیم کے تیسرے تیز گیند باز ہوں گے۔ جنوبی افریقہ کے پاس اس دورے پر ان کے علاوہ کوئی اور فاسٹ بولر موجود نہیں ہے۔ لنگی این گیڈی کو پاکستان اور پھر ہندوستان کے دورے کے لیے بھی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ربادا کی چوٹ کے باوجود

متبادل کھلاڑی کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ دوسرے ٹیسٹ کے بعد جنوبی افریقہ اگلے پانچ ہفتوں میں ہندوستان میں تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی میچ بھی کھیلے گی۔ سفید گیند کی سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان ابھی تک نہیں ہوا، تاہم امکان ہے کہ اگلے سال ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کو مدِنظر رکھتے ہوئے جنوبی افریقہ اپنی ترجیحی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا انتخاب کرے گی۔ ربادا کے اس ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا حصہ ہونے کی توقع ہے۔

سورینام تاریخی ورلڈ کپ مقام کے قریب

میکسیکو سٹی، 14 نومبر (یواین آئی) رچونیل مارگریٹ کے دو شاندار گول کی بدولت سورینام نے جمعرات کو ایل سلواڈور کو 0-4 سے شکست دے کر اپنے پہلے فیفا ورلڈکپ میں جگہ بنانے کے انتہائی قریب پہنچ گیا۔ ٹجیرون چیری نے پنالٹی پر پہلا گول اسکور کیا، جس کے بعد ڈچ کلب "گو اہیڈ ایگلز" کے اسٹرائیکر مارگریٹ نے صرف تین منٹ کے اندر دو تیز رفتار گول داغ کر برتری کو مستحکم کردیا۔ مڈفیلڈر دھورا سوکلاس نے طویل فاصلے سے شاندار شاٹ لگا کر گیند کو گول پوسٹ کے اوپری دائیں کونے میں پہنچایا اور سورینام کی فتح یقینی بنادی۔ اس کامیابی کے ساتھ، سورینام کونکاکیف ریجنل کوالیفائنگ ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں پانچ میچوں سے نو پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے میں سرفہرست ہے اور گول ڈفرینس کی بنیاد پر پاناما سے آگے ہے جو دوسرے نمبر پر ہے۔ سورینام، جس نے کم از کم پلے آف میں جگہ یقینی بنالی ہے، اب منگل کو کوالیفائر کے آخری روز گوائٹے مالا کے خلاف میدان میں اترے گا۔ تینوں گروپوں کی فاتح ٹیمیں خود بخود ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کرلیں گی، جبکہ بہترین رینکنگ والی دو رنر اپ ٹیمیں بین کنفیڈریشن پلے آف میں جائیں گی۔ فٹبال کے اس سب سے بڑے عالمی ٹورنامنٹ کا اگلا ایڈیشن 11 جون سے 19 جولائی 2026 تک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہوگا۔

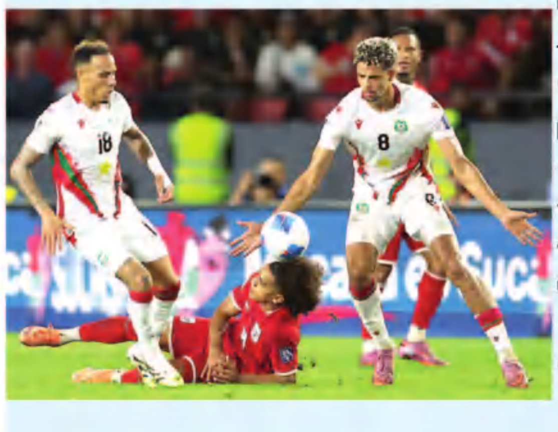

بمراہ کی خطرناک گیند بازی سے جنوبی افریقہ کی ٹیم 159 رن پر سمٹ گئی

کلکتہ، 14 نومبر (یو این آئی) تیز گیند باز جسپریت بمراہ 27) رن پر پانچ وکٹ) کی شاندار اور تباہ کن گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو ایڈن گارڈنز میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن جمعہ کو محض 55 اوور میں 159 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ جواب میں ہندوستان نے اسٹمپ تک 20 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر 37 رن بنا لیے ہیں اور ابھی پہلی اننگز میں 122 رنز پیچھے ہے۔ پورا دن جسپریت بمراہ اور ہندوستانی ٹیم کے نام رہا۔ بمراہ کے پانچ وکٹوں نے جنوبی افریقہ کی بلے بازی کی لائن اپ کو بکھیر کر رکھ دیا۔ ان کا بھرپور ساتھ کلدیپ یادو اور محمد سراج نے دیا۔ جنوبی افریقی بلے باز پچ پر جمنے کے باوجود وکٹیں گنوا بیٹھے۔

ہندوستان کو یشسوی جیسوال (12) کے طور پر ایک جھٹکا ضرور لگا، لیکن اس کے بعد واشنگٹن سندر اور کے ایل راہل نے سنبھل کر بلے بازی کی اور یقینی بنایا کہ ہندوستان دوسرے دن کھیل میں مضبوط پوزیشن سے داخل ہو۔ اسٹمپ کے وقت راہل 59 گیندوں پر 13 جبکہ سندر 38 گیندوں پر چھ رنز بنا کر کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر بلے بازی کا انتخاب کیا تھا۔ رائن ریکلٹن اور ایڈن مارکرم نے محتاط آغاز ضرور کیا، لیکن بمراہ نے دونوں سلامی بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھائی اور کلدیپ نے ٹیمبا باووما کو آؤٹ کیا۔ دوسرے سیشن میں بمراہ اور کلدیپ نے ایک ایک وکٹ لیا، جبکہ آخری لمحات میں محمد سراج نے دو اہم وکٹیں حاصل کیں اور اکشر پٹیل کے ایک شکار کے ساتھ جنوبی افریقہ کا اسکور آٹھ وکٹ پر 154 ہو گیا۔ آخری سیشن میں بمراہ نے دونوں باقی وکٹ لے کر پوری اننگز سمیٹ دی۔ سلامی بلے بازوں نے مثبت شروعات کی تھی۔ ریکلٹن (23) نے شاندار شروعات کی، جبکہ مارکرم (31) نے اپنا کھاتا کھولنے کے لیے 23 گیندیں لگائیں، لیکن اس کے بعد بلے بازوں نے کھل کر کھیلنا شروع کیا۔ بمراہ کو آخرکار اپنے چھٹے اوور میں کامیابی ملی – پہلے ایک، پھر دوسرا، اور مہمان ٹیم نے کچھ ہی دیر میں اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کا وکٹ گنوا دیا۔ یہی حال باووما (3) کا بھی ہوا، جو اپنے کم بیک ٹیسٹ میں جلد ہی آؤٹ ہو گئے۔ 71/3 کے اسکور پر پہلے گھنٹے کی تمام محنت ضائع ہو گئی۔ ملڈر (24)، ٹونی ڈیزورزی (24) اور کائل ویریں (16)، تینوں نے اننگز کا آغاز تو اچھا کیا لیکن تقریباً ایک ہی انداز میں آؤٹ ہو گئے۔ ٹرسٹن اسٹبز نے 15 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہتے ہوئے پچھلے بلے بازوں کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ہندوستانی گیند بازوں نے صرف 13 رنز کے اندر آخری پانچ وکٹیں گرا کر جنوبی افریقہ کی پوری ٹیم کو سمیٹ دیا۔ بمراہ کی پانچ وکٹوں کے علاوہ سراج نے 47 رن کے عوض دو، کلدیپ نے 36 رن پر دو اور اکشر پٹیل نے 21 رن پر ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 71/3 کے اسکور کے بعد محنت ضائع ہو گئی۔ ملڈر (24)، ٹونی ڈی ژورجی (24) اور کائل ویرین (16) نے شروعات تو اچھی کی مگر سب ایک جیسے انداز میں آؤٹ ہوئے۔ ٹرسٹن اسبس نے 15 رنز بنا کر آخری بیٹسمینوں کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ہندوستانی بولرز نے صرف 13 رنز کے وقفے میں آخری پانچ وکٹیں گرا دیں۔ بمراہ کے پانچ وکٹوں کے علاوہ سراج نے 47 رنز پر دو، کلدیپ نے 36 رنز پر دو اور اکشر پٹیل نے 21 رنز پر ایک وکٹ حاصل کیا۔

فرانس نے یوکرین کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں جگہ یقینی بنائی

برلن، 14 نومبر (یو این آئی) کائلین ایمباپے کے دو شاندار گول اور مائیکل اولیس کی بہترین کارکردگی کی بدولت فرانس نے جمعرات کے روز گروپ ڈی کے مقابلے میں یوکرین کو 4-0 سے شکست دے کر 2026 کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

ڈیڈیئر ڈیچیمپس کی نئی لائن اَپ نے شروع سے ہی گیند پر کنٹرول رکھا، تاہم پارک ڈیس پرنسیس میں یوکرین کی مضبوط دفاعی دیوار کو توڑنے کے لیے انہیں ابتدا میں جدوجہد کرنی پڑی۔ مہمان گول کیپر اناطولی ٹروبن نے وقفے سے پہلے فرانس کو روکے رکھا، انہوں نے بریڈلی بارکولا کے کرلر کو پوسٹ پر ٹپ کر دیا اور ایمباپے کے زاویائی حملے کو بھی ناکام بنایا۔

ہاف ٹائم کے فوراً بعد، ریفری سلاوکو وِنسِچک نے دیاوپ اُپامیکانو اور یوہوَر نازارینا کے درمیان جھڑپ کے بعد یوکرین کی پنالٹی اپیل مسترد کر دی کیونکہ وی اے آر نے تصدیق کی کہ ڈیفینڈر نے پہلے گیند کو چھوا تھا۔ چند منٹ بعد، دوسرے سرے پر وی اے آر نے مداخلت کی جب تاراس مائخاؤکو نے اولیسے کو باکس میں پکڑ لیا، جس کے باعث ایمباپے کو پنالٹی ملی اور انہوں نے نہایت اعتماد کے ساتھ بال کو بیچ میں چِپ کر کے اسکورنگ کا آغاز کیا۔

اس گول نے مقابلہ فرانس کے حق میں موڑ دیا۔ اولیسے نے ایک شاندار ٹرن اور نپی تلی لو-ڈرائیو کے ذریعے برتری کو دوگنا کر دیا، اس کے بعد ایمباپے نے ڈھیلی پڑی گیند پر تیز ردِعمل دیتے ہوئے اسکور 3-0 کر دیا۔ متبادل کھلاڑی ہیوگو ایکیٹیکے نے آخر میں چوتھا گول داغا، جوان کا پہلا بین الاقوامی گول بھی تھا۔

گروپ ڈی میں فرانس پہلے ہی سرفہرست ہے اور اب اتوار کو آذربائیجان کے خلاف اپنا آخری میچ کھیلے گا، جبکہ یوکرین آئس لینڈ کی میزبانی کرے گا، جسے مارچ 2026 کے پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے لازمی کامیابی درکار ہے۔

آئس لینڈ نے البرٹ گوڈمونڈسن اور سویریر اِنگی اِنگاسون کے گولوں کی مدد سے آذربائیجان کو 2-0 سے شکست دے کر گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کر لی۔

ناروے نے ایسٹونیا کو 4-1 سے ہرا کر گروپ آئی میں اپنی پوزیشن مضبوط کر دی، جس میں الیگزینڈر سورلوتھ اور ایرلنگ ہالانڈ نے دو دو گول کیے۔ اٹلی نے آخری لمحات میں دو ہیڈر گول کر کے مالدووا کو 2-0 سے شکست دی۔

گروپ ایف میں، ٹرائے پیروٹ کے دو گولوں کی مدد سے آئرلینڈ نے پرتگال ٹیم کو 2-0 سے شکست دی، حالانکہ کرسٹیانو رونالڈو تقریباً ایک گھنٹے کے کھیل کے بعد میدان سے باہر بھیج دیے گئے۔ آرمینیا پر 1-0 کی فتح میں برناباس ورگا کے گول کی بدولت ہنگری ابھی تک کوالیفکیشن کی دوڑ میں مضبوطی سے شامل ہے۔

جمعرات کو ہی، انگلینڈ نے گروپ کے میچ میں سربیا کو باآسانی 2-0 سے مات دی، جس کے نتیجے میں البانیہ کی انڈورا کے خلاف 1-0 سے کامیابی کے بعد سربیا ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں ایشیز سیریز کے لئے پوری طرح سے تیار

پرتھ (آسٹریلیا)، 14 رنومبر: آئندہ ہفتے سے تہلکہ خیز ایشیز سیریز میزبان آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان شروع ہو رہا ہے اس میں آسٹریلیا کے سپر اسٹار 7 فٹ کے سپر فاسٹ بالر جوس ہیزلووڈ کی مجموعی فٹنس جانچ کے بعد اسے کلیئر کر دیا گیا ہے کہ وہ پرتھ میں شروع ہونے والے پہلے ٹسٹ میں حصہ لے سکتا ہے جو اگلے ہفتے سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس میں جوس ہیزلووڈ کے کھیلے پر شک ہو گیا تھا کہ پیٹھ میں کھینچاؤ کے سبب سے ممکن ہے وہ پرتھ ٹسٹ میں نہ کھیل سکے۔ واضح رہے کہ کپتان پیٹ کمینز پرتھ ٹسٹ میں نہیں کھیل رہے ہیں اور پرتھ ٹسٹ کی کپتانی تجربے کار اور سابق کپتان اسٹیو اسمتھ کو سونپ دی گئی ہے۔ جوس ہیزلووڈ تو کلیئر ہوئے مگر سین ایبوٹ کی اسکیننگ کرنے پر پتہ چلا کہ اس کی بائیں پسلی میں جو گیند لگی تھی اس میں اب بھی ورم ہے اور اس کا کھیل میں شامل ہونا ایک رسک ہوگا۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں وکٹوریہ کی طرف سے کھیلتے ہوئے ہیزلووڈ کو دائیں جانگھ میں کھینچاؤ سا محسوس ہوا تھا اور تربیتی سیشن کے بعد وہ اسٹیڈیم میں ہی رک گیا جہاں اسکیننگ وغیرہ کے انتظامات تھے اور ڈاکٹروں کی ٹیم نے اس کی جانگھ کا ایکسرے اور اسکیننگ کیا تو اسے ڈاکٹروں نے کلیئر کیا کہ وہ پرتھ ٹسٹ میں کھیل سکتا ہے۔

آسٹریلیا کی بالنگ اٹیک میں اس مرتبہ مچل اسٹارک، جوس ہیزلووڈ، اسکاٹ بولینڈ اور ناتھن لیون واحد اسپنر ہونگے۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جو ایشیز سیریز کھیلا جاتا ہے وہ دونوں ٹیموں کے درمیان سخت ترین جنگ ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم بھی اس مرتبہ پورے طور پر لوہا لینے کے لئے بتا رہے۔ کپتان بن اسٹوکس، سابق کپتان جو روٹ دونوں کا یہ کہنا ہے کہ آسٹریلیا میں اب وہ پہلے جیسا دم خم نہیں رہا اور خاص طور پر جنوبی افریقہ کے مقابلے میں گزشتہ سال ورلڈ ٹسٹ چمپین شپ کے فائنل میں جو بری طرح سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کے بعد ٹیم کے اندر وہ طاقت نہیں رہی، دوسری طرف انگلینڈ کے بلے بازوں نے خاص طور پر مچل اسٹارک، ہیزلووڈ اور ناتھ لیون کے ویڈیو دیکھ کر ان کی گیند بازی کے اسٹائل کو سمجھنے کی کوشش کی ہے جس کی بناء پر ان کا کہنا ہے کہ اس مرتبہ ان تینوں اسٹار بالروں کو انگلش بلے باز اپنی ہنرمندی سے اپنا سر پیٹنے پر مجبور کر دیں یہ کیونکہ ان کی بالنگ اٹیک اس مرتبہ بالکل ناکام ہوگی۔

بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو ایک اننگز اور 47 رن سے شکست دی

سلہٹ، 14 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے سلہٹ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں آئرلینڈ کے خلاف ایک اننگز اور 47 رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ محمود الحسن جوئے کی 171 رنز کی اننگز اور نجم الحسن شانتو کے 100 رنز کی بدولت بنگلہ دیش نے 8 وکٹ پر 587 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ گیند بازوں کی مشترکہ شاندار کارکردگی کے سبب آئرش ٹیم دونوں اننگز میں 286 اور 254 رنز پر سمٹ گئی۔

ٹیسٹ کے چوتھے دن میچ بنگلہ دیش کے مضبوط کنٹرول میں تھا اور انہیں جیت کے لیے صرف پانچ وکٹوں کی ضرورت تھی۔ اسپنرز کو ملنے والی مدد کے باوجود آئرلینڈ نے دن کے دوسرے اوور میں ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر اچھی شروعات کی۔ اینڈی میک برائن کا کیچ 8 رنز پر چھوٹا، لیکن تیج الاسلام نے میتھیو ہمفریز کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو 116 رنز پر چھ وکٹ کے نقصان تک پہنچا دیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804